علم صرف طلباء کے لیے انتہائی مفید اور آسان کتاب

تعلیم الصّرف

حافظ محمد عبد الستار سعیدی
ناظم تعلیمات جامعہ نظامیہ رضویہ، لاہور

ناشر
شعبہ نشر واشاعت
تنظیم المدارس (اہل سُنت) پاکستان
جامعہ نظامیہ رضویہ اندرون لوہاری دروازہ لاہور

Marfat.com

علم صرف کے طلباء کیلئے انتہائی مفید اور آسان کتاب

تعلیم الصرف

حافظ محمد عبدالستار سعیدی
ناظم تعلیمات جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور

شائع کردہ
مرکزی دفتر تنظیم المدارس (اہلسنت) پاکستان
جامعہ نظامیہ رضویہ، اندرون لوہاری گیٹ لاہور

Marfat.com

کتاب ——— تعلیم القرآن

تصنیف ——— حافظ محمد عبدالستار سعیدی

تصحیح ——— مولانا فضل حنان سعیدی و مولانا محمد ظہیر بٹ

کتابت ——— محمد شریف گل، کرڈیال کلاں (گوجرانوالا)

ایک ہزار ——— ۱۴۱۲ھ/۱۹۹۲ء

بار دوم ایک ہزار ——— ۱۴۱۲ھ/۱۹۹۲ء

بار سوم ایک ہزار ——— ۱۴۱۳ھ/۱۹۹۲ء

صفحات ——— ۱۲۸

مطبع ——— اوریلیا پرنٹرز ریٹی گن روڈ لاہور

قیمت ——— روپے

○

ملنے کا پتا

(۱) مکتبہ قادریہ، جامعہ نظامیہ رضویہ، اندرون لوہاری دروازہ، لاہور ۸

(۲) مکتبہ شمسیہ شمس العلوم جامعہ رضویہ ایس ٹی ۴ - بلاک ایف نارتھ ناظم آباد کراچی

(۳) مکتبہ غوثیہ ہدایت القرآن ممتاز آباد ملتان

(۴) مکتبہ ضیائیہ محلہ تلواڑاں، سبزی منڈی، راولپنڈی۔

Marfat.com

مصنف تعلیم الصرف

مولانا الحاج حافظ محمد عبدالستار سعیدی ناظم تعلیمات و شیخ الحدیث جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور، شیخوپورہ وخطیب جامع مسجد مسلم لاہور، ضلع راولپنڈی کے معروف گاؤں گنگانوالہ میں 11 اکتوبر 1949ء کو چوہدری شیر دل بن جعفر خان نمبردار کے گھر پیدا ہوئے۔ 1965ء میں حفظ قرآن، 1974ء میں میٹرک اور 1976ء میں درسِ نظامی کی تکمیل کی۔

اسی سال جامعہ نظامیہ رضویہ سے تدریس کا آغاز کیا۔ آپ ہر دلعزیز مدرس ہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وانعام سے موصوف کو بڑی خوبیوں سے نوازا ہے۔ موصوف علم وبردباری، خلوص وللہیت اور ایثار وہمدردی کا پیکر، بہترین منتظم، انتہائی محنتی اور تجربہ کار استاذ ہیں۔ ان کی بڑی خوبی یہ ہے کہ وہ طویل سے طویل بحث کو چند جملوں میں سمیٹ کر طلباء کے ذہن میں ڈال دیتے ہیں یہی وجہ ہے کہ جامعہ نظامیہ رضویہ کی تمام چھوٹی بڑی کلاسوں کی یہی خواہش ہوتی ہے کہ ہمارے اسباق حافظ صاحب کے پاس ہوں۔

آپ کو 1983ء اور 2006ء میں حج کی سعادت نصیب ہوئی اور حسن اتفاق کہ دونوں مرتبہ حج جمعۃ المبارک کو ہوا۔ علاوہ ازیں 1996ء، 2001ء، 2004ء، 2006ء او 2008ء میں بصورت عمرہ زیارت حرمین کی سعادت سے بہرہ ور ہوئے۔

آپ کی مطبوعہ تصانیف میں سے چند ایک کے نام یہ ہیں:
مرآۃ التصانیف، تعلیم الحکمۃ، تعلیم المنطق، مفتاح الرقات، تلخیص المنطق، تعلیم الصرف، ترجمہ سنن نسائی، ہردوہابیت، امام احمد رضا جامع العلوم عبقری شخصیت، فوائد جلیلہ، مصنفین صحاح ستہ، فہارس فتاوی رضویہ فوائد تفسیریہ اور علوم قرآنیہ فتاوی رضویہ کی روشنی میں اور ترجمہ فتاوی رضویہ جلد ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰۔

آپ کی علمی، تحقیقی اور تصنیفی خدمات خصوصاً فتاوی رضویہ جدید کی اشاعت میں آپ کے عظیم کردار پر خراج تحسین پیش کرتے ہوئے مؤرخہ 20 اگست 2006ء کو برکاتی فاؤنڈیشن کراچی کی طرف سے آپ کو چاندی میں تولا گیا۔ آپ نے وہ تمام چاندی (۸۱ کلو) رضا فاؤنڈیشن کو عطا فرمادی۔

اللہ تعالیٰ موصوف کو دین متین کی خدمت کی مزید توفیق عنایت فرمائے اور اسے ان کی آخرت کا ذریعہ نجات بنائے۔ آمین ایارب العالمین بجاہ سید المرسلین علیہ الصلوٰۃ والتسلیم

حافظ خادم حسین رضوی
شیخ الحدیث جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور

جمادی الاولیٰ ۱۴۲۹ھ
جون 2008ء

Marfat.com

عرضِ مؤلف

علم صرف کے مبتدی طلباء و طالبات کے لئے ایک ایسی کتاب کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی جس میں سلیس اردو زبان میں صرف کی بنیادی باتیں، معروف اصطلاحات، صیغوں کی ساخت، ابوابِ صرفیہ کی تفصیل اور ضروری فوائد اس طرح بیان کئے جائیں کہ اس کے بعد قوانین پر مشتمل کوئی کتاب علم الصیغہ، قانونچہ کھیوالی یا صرف بہترال وغیرہ پڑھنے میں دقت نہ رہے۔ راقم نے پیش نظر رسالہ میں انہی امور کو ملحوظ رکھا ہے۔ یہ رسالہ ایک مقدمہ، چار ابواب اور ایک تکملہ پر مشتمل ہے۔ مقدمہ میں سہ اقسام، شش اقسام، ہفت اقسام اور دوازدہ اقسام وغیرہ صرفی اصطلاحات کو بیان کیا گیا ہے، جبکہ بابِ اول میں دوازدہ اقسام کی گردانیں، بابِ دوم میں دوازدہ اقسام کی بنائیں، بابِ سوم میں ابواب کی تفصیل، بابِ چہارم میں چند مشکل ابواب کی مکمل گردانیں مع تعلیلات اور تکملہ میں ماضی کی اقسامِ ستہ کی گردانیں ذکر کی گئی ہیں۔

استاذ العلماء حضرت مولانا غلام محمد سیالوی ناظمِ اعلیٰ شعبۂ امتحانات تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان کا تہِ دل سے شکرگزار ہوں جنہوں نے مصروفیاتِ کثیرہ کے باوجود نظرِ ثانی فرمائی اور اپنے قیمتی مشوروں سے نوازا۔

اللہ تعالیٰ اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل اس کتاب کو طالبانِ علم کے لئے نافع اور راقم کے لئے ذریعۂ نجات بنائے، آمین بجاہ سید المرسلین!

حافظ عبدالستار سعیدی ناظم تعلیمات جامعہ نظامیہ رضویہ
اندرون لوہاری دروازہ۔ لاہور

۲۳ ربیع الثانی ۱۴۱۲ھ / یکم دسمبر ۱۹۹۱ء

Marfat.com

فہرست مضامین

مضمون	صفحہ
مقدمہ ۔ فصلِ اول	۳
علمِ صرف کی تعریف	〃
علمِ صرف کا موضوع	〃
علمِ صرف کی غرض	〃
فصلِ دوم	〃
تعریفِ لفظ	〃
تقسیمِ لفظ	〃
فصلِ سوم	۴
سہ اقسام کا بیان	〃
فصلِ چہارم	۶
شش اقسام کا بیان	〃
فصلِ پنجم	۸
ہفت اقسام کا بیان	〃
فصلِ ششم	۱۰
دوازدہ اقسام کا بیان	〃
بابِ اول	۱۱
دوازدہ اقسام کی گردانیں	〃
فصلِ اول	〃
صرفِ صغیر	〃
فصلِ دوم	۱۲
صرفِ کبیر	〃
بابِ دوم	۳۴
دوازدہ اقسام کی بنائیں	〃
بابِ سوم	۵۶
ابواب کی تفصیل	〃
فصلِ اول	〃
ثلاثی مجرد کے ابواب	〃
فصلِ دوم	۵۹
ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی کے ابواب	〃

Marfat.com

فصلِ سوم	٦٣
رباعی کے ابواب	〃
فصلِ چہارم	٦٤
ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی کے ابواب	〃
نقشۂ ابواب	٦٩
بابِ چہارم	٧٠
چند مشکل ابواب کی مکمل گردانیں مع مختصر تعلیلات	〃

کَادَ یَکَادُ	٧٠
قَلْسٰی یُقَلْسِیْ	٧٩
دَعَا یَدْعُوْ	٨٩
وَقٰی یَقِیْ	١٠٠
رَاٰی یَرٰی	١٠٨
مَدَّ یَمُدُّ	١١٦
تکملہ ماضی کی اقسامِ ستہ کی گردانیں	١٢٦

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمہ :

○ فصلِ اوّل : علمِ صرف کی تعریف، غرض اور موضوع کے بیان میں۔

علمِ صرف کی تعریف : صرف اس علم کو کہتے ہیں جس سے ایک کلمہ کو دوسرے کلمہ سے بنانے کا قاعدہ معلوم ہو، کلمہ کی گردان اور تبدیل و تعلیل معلوم ہو۔

علمِ صرف کا موضوع : کلمہ، گردان اور تبدیل و تعلیل کی حیثیت سے۔

علمِ صرف کی غرض : گردان اور تبدیل وغیرہ میں خطا سے بچنا۔

○ فصلِ دوم : لفظ کی تعریف و اقسام کے بیان میں۔

لفظ کی تعریف : مَایَتَلَفَّظُ بِهِ الْاِنْسَانُ (وہ شئے جس کے ساتھ انسان تلفظ کرے)

تقسیمِ لفظ : لفظ کی دو ۲ قسمیں ہیں :

(۱) لفظِ موضوع یعنی بامعنیٰ لفظ۔ جیسے زید۔

(۲) لفظِ مہمل یعنی بے معنیٰ لفظ۔ جیسے لفظ دیز

لفظِ موضوع کی پھر دو ۲ قسمیں ہیں :

(۱) مفرد۔ وہ اکیلا لفظ جو اکیلے معنیٰ پر دلالت کرے۔ جیسے کاتب۔

(۲) مرکّب۔ وہ لفظ جو دو یا دو سے زیادہ مفردوں سے بنے۔ جیسے زَیْدٌ کَاتِبٌ۔

Marfat.com

○ فصلِ سوم : سہ اقسام کے بیان میں ۔

لفظِ مفرد یعنی کلمہ کی تین قسمیں ہیں :

اسم ، فعل ، حرف ۔ ان تین اقسام کو صَرفی سہ اقسام کہتے ہیں ۔

اسم : وہ کلمہ جو اپنے معنیٰ پر دلالت کرنے میں مستقل ہو یعنی کسی دوسرے کلمہ سے ملائے بغیر اپنے معنیٰ کو واضح کرتا ہو اور تین زمانوں میں سے کسی ایک کے ساتھ ملا ہوا نہ ہو ۔ جیسے رَجُلٌ (مرد) کَاتِبٌ (لکھنے والا) ۔

فعل : وہ کلمہ جو اپنے معنیٰ پر دلالت کرنے میں مستقل ہو اور تین زمانوں میں سے کسی کے ساتھ ملا ہوا ہو ۔ جیسے ضَرَبَ (اُس ایک مرد نے مارا ۔۔۔ گزرے ہوئے زمانہ میں) اور یَضْرِبُ (وہ ایک مرد مارتا ہے یا مارے گا ۔ زمانہ حال یا استقبال میں) ۔

حرف : وہ کلمہ جو اپنے معنیٰ پر دلالت کرنے میں مستقل نہ ہو یعنی کسی دوسرے کلمہ سے ملائے بغیر اپنا معنیٰ واضح نہ کر سکے ۔ جیسے ذَهَبْتُ مِنَ الْبَصْرَةِ اِلَى الْكُوْفَةِ میں مِنْ اور اِلٰی ۔

فائدہ : زمانے تین ہیں :

(۱) ماضی یعنی گزرا ہوا زمانہ ۔

(۲) حال یعنی موجودہ زمانہ ۔

(۳) مستقبل یعنی آنے والا زمانہ ۔

تو جو فعل گزرے ہوئے زمانے پر دلالت کرے اُسے فعلِ ماضی کہا جاتا ہے ، جیسے ضَرَبَ (اُس نے مارا) ۔ اور جو فعل موجودہ یا آنے والے زمانے پر دلالت کرے اُسے فعلِ مضارع کہا جاتا ہے ۔۔۔ جیسے یَضْرِبُ (وہ مارتا ہے یا مارے گا) ۔

Marfat.com

فعلِ ماضی یا مضارع کے شروع میں اگر حرفِ نفی یعنی ما یا لا لگا دیا جائے تو انھیں ماضی منفی اور مضارع منفی کہا جاتا ہے جیسے مَاضَرَبَ (اُس نے نہیں مارا) اور لَایَضْرِبُ (وہ نہیں مارتا ہے یا نہیں مارے گا) اور حرفِ نفی نہ لگایا جائے تو ان کو ماضی مثبت اور مضارع مثبت کہا جاتا ہے ۔ جیسے ضَرَبَ اور یَضْرِبُ ۔ نیز جب ان کی نسبت فاعل کی طرف ہو تو ان کو معروف کہا جاتا ہے جیسے کَتَبَ (اُس نے لکھا) یَکْتُبُ (وہ لکھتا ہے یا لکھے گا) اور اگر ان کی نسبت مفعول کی طرف ہو تو انہیں مجہول کہا جاتا ہے جیسے کُتِبَ (وہ لکھا گیا) یُکْتَبُ (وہ لکھا جاتا ہے یا لکھا جائیگا)

خلاصہ یہ ہُوا کہ فعل ماضی ہو یا مضارع کبھی وُہ مثبت ہوتا ہے کبھی منفی، اسی طرح کبھی معروف ہوتا ہے کبھی مجہول ۔ تو اس طرح فعل ماضی اور مضارع کی چار چار قسمیں ہوگئیں :

(۱) مثبت معروف

(۲) مثبت مجہول

(۳) منفی معروف

(۴) منفی مجہول

فائدہ : حروفِ اصلی اور زائد میں فرق کرنے اور کلمات کا وزن معلوم کرنے کے لیے صرفیوں نے فا ، عین اور لام کو معیار قرار دیا ہے یعنی وزن کرتے ہوئے جو حروف فا ، عین اور لام کے مقابلے میں آئیں وہ اصلی ، اور جو ان کے مقابلے میں نہ آئیں وہ زائد ہیں ۔ مثلاً ضَرَبَ بروزنِ فَعَلَ ہے اور اَضْرَبَ بر وزنِ اَفْعَلَ ہے ۔ چونکہ ضَرَبَ کے تمام حروف فا ، عین اور لام کے مقابلے میں ہیں

Marfat.com

لہذا یہ اصلی ہوئے، اور اَضْرَبَ میں ہمزہ فا، عین اور لام کے مقابلے میں نہیں لہذا وہ زائد ہے۔

فصلِ چہارم: شش اقسام کے بیان میں۔

حروفِ اصلیہ کی تعداد کے اعتبار سے کلمہ کی تین قسمیں ہیں:

(۱) ثُلاثی۔ جس میں تین حروف اصلی ہوں۔

(۲) رُباعی۔ جس میں چار حروف اصلی ہوں۔

(۳) خُماسی۔ جس میں پانچ حروف اصلی ہوں۔

پھر ان میں سے ہر ایک کی دو دو قسمیں ہیں:

(۱) مجرد۔ یعنی جس میں حروفِ اصلیہ کے ساتھ کوئی حرف زائد نہ ہو۔

(۲) مزید فیہ۔ یعنی جس میں حروفِ اصلیہ کے ساتھ کوئی حرف زائد بھی ہو۔

تو اس طرح تعدادِ حروف کے اعتبار سے کلمہ کی کُل چھ قسمیں ہو گئیں:

(۱) ثلاثی مجرد (۲) ثلاثی مزید فیہ

(۳) رباعی مجرد (۴) رباعی مزید فیہ

(۵) خماسی مجرد (۶) خماسی مزید فیہ

ان ہی چھ اقسام کو صَرفی شش اقسام کہتے ہیں، ان تمام قسموں کی تعریفیں اور مثالیں یہ ہیں:

ثلاثی مجرد: وہ اسم یا فعل جس میں تین حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زیادہ نہ ہو۔ جیسے رَجُلٌ، نَصَرَ۔

ثلاثی مزید فیہ: وہ اسم یا فعل جس میں تین حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زیادہ ہو۔ جیسے حِمَارٌ، اِجْتَنَبَ۔

رُباعی مجرد: وہ اسم یا فعل جس میں چار حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف

Marfat.com

زیادہ نہ ہو۔ جیسے جَعْفَرٌ، بَعْثَرَ۔

رباعی مزید فیہ : وہ اسم یا فعل جس میں چار حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زیادہ ہو۔ جیسے قِرْطَاسٌ، تَدَحْرَجَ۔

خماسی مجرد : وہ اسم (جامد) جس میں پانچ حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زیادہ نہ ہو۔ جیسے سَفَرْجَلٌ۔

خماسی مزید فیہ : وہ اسم (جامد) جس میں پانچ حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زیادہ ہو۔ جیسے خَنْدَرِیْسٌ۔

فائدہ ۱ : فعل کے ثلاثی و رباعی اور مجرد و مزید فیہ ہونے میں فعل ماضی کے پہلے صیغہ کا اعتبار ہوتا ہے یعنی اگر ماضی کے پہلے صیغے میں تین حروف اصلی ہوں اور زائد کوئی نہ ہو تو اس ماضی اور اس کے مضارع کے تمام صیغوں کو ثلاثی مجرد ہی کہا جائے گا اگرچہ ماضی کے باقی صیغوں اور مضارع کے تمام صیغوں میں حرفوں کی زیادتی بھی ہوتی ہے۔ اسی طرح مصدر اور اسمائے مشتقہ ثلاثی و رباعی اور مجرد و مزید فیہ ہونے میں اپنے فعل کے تابع ہوتے ہیں۔

فائدہ ۲ : اسم کی تین قسمیں ہیں :

(۱) مصدر ۔ وہ اسم جس سے دوسرے کلمے بنتے ہیں ۔ جیسے ضَرْبٌ۔

(۲) مشتق ۔ وہ اسم جو کسی دوسرے کلمے سے بنایا جائے ۔ جیسے ضَارِبٌ۔

اسم مشتق کی چھ قسمیں ہیں :

(i) اسم فاعل	(ii) اسم مفعول
(iii) صفت مشبہ	(iv) اسم ظرف
(v) اسم آلہ	(vi) اسم تفضیل

(۳) جامد ۔ وہ اسم جو کسی سے نہ بنایا گیا ہو اور نہ اس سے کوئی اور کلمہ

Marfat.com

بن سکے۔ جیسے تَرَنْجُلٌ۔

فائدہ ۳: خماسی صرف اسمِ جامد ہی ہوسکتا ہے کوئی اور اسم یا کوئی فعل خماسی نہیں ہوتا۔ اسی لیے خماسی مجرد اور خماسی مزید فیہ کی تعریف و مثال اسمِ جامد کے ساتھ خاص کر دی گئی ہے۔

○ فصلِ پنجم: ہفت اقسام کے بیان میں۔

اقسامِ حروفِ اصلیہ کے اعتبار سے اسم اور فعل کی سات قسمیں ہیں، جو اس شعر میں مذکور ہیں: ؎

صحیح است و مثال است و مضاعف
لفیف و ناقص و مہموز و اجوف

انہی سات قسموں کو صرفی ہفت اقسام کہتے ہیں۔ ان تمام قسموں کی تعریفیں اور مثالیں نیچے دی جارہی ہیں:

صحیح: وہ اسم یا فعل جس کے فا، عین یا لام کے مقابلے میں نہ حرفِ علّت ہو نہ ہمزہ ہو اور نہ دو حرف ایک جنس کے ہوں۔ جیسے ضَرْبٌ، ضَرَبَ۔

مثال: وہ اسم یا فعل جس کے فا کلمہ کے مقابلے میں حرفِ علّت ہو۔ اس کی ۲ قسمیں ہیں۔ ۱ اگر حرفِ علّت واؤ ہو تو مثال واوی، جیسے وَعْدٌ، وَعَدَ۔ ۲ اور اگر یاء ہو تو مثال یائی، جیسے یُسْرٌ، یَسَرَ۔

فائدہ: حروفِ علّت تین ہیں:

(i) واؤ (ii) الف (iii) یاء

اجوف: وہ اسم یا فعل جس کے عین کلمہ کے مقابلے میں حرفِ علّت ہو۔ اس کی ۲ قسمیں ہیں:

۱ اگر حرفِ علّت واؤ ہو تو اجوف واوی، جیسے قَوْلٌ، قَالَ۔

Marfat.com

اور اگر یاء ہو تو اجوف یائی، جیسے بَیْعٌ، بَاعَ۔

ناقص: وہ اسم یا فعل جس کے لام کلمہ کے مقابلہ میں حرفِ علت ہو۔ اس کی دو قسمیں ہیں:

(۱) اگر حرفِ علت واؤ ہو تو ناقص واوی، جیسے مَحْوٌ، مَحَا۔

(۲) اگر حرفِ علت یاء ہو تو ناقص یائی، جیسے رَمْیٌ، رَمٰی۔

مہموز: وہ اسم یا فعل جس کے حروفِ اصلیہ میں سے کسی ایک کے مقابلے میں ہمزہ ہو۔ اس کی تین قسمیں ہیں:

(۱) مہموز الفاء۔ جس کے فاء کلمہ میں ہمزہ ہو، جیسے اَمْرٌ، اَمَرَ۔

(۲) مہموز العین۔ جس کے عین کلمہ کے مقابلے میں ہمزہ ہو، جیسے سُؤَالٌ، سَأَلَ۔

(۳) مہموز اللام۔ جس کے لام کلمہ میں ہمزہ ہو، جیسے قَرْءٌ، قَرَءَ۔

لفیف: وہ اسم یا فعل جس کے حروفِ اصلیہ میں سے کسی دو کے مقابلے میں حرفِ علت ہوں۔ اس کی دو قسمیں ہیں:

(۱) لفیف مفروق۔ جس میں دونوں حرفِ علت اکٹھے نہ ہوں، جیسے وَقْیٌ، وَقٰی۔

(۲) لفیف مقرون۔ جس میں دونوں حرفِ علت اکٹھے ہوں، جیسے طَیٌّ، طَوٰی۔

مضاعف: وہ اسم یا فعل جس کے حروفِ اصلیہ کے مقابلے میں دو حرف ایک جنس کے ہوں۔ اس کی دو قسمیں ہیں:

(۱) مضاعف ثلاثی۔ جس کا عین و لام کلمہ ایک جنس کے ہوں۔ جیسے مَدٌّ، مَدَّ۔

Marfat.com

(۲) مضاعف رباعی جس کا فاء و لامِ اوّل اور عین و لامِ ثانی ایک جنس کے ہوں۔ جیسے صَرْصَرٌ ، صَرْصَرَ۔

○ فصلِ ششم : دوازدہ اقسام کے بیان میں۔

ایک مصدر سے نکلنے والی بارہ چیزوں کو صرفیوں کی اصطلاح میں "دوازدہ اقسام" کہا جاتا ہے جو درج ذیل ہیں :

(۱) **فعلِ ماضی** : وہ فعل جو گزشتہ زمانے پر دلالت کرے۔

(۲) **فعلِ مضارع** : وہ فعل جو موجودہ اور آئندہ زمانے پر دلالت کرے۔

(۳) **اسمِ فاعل** : وہ اسم جو کام کرنے والے کی ذات پر دلالت کرے۔

(۴) **اسمِ مفعول** : وہ اسم جو اس ذات پر دلالت کرے جس پر فعل واقع ہوا ہو۔

(۵) **فعلِ جحد** : وہ فعل جو انکارِ ماضی پر دلالت کرے۔

(۶) **فعلِ نفی** : وہ فعل جو انکارِ مستقبل پر دلالت کرے۔

(۷) **فعلِ امر** : وہ فعل جس میں کام کرنے کا حکم دیا جائے۔

(۸) **فعلِ نہی** : وہ فعل جس میں کسی کام سے روکا جائے۔

(۹) **اسمِ زماں** : وہ اسم جو وقوعِ فعل کے وقت پر دلالت کرے۔

(۱۰) **اسمِ مکاں** : وہ اسم جو وقوعِ فعل کی جگہ پر دلالت کرے۔

فائدہ : اسمِ زماں کو ظرفِ زماں اور اسمِ مکاں کو ظرفِ مکاں بھی کہا جاتا ہے

(۱۱) **اسمِ آلہ** : وہ اسم جو اس شے پر دلالت کرے جس کے ذریعے کام کیا جاتا ہے۔

(۱۲) **اسمِ تفضیل** : وہ اسم جو ایک شے سے دوسری کے بہتر ہونے پر دلالت کرے۔

Marfat.com

فائدہ: مذکورہ بالا تمام اقسام کی مکمل گردانیں بابِ اوّل میں اور ان کے تمام صیغوں کی مفصل بنائیں بابِ دوم میں آرہی ہیں اِن شاء اللہ تعالیٰ۔

بابِ اوّل

گردانوں کے بیان میں

اس باب میں صرف ایک باب یعنی ضرب یضرب کی مکمل گردانیں ذکر کی جائیں گی، پہلے صرفِ صغیر پھر صرفِ کبیر مع معنیٰ وصیغہ کے مذکور ہوں گی باقی ابواب کی گردانیں اور معانی اس پر قیاس کئے جائیں۔

فصلِ اوّل: صرفِ صغیر، ثلاثی مجرد صحیح از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ۔

ضَرَبَ یَضْرِبُ ضَرْبًا فَهُوَ ضَارِبٌ وَضُرِبَ یُضْرَبُ ضَرْبًا فَذَاكَ مَضْرُوْبٌ لَمْ یَضْرِبْ لَمْ یُضْرَبْ لَا یَضْرِبُ لَا یُضْرَبُ لَنْ یَضْرِبَ لَنْ یُضْرَبَ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِضْرِبْ لِتُضْرَبْ لِیَضْرِبْ لِیُضْرَبْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَضْرِبْ لَا تُضْرَبْ لَا یَضْرِبْ لَا یُضْرَبْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَضْرِبٌ مَضْرِبَانِ مَضَارِبُ مُضَیْرِبٌ وَالْاٰلَةُ الصُّغْرٰی مِنْهُ مِضْرَبٌ مِضْرَبَانِ مَضَارِبُ مُضَیْرِبٌ وَالْاٰلَةُ الْوُسْطٰی مِنْهُ مِضْرَبَةٌ مِضْرَبَتَانِ مَضَارِبُ مُضَیْرِبَةٌ وَالْاٰلَةُ الْكُبْرٰی مِنْهُ مِضْرَابٌ مِضْرَابَانِ مَضَارِیْبُ مُضَیْرِیْبٌ وَمُضَیْرِیْبَةٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ اَضْرَبُ اَضْرَبَانِ اَضْرَبُوْنَ اَضَارِبُ اُضَیْرِبٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ ضُرْبٰی ضُرْبَیَانِ ضُرْبَیَاتٌ ضُرَبٌ ضُرَیْبٰی وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا اَضْرَبَهٗ وَاَضْرِبْ بِهٖ وَضَرُبَ یَاضَرُبَتْ

Marfat.com

فصلِ دوم : صَرفِ کبیر ثلاثی مجرد صحیح از باب ضرب یضرب

فعل ماضی مطلق مثبت معلوم مع معنیٰ وصیغہ

ضَرَبَ	مارا اس ایک مرد نے گزرے ہوئے زمانہ میں	صیغہ واحد مذکر غائب ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَرَبَا	مارا ان دو مردوں نے " "	" تثنیہ مذکر غائب "
ضَرَبُوْا	مارا ان سب مردوں نے "	" جمع مذکر غائب "
ضَرَبَتْ	مارا اس ایک عورت نے "	" واحد مؤنث غائب "
ضَرَبَتَا	مارا ان دو عورتوں نے "	" تثنیہ مؤنث غائب "
ضَرَبْنَ	مارا ان سب عورتوں نے "	" جمع مؤنث غائب "
ضَرَبْتَ	مارا تو ایک مرد نے "	" واحد مذکر حاضر "
ضَرَبْتُمَا	مارا تم دو مردوں نے "	" تثنیہ مذکر حاضر "
ضَرَبْتُمْ	مارا تم سب مردوں نے "	" جمع مذکر حاضر "
ضَرَبْتِ	مارا تو ایک عورت نے "	" واحد مؤنث حاضر "
ضَرَبْتُمَا	مارا تم دو عورتوں نے "	" تثنیہ مؤنث حاضر "
ضَرَبْتُنَّ	مارا تم سب عورتوں نے "	" جمع مؤنث حاضر "
ضَرَبْتُ	مارا میں ایک مرد یا ایک عورت نے "	" واحد متکلم "
ضَرَبْنَا	مارا ہم (مردوں یا عورتوں) نے	" متکلم مع الغیر "

فائدہ: آخری صیغہ چار صیغوں کے قائم مقام ہے یعنی تثنیہ مذکر، تثنیہ مؤنث جمع مذکر اور جمع مؤنث۔ لہٰذا اس کا مکمل ترجمہ یوں ہوگا۔ مارا ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا سب مردوں یا سب عورتوں نے۔
ہر گردان میں اس صیغہ کا ترجمہ کرتے وقت اس بات کا خیال رکھا جائے۔

Marfat.com

فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

ضُرِبَ	مارا گیا وہ ایک مرد گزرے ہوئے زمانہ میں	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول
ضُرِبَا	مارے گئے وہ دو مرد "	" تثنیہ مذکر غائب "
ضُرِبُوْا	مارے گئے وہ سب مرد گزرے ہوئے زمانہ میں	صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول
ضُرِبَتْ	ماری گئی وہ ایک عورت "	" واحد مؤنث غائب "
ضُرِبَتَا	ماری گئیں وہ دو عورتیں "	" تثنیہ مؤنث غائب "
ضُرِبْنَ	ماری گئیں وہ سب عورتیں "	" جمع مؤنث غائب "
ضُرِبْتَ	مارا گیا تو ایک مرد "	" واحد مذکر حاضر "
ضُرِبْتُمَا	مارے گئے تم دو مرد "	" تثنیہ مذکر حاضر "
ضُرِبْتُمْ	مارے گئے تم سب مرد "	" جمع مذکر حاضر "
ضُرِبْتِ	ماری گئی تو ایک عورت "	" واحد مؤنث حاضر "
ضُرِبْتُمَا	ماری گئیں تم دو عورتیں "	" تثنیہ مؤنث حاضر "
ضُرِبْتُنَّ	ماری گئیں تم سب عورتیں "	" جمع مؤنث حاضر "
ضُرِبْتُ	مارا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت "	" واحد متکلم "
ضُرِبْنَا	مارے گئے ہم (مرد یا عورتیں) "	" متکلم مع الغیر "

فعل مضارع مثبت معلوم

يَضْرِبُ	مارتا ہے یا مارے گا وہ ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم
يَضْرِبَانِ	مارتے ہیں یا ماریں گے وہ دو مرد "	" تثنیہ مذکر غائب "
يَضْرِبُوْنَ	مارتے ہیں یا ماریں گے وہ سب مرد "	" جمع مذکر غائب "
تَضْرِبُ	مارتی ہے یا مارے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب

Marfat.com

تَضْرِبَانِ	مارتی ہیں یا مارینگی وہ دو عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل مضارع معلوم
یَضْرِبْنَ	" " " وہ سب عورتیں "	" جمع مؤنث غائب "
تَضْرِبُ	مارتا ہے یا مارے گا تو ایک مرد "	" واحد مذکر حاضر "
تَضْرِبَانِ	مارتے ہو یا مارو گے تم دو مرد "	" تثنیہ مذکر حاضر "
تَضْرِبُوْنَ	" " " تم سب مرد "	" جمع مذکر حاضر "
تَضْرِبِیْنَ	مارتی ہے یا مارے گی تو ایک عورت "	" واحد مؤنث حاضر "
تَضْرِبَانِ	مارتی ہو یا مارو گی تم دو عورتیں "	" تثنیہ مؤنث حاضر "
تَضْرِبْنَ	" " " تم سب عورتیں "	" جمع مؤنث حاضر "
اَضْرِبُ	مارتا ہوں یا ماروں گا میں ایک مرد یا عورت	" واحد متکلم "
نَضْرِبُ	مارتے ہیں یا ماریں گے ہم (مرد یا عورتیں)	" متکلم مع الغیر "

فعل مضارع مثبت مجہول

یُضْرَبُ	مارا جاتا ہے یا مارا جائیگا وہ ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب مضارع مجہول
یُضْرَبَانِ	مارے جاتے ہیں یا مارے جائینگے وہ دو مرد "	" تثنیہ مذکر غائب "
یُضْرَبُوْنَ	" " " " وہ سب مرد "	" جمع مذکر غائب "
تُضْرَبُ	ماری جاتی ہے یا ماری جائیگی وہ ایک عورت "	واحد مؤنث غائب "
تُضْرَبَانِ	ماری جاتی ہیں یا ماری جائینگی وہ دو عورتیں	" تثنیہ مؤنث غائب "
یُضْرَبْنَ	" " " " وہ سب عورتیں "	" جمع مؤنث غائب "
تُضْرَبُ	مارا جاتا ہے یا مارا جائیگا تو ایک مرد "	" واحد مذکر حاضر "
تُضْرَبَانِ	مارے جاتے ہو یا مارے جاؤ گے تم دو مرد "	" تثنیہ مذکر حاضر "

Marfat.com

تُضْرَبُوْنَ	مارے جاتے ہو یا مارے جاؤ گے تم سب یا سب مرد (زمانہ حال)	صیغہ جمع مذکر حاضر فعل مستقبل مجہول
تُضْرَبِیْنَ	ماری جاتی ہے یا ماری جائیگی تو ایک عورت	" واحد مؤنث حاضر
تُضْرَبَانِ	ماری جاتی ہو یا ماری جاؤ گی تم دو عورتیں	" تثنیہ مؤنث حاضر
تُضْرَبْنَ	" " " تم سب عورتیں "	" جمع مؤنث حاضر
اُضْرَبُ	مارا جاتا ہوں یا مارا جاؤنگا میں ایک مرد یا ایک عورت	" واحد متکلم
نُضْرَبُ	مارے جاتے ہیں یا مارے جائینگے ہم "	" متکلم مع الغیر "

اسم فاعل

ضَارِبٌ	مارنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر اسم فاعل
ضَارِبَانِ	مارنے والے دو مرد	" تثنیہ مذکر "
ضَارِبُوْنَ	مارنے والے سب مرد	" جمع مذکر سالم "
ضَرَبَةٌ	"	" مکسر "
ضُرَّابٌ	"	" " "
ضُرَّبٌ	"	" " "
ضُرُبٌ	"	" " "
ضُرَبَاءُ	"	" " "
ضُرُبَاتٌ	"	" " "
ضِرَابٌ	"	" " "
ضُرُوْبٌ	"	" " "
ضَارِبَةٌ	مارنے والی ایک عورت	" واحد مؤنث "

Marfat.com

ضَارِبَتَانِ	مارنے والی دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث	اسمِ فاعل
ضَارِبَاتٌ	مارنے والی سب عورتیں	〃 جمع مؤنث سالم	〃
ضَوَارِبُ	〃	〃 مکسّر	〃
ضُرَّبٌ	〃	〃 〃	〃
ضُوَيْرِبٌ	کم مارنے والا ایک مرد	واحد مذکر مصغّر	〃
ضُوَيْرِبَةٌ	کم مارنے والی ایک عورت	〃 مؤنث 〃	〃

اسمِ مفعول

مَضْرُوْبٌ	مارا ہوا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر	اسمِ مفعول
مَضْرُوْبَانِ	مارے ہوئے دو مرد	〃 تثنیہ مذکر	〃
مَضْرُوْبُوْنَ	〃 〃 سب مرد	〃 جمع مذکر	〃
مَضْرُوْبَةٌ	ماری ہوئی ایک عورت	〃 واحد مؤنث	〃
مَضْرُوْبَتَانِ	ماری ہوئی دو عورتیں	〃 تثنیہ مؤنث	〃
مَضْرُوْبَاتٌ	〃 〃 سب عورتیں	〃 جمع مؤنث	〃
مَضَارِيْبُ	مارے ہوئے سب مرد اور سب عورتیں	〃 جمع مذکر و جمع مؤنث مکسّر	〃
مُضَيْرِيْبٌ	کم مارا ہوا ایک مرد	〃 واحد مذکر مصغّر	〃
مُضَيْرِيْبَةٌ	کم ماری ہوئی ایک عورت	〃 〃 مؤنث 〃	〃

فعل جحد معلوم

لَمْ يَضْرِبْ	نہیں مارا اُس ایک مرد نے گزرے ہوئے زمانہ میں	صیغہ واحد مذکر غائب

Marfat.com

يَضْرِبَا	نہیں مارا ان دو مردوں نے گزرے ہوئے زمانہ میں	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
يَضْرِبُوْا	نہیں مارا ان سب مردوں نے 〃	〃 جمع مذکر 〃
تَضْرِبْ	نہیں مارا اس ایک عورت نے 〃	〃 واحد مؤنث 〃
تَضْرِبَا	نہیں مارا ان دو عورتوں نے 〃	〃 تثنیہ 〃 〃
يَضْرِبْنَ	〃 〃 ان سب عورتوں نے 〃	〃 جمع 〃 〃
لَمْ تَضْرِبْ	نہیں مارا تُو ایک مرد نے 〃	〃 واحد مذکر حاضر
لَمْ تَضْرِبَا	〃 〃 تم دو مردوں نے 〃	〃 تثنیہ مذکر حاضر
لَمْ تَضْرِبُوْا	〃 〃 تم سب مردوں نے 〃	〃 جمع 〃 〃
لَمْ تَضْرِبِىْ	〃 〃 تو ایک عورت نے 〃	〃 واحد مؤنث 〃
لَمْ تَضْرِبَا	〃 〃 تم دو عورتوں نے 〃	〃 تثنیہ 〃 〃
لَمْ تَضْرِبْنَ	〃 〃 تم سب عورتوں نے 〃	〃 جمع 〃 〃
لَمْ اَضْرِبْ	〃 〃 میں ایک مرد یا ایک عورت نے 〃	〃 واحد متکلم
لَمْ نَضْرِبْ	〃 〃 ہم (مردوں یا عورتوں) نے 〃	〃 متکلم مع الغیر

فعل جحد مجہول

لَمْ يُضْرَبْ	نہیں مارا گیا وہ ایک مرد گزرے ہوئے زمانہ میں	صیغہ واحد مذکر غائب
لَمْ يُضْرَبَا	نہیں مارے گئے وہ دو مرد 〃	〃 تثنیہ 〃 〃
لَمْ يُضْرَبُوْا	نہیں مارے گئے وہ سب مرد 〃	〃 جمع 〃 〃
لَمْ تُضْرَبْ	نہیں ماری گئی وہ ایک عورت 〃	〃 واحد مؤنث 〃
لَمْ تُضْرَبَا	نہیں ماری گئیں وہ دو عورتیں 〃	〃 تثنیہ مؤنث 〃

Marfat.com

لَمْ يُضْرَبْنَ	نہیں ماری گئیں وہ سب عورتیں گزرے ہوئے زمانہ میں	صیغہ جمع مؤنث غا[ئب]
لَمْ تُضْرَبْ	نہیں مارا گیا تو ایک مرد "	" واحد مذکر حاضر
لَمْ تُضْرَبَا	نہیں مارے گئے تم دو مرد "	" تثنیہ " "
لَمْ تُضْرَبُوْا	نہیں مارے گئے تم سب مرد "	" جمع " "
لَمْ تُضْرَبِيْ	نہیں ماری گئی تو ایک عورت "	" واحد مؤنث حاضر
لَمْ تُضْرَبَا	نہیں ماری گئیں تم دو عورتیں "	" تثنیہ " "
لَمْ تُضْرَبْنَ	نہیں ماری گئیں تم سب عورتیں "	" جمع " "
لَمْ أُضْرَبْ	نہیں مارا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت "	" واحد متکلم
لَمْ نُضْرَبْ	نہیں مارے گئے ہم " مرد یا عورتیں "	" متکلم مع الغیر

مضارع منفی معلوم

لَا يَضْرِبُ	نہیں مارتا ہے یا نہیں ماریگا وہ ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب
لَا يَضْرِبَانِ	نہیں مارتے ہیں یا نہیں مارینگے وہ دو مرد "	" تثنیہ " "
لَا يَضْرِبُوْنَ	" " " " وہ سب مرد "	" جمع " "
لَا تَضْرِبُ	نہیں مارتی ہے یا نہیں ماریگی وہ ایک عورت "	" واحد مؤنث "
لَا تَضْرِبَانِ	نہیں مارتی ہیں یا نہیں مارینگی وہ دو عورتیں "	" تثنیہ " "
لَا يَضْرِبْنَ	" " " " وہ سب عورتیں "	" جمع " "
لَا تَضْرِبُ	نہیں مارتا ہے یا نہیں مارے گا تو ایک مرد "	" واحد مذکر حاضر
لَا تَضْرِبَانِ	نہیں مارتے ہو یا نہیں مارو گے تم دو مرد "	" تثنیہ " "
لَا تَضْرِبُوْنَ	" " " تم سب مرد "	" جمع " "

Marfat.com

لا تَضْرِبِيْنَ	نہیں مارتی ہے یا نہیں مارے گی تو ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحد مونث حاضر
لا تَضْرِبَانِ	نہیں مارتی ہو یا نہیں مارو گی تم دو عورتیں "	" تثنیہ " "
لا تَضْرِبْنَ	" " " " تم سب عورتیں "	" جمع " "
لا اَضْرِبُ	نہیں مارتا ہوں یا نہیں ماروں گا میں ایک مرد یا عورت "	" واحد متکلم
لا نَضْرِبُ	نہیں مارتے ہیں یا نہیں ماریں گے ہم مرد یا عورتیں "	" متکلم مع الغیر

مضارع منفی مجہول

لَا يُضْرَبُ	نہیں مارا جاتا ہے یا نہیں مارا جائے گا وہ ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب
لَا يُضْرَبَانِ	نہیں مارے جاتے ہیں یا نہیں مارے جائیں گے وہ دو مرد "	" تثنیہ " "
لَا يُضْرَبُوْنَ	" " " " " " وہ سب مرد "	" جمع " "
لَا تُضْرَبُ	نہیں ماری جاتی ہے یا نہیں ماری جائے گی وہ ایک عورت "	" واحد مونث غائب
لَا تُضْرَبَانِ	نہیں ماری جاتی ہیں یا نہیں ماری جائیں گی وہ دو عورتیں	" تثنیہ " "
لَا يُضْرَبْنَ	" " " " " " وہ سب عورتیں	" جمع " "
لَا تُضْرَبُ	نہیں مارا جاتا ہے یا نہیں مارا جائے گا تو ایک مرد "	" واحد مذکر حاضر
لَا تُضْرَبَانِ	نہیں مارے جاتے ہو یا نہیں مارے جاؤ گے تم دو مرد	" تثنیہ " "
لَا تُضْرَبُوْنَ	" " " " " " تم سب مرد	" جمع " "
لَا تُضْرَبِيْنَ	نہیں ماری جاتی ہے یا نہیں ماری جائے گی تو ایک عورت "	" واحد مونث "
لَا تُضْرَبَانِ	نہیں ماری جاتی ہو یا نہیں ماری جاؤ گی تم دو عورتیں "	" تثنیہ " "
لَا تُضْرَبْنَ	" " " تم سب عورتیں	" جمع " "
لَا اُضْرَبُ	نہیں مارا جاتا ہوں یا نہیں مارا جاؤں گا میں ایک مرد یا عورت "	" واحد متکلم
لَا نُضْرَبُ	نہیں مارے جاتے ہیں یا نہیں مارے جائیں گے ہم مرد یا عورتیں	" متکلم مع الغیر

Marfat.com

مضارع منفی معلوم مؤکد بلَنْ ناصبہ

لَنْ یَّضْرِبَ	ہرگز نہیں مارے گا وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب
لَنْ یَّضْرِبَا	ہرگز نہیں مارینگے وہ دو مرد "	" تثنیہ " "
لَنْ یَّضْرِبُوْا	" " " وہ سب مرد "	" جمع " "
لَنْ تَضْرِبَ	ہرگز نہیں مارے گی وہ ایک عورت "	" واحد مؤنث "
لَنْ تَضْرِبَا	ہرگز نہیں ماریں گی وہ دو عورتیں "	" تثنیہ " "
لَنْ یَّضْرِبْنَ	" " " وہ سب عورتیں "	" جمع " "
لَنْ تَضْرِبَ	ہرگز نہیں مارے گا تُو ایک مرد "	" واحد مذکر حاضر
لَنْ تَضْرِبَا	ہرگز نہیں مارو گے تم دو مرد "	" تثنیہ " "
لَنْ تَضْرِبُوْا	" " " تم سب مرد "	" جمع " "
لَنْ تَضْرِبِیْ	ہرگز نہیں مارے گی تو ایک عورت "	" واحد مؤنث حاضر
لَنْ تَضْرِبَا	ہرگز نہیں مارو گی تم دو عورتیں "	" تثنیہ " "
لَنْ تَضْرِبْنَ	ہرگز نہیں مارو گی تم سب عورتیں "	" جمع " "
لَنْ اَضْرِبَ	ہرگز نہیں ماروں گا میں ایک مرد یا عورت "	" واحد متکلم
لَنْ نَضْرِبَ	ہرگز نہیں مارینگے ہم مرد یا عورتیں "	" متکلم مع الغیر

مضارع منفی مجہول مؤکد بلَنْ ناصبہ

لَنْ یُّضْرَبَ	ہرگز [illegible] وہ ایک مرد زمانہ [illegible] میں	صیغہ واحد مذکر غائب
لَنْ یُّضْرَبَ	ہرگز [illegible] مارے جائیں گے وہ دو مرد "	" تثنیہ " "
لَنْ یُّضْرَبُوْا	" " " " وہ سب مرد "	" جمع " "

Marfat.com

لَنْ تُضْرَبَ	ہرگز نہیں ماری جائیگی وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَنْ تُضْرَبَا	ہرگز نہیں ماری جائینگی وہ دو عورتیں "	" تثنیہ " " "
لَنْ يُضْرَبْنَ	" " " " وہ سب عورتیں "	" جمع " " "
لَنْ تُضْرَبَ	ہرگز نہیں مارا جائیگا تُو ایک مرد "	" واحد مذکر حاضر
لَنْ تُضْرَبَا	ہرگز نہیں مارے جاؤ گے تم دو مرد "	" تثنیہ " "
لَنْ تُضْرَبُوا	" " " " تم سب مرد "	" جمع " "
لَنْ تُضْرَبِي	ہرگز نہیں ماری جائیگی تو ایک عورت "	" واحد مؤنث حاضر
لَنْ تُضْرَبَا	ہرگز نہیں ماری جاؤ گی تم دو عورتیں "	" تثنیہ " "
لَنْ تُضْرَبْنَ	" " " " تم سب عورتیں "	" جمع " "
لَنْ أُضْرَبَ	ہرگز نہیں مارا جاؤں گا میں ایک مرد یا عورت "	" واحد متکلم
لَنْ نُضْرَبَ	ہرگز نہیں مارے جائینگے ہم (مرد یا عورتیں) "	" متکلم مع الغیر

فعل مضارع معلوم مؤکد بالام و نون تاکید ثقیلہ

لَيَضْرِبَنَّ	ضرور بالضرور مارے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَيَضْرِبَانِّ	" ماریں گے وہ دو مرد	" تثنیہ " "

Marfat.com

لَیَضْرِبُنَّ	〃 ماریں گے وہ سب مرد	〃 جمع 〃 〃
لَتَضْرِبَنَّ	〃 مارے گی وہ ایک عورت	〃 واحد مؤنث غائب
لَتَضْرِبَانِّ	〃 ماریں گی وہ دو عورتیں	〃 تثنیہ 〃 〃
لَیَضْرِبْنَانِّ	〃 ماریں گی وہ سب عورتیں	〃 جمع 〃 〃
لَتَضْرِبَنَّ	ضرور بالضرور مارے گا تو ایک مرد	صیغہ و [illegible] حاضر
لَتَضْرِبَانِّ	〃 مارو گے تم دو مرد	〃 تثنیہ 〃 〃
لَتَضْرِبُنَّ	〃 مارو گے تم سب مرد	〃 جمع 〃 〃
لَتَضْرِبِنَّ	〃 مارے گی تو ایک عورت	〃 واحد مؤنث حاضر
لَتَضْرِبَانِّ	〃 مارو گی تم دو عورتیں	〃 تثنیہ 〃 〃
لَتَضْرِبْنَانِّ	〃 مارو گی تم سب عورتیں	〃 جمع 〃 〃
لَاَضْرِبَنَّ	〃 ماروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	〃 واحد متکلم
لَنَضْرِبَنَّ	〃 ماریں گے ہم (مرد یا عورتیں)	〃 متکلم مع الغیر

فعل مضارع مجہول مؤکد بالام ونون تاکید ثقیلہ

لَیُضْرَبَنَّ	ضرور بالضرور مارا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَیُضْرَبَانِّ	〃 مارے جائیں گے وہ دو مرد	〃 تثنیہ 〃 〃

Marfat.com

لَيُضْرَبُنَّ	〃 مارے جائیں گے وہ سب مرد	〃 جمع 〃 〃
لَيُضْرَبَنَّ	〃 ماری جائے گی وہ ایک عورت	〃 واحد مؤنث غائب
لَيُضْرَبَانِّ	〃 ماری جائیں گی وہ دو عورتیں	〃 تثنیہ 〃 〃
لَيُضْرَبْنَانِّ	〃 ماری جائیں گی وہ سب عورتیں	〃 جمع 〃 〃
لَتُضْرَبَنَّ	ضرور بالضرور مارا جائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَتُضْرَبَانِّ	〃 مارے جاؤ گے تم دو مرد	〃 تثنیہ 〃 〃
لَتُضْرَبُنَّ	〃 مارے جاؤ گے تم سب مرد	〃 جمع 〃 〃
لَتُضْرَبِنَّ	〃 ماری جائے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَتُضْرَبَانِّ	〃 ماری جاؤ گی تم دو عورتیں	〃 تثنیہ 〃 〃
لَتُضْرَبْنَانِّ	〃 ماری جاؤ گی تم سب عورتیں	〃 جمع 〃 〃
لَأُضْرَبَنَّ	〃 مارا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	〃 واحد متکلم
لَنُضْرَبَنَّ	〃 مارے جائیں گے ہم (مرد یا عورتیں)	〃 متکلم مع الغیر

فعل مضارع معلوم مؤکد بلام و نون تاکید خفیفہ

لَيَضْرِبَنْ	ضرور مارے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَيَضْرِبُنْ	〃 ماریں گے وہ سب مرد	〃 جمع 〃 〃
لَتَضْرِبَنْ	〃 مارے گی وہ ایک عورت	〃 واحد مؤنث 〃
لَتَضْرِبَنْ	〃 مارے گا تو ایک مرد	〃 واحد مذکر حاضر

Marfat.com

لَتَضْرِبُنَّ	،، مارو گے تم سب مرد	،، جمع ،،
لَتَضْرِبِنَّ	،، مارے گی تو ایک عورت	،، واحد مؤنث
لَاَضْرِبَنَّ	،، ماروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	،، واحد متکلم
لَنَضْرِبَنَّ	،، ماریں گے ہم (مرد یا عورتیں)	،، متکلم مع الغیر

فعل مضارع مجہول مؤکد بالام ونون تاکید خفیفہ

لَيُضْرَبَنْ	ضرور مارا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَيُضْرَبُنْ	،، مارے جائیں گے وہ سب مرد	،، جمع ،، ،،
لَتُضْرَبَنْ	،، ماری جائے گی وہ ایک عورت	،، واحد مؤنث ،،
لَتُضْرَبَنْ	،، مارا جائے گا تو ایک مرد	،، واحد مذکر حاضر
لَتُضْرَبُنْ	،، مارے جاؤ گے تم سب مرد	،، جمع ،، ،،
لَتُضْرَبِنْ	،، ماری جائے گی تو ایک عورت	،، واحد مؤنث ،،
لَاُضْرَبَنْ	،، مارا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	،، واحد متکلم
لَنُضْرَبَنْ	،، مارے جائیں گے ہم (مرد یا عورتیں)	،، متکلم مع الغیر

فعل امر حاضر معلوم

اِضْرِبْ	مار تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر

Marfat.com

اِضْرِبَا	مارو تم دو مرد	″ تثنیہ ″ ″
اِضْرِبُوا	مارو تم سب مرد	″ جمع ″ ″
اِضْرِبِی	مارتُو ایک عورت	″ واحد مؤنث حاضر
اِضْرِبَا	مارو تم دو عورتیں	″ تثنیہ ″ ″
اِضْرِبْنَ	مارو تم سب عورتیں	″ جمع ″ ″

امر حاضر مجہول

لِتُضْرَبْ	مارا جائے تُو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لِتُضْرَبَا	مارے جاؤ تم دو مرد	″ تثنیہ ″ ″
لِتُضْرَبُوا	″ ″ تم سب مرد	″ جمع ″ ″
لِتُضْرَبِی	ماری جائے تُو ایک عورت	″ واحد مؤنث ″
لِتُضْرَبَا	ماری جاؤ تم دو عورتیں	″ تثنیہ ″ ″
لِتُضْرَبْنَ	ماری جاؤ تم سب عورتیں	″ جمع ″ ″

امر غائب معلوم

لِیَضْرِبْ	مارے وُہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِیَضْرِبَا	ماریں وُہ دو مرد	″ تثنیہ ″ ″
لِیَضْرِبُوا	ماریں وُہ سب مرد	″ جمع ″ ″
لِتَضْرِبْ	مارے وُہ ایک عورت	″ واحد مؤنث ″
لِتَضْرِبَا	ماریں وُہ دو عورتیں	″ تثنیہ ″ ″
لِیَضْرِبْنَ	ماریں وُہ سب عورتیں	″ جمع ″ ″
لِاَضْرِبْ	ماروں مَیں ایک مرد یا عورت	صیغہ واحد متکلم
لِنَضْرِبْ	ماریں ہم (مرد یا عورتیں)	″ متکلم مع الغیر

Marfat.com

امر غائب مجہول

لِيُضْرَبْ	مارا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيُضْرَبَا	مارے جائیں وہ دو مرد	〃 تثنیہ 〃 〃
لِيُضْرَبُوا	〃 〃 وہ سب مرد	〃 جمع 〃 〃
لِتُضْرَبْ	ماری جائے وہ ایک عورت	〃 واحد مؤنث غائب
لِتُضْرَبَا	ماری جائیں وہ دو عورتیں	〃 تثنیہ 〃 〃
لِيُضْرَبْنَ	〃 〃 وہ سب عورتیں	〃 جمع 〃 〃
لِأُضْرَبْ	مارا جاؤں میں ایک مرد یا عورت	〃 واحد متکلم
لِنُضْرَبْ	مارے جائیں ہم (مرد یا عورتیں)	〃 متکلم مع الغیر

فعل امر حاضر معلوم مؤکّد بانون تاکید ثقیلہ

اِضْرِبَنَّ	ضرور بالضرور مار تُو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
اِضْرِبَانِّ	〃 مارو تم دو مرد	〃 تثنیہ 〃 〃
اِضْرِبُنَّ	〃 مارو تم سب مرد	〃 جمع 〃 〃
اِضْرِبِنَّ	〃 مار تُو ایک عورت	〃 واحد مؤنث حاضر
اِضْرِبَانِّ	〃 مارو تم دو عورتیں	〃 تثنیہ 〃 〃
اِضْرِبْنَانِّ	〃 مارو تم سب عورتیں	〃 جمع 〃 〃

امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ

لِتُضْرَبَنَّ	ضرور بالضرور مارا جائے تُو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لِتُضْرَبَانِّ	〃 مارے جاؤ تم دو مرد	〃 تثنیہ 〃 〃
لِتُضْرَبُنَّ	〃 مارے جاؤ تم سب مرد	〃 جمع 〃 〃
لِتُضْرَبِنَّ	〃 ماری جائے تُو ایک عورت	〃 واحد مؤنث حاضر

Marfat.com

لِتُضْرَبَانِّ	” ماری جاؤ تم دو عورتیں	” تثنیہ ” ”
لِتُضْرَبْنَانِّ	” ماری جاؤ تم سب عورتیں	” جمع ” ”

امر غائب معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ

لِیَضْرِبَنَّ	ضرور بالضرور مارے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِیَضْرِبَانِّ	” ماریں وہ دو مرد	” تثنیہ ” ”
لِیَضْرِبُنَّ	” ماریں وہ سب مرد	” جمع ” ”
لِتَضْرِبَنَّ	” مارے وہ ایک عورت	” واحد مؤنث غائب
لِتَضْرِبَانِّ	” ماریں وہ دو عورتیں	” تثنیہ ” ”
لِیَضْرِبْنَانِّ	” ماریں وہ سب عورتیں	” جمع ” ”
لِاَضْرِبَنَّ	” ماروں میں ایک مرد یا ایک عورت	” واحد متکلم
لِنَضْرِبَنَّ	” ماریں ہم (مرد یا عورتیں)	” متکلم مع الغیر

امر غائب مجہول مؤکد با نون تاکید ثقیلہ

لِیُضْرَبَنَّ	ضرور بالضرور مارا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِیُضْرَبَانِّ	” مارے جائیں وہ دو مرد	” تثنیہ ” ”
لِیُضْرَبُنَّ	” مارے جائیں وہ سب مرد	” جمع ” ”
لِتُضْرَبَنَّ	” ماری جائے وہ ایک عورت	” واحد مؤنث غائب
لِتُضْرَبَانِّ	” ماری جائیں وہ دو عورتیں	” تثنیہ ” ”
لِیُضْرَبْنَانِّ	” ماری جائیں وہ سب عورتیں	” جمع ” ”
لِاُضْرَبَنَّ	” مارا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت	” واحد متکلم
لِنُضْرَبَنَّ	” مارے جائیں ہم (مرد یا عورتیں)	” متکلم مع الغیر

Marfat.com

فعل امر حاضر معلوم مؤکّد بانون تاکید خفیفہ

اِضْرِبَنْ	ضرور مار تُو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
اِضْرِبُنْ	" مارو تم سب مرد	" جمع " "
اِضْرِبِنْ	" مار تُو ایک عورت	" واحد مؤنث "

فعل امر حاضر مجہول مؤکّد بانون تاکید خفیفہ

لِتُضْرَبَنْ	ضرور مارا جائے تُو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لِتُضْرَبُنْ	" مارے جاؤ تم سب مرد	" جمع " "
لِتُضْرَبِنْ	" ماری جائے تُو ایک عورت	" واحد مؤنث "

فعل امر غائب معلوم مؤکّد بانون تاکید خفیفہ

لِيَضْرِبَنْ	ضرور مارے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيَضْرِبُنْ	" ماریں وہ سب مرد	" جمع " "
لِتَضْرِبَنْ	" مارے وہ ایک عورت	" واحد مؤنث "
لِاَضْرِبَنْ	" ماروں میں ایک مرد یا ایک عورت	" واحد متکلم
لِنَضْرِبَنْ	" ماریں ہم (مرد یا عورتیں)	" متکلم مع الغیر

فعل امر غائب مجہول مؤکّد بانون تاکید خفیفہ

لِيُضْرَبَنْ	ضرور مارا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيُضْرَبُنْ	" مارے جائیں وہ سب مرد	" جمع " "
لِتُضْرَبَنْ	" ماری جائے وہ ایک عورت	" واحد مؤنث "

Marfat.com

لِأُضْرَبَنَّ	” مارا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت	” واحد متکلم
لِنُضْرَبَنَّ	” مارے جائیں ہم (مرد یا عورتیں)	” تکلم مع الغیر

فعل نہی حاضر معلوم

لَا تَضْرِبْ	نہ مار تُو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَا تَضْرِبَا	نہ مارو تم دو مرد	” تثنیہ ” ”
لَا تَضْرِبُوْا	نہ مارو تم سب مرد	” جمع ” ”
لَا تَضْرِبِيْ	نہ مار تُو ایک عورت	” واحد مؤنث حاضر
لَا تَضْرِبَا	نہ مارو تم دو عورتیں	” تثنیہ ” ”
لَا تَضْرِبْنَ	نہ مارو تم سب عورتیں	” جمع ” ”

فعل نہی حاضر مجہول

لَا تُضْرَبْ	نہ مارا جائے تُو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَا تُضْرَبَا	نہ مارے جاؤ تم دو مرد	” تثنیہ ” ”
لَا تُضْرَبُوْا	” ” تم سب مرد	” جمع ” ”
لَا تُضْرَبِيْ	نہ ماری جائے تو ایک عورت	” واحد مؤنث حاضر
لَا تُضْرَبَا	نہ ماری جاؤ تم دو عورتیں	” تثنیہ ” ”
لَا تُضْرَبْنَ	” ” تم سب عورتیں	” جمع ” ”

فعل نہی غائب معلوم

لَا يَضْرِبْ	نہ مارے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَا يَضْرِبَا	نہ ماریں وہ دو مرد	” تثنیہ ” ”
لَا يَضْرِبُوْا	نہ ماریں وہ سب مرد	” جمع ” ”

Marfat.com

لَاتَضْرِبْ	نہ مارے وہ ایک عورت	” واحد مؤنث ”
لَاتَضْرِبَا	نہ ماریں وہ دو عورتیں	” تثنیہ ” ”
لَایَضْرِبْنَ	نہ ماریں وہ سب عورتیں	” جمع ” ”
لَا اَضْرِبْ	نہ ماروں میں ایک مرد یا عورت	صیغہ واحد متکلم
لَا نَضْرِبْ	نہ ماریں ہم (مرد یا عورتیں)	” متکلم مع الغیر

فعل نہی غائب مجہول

اس کی تمام گردانوں کو فعل نہی غائب معلوم پر قیاس کر لیا جائے لیکن معنی ”نہ مارے“ کی بجائے ”نہ مارا جائے“ کیا جائے۔

فعل نہی حاضر معلوم مؤکّد با نون تاکید ثقیلہ

لَاتَضْرِبَنَّ	ہرگز نہ مار تُو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَاتَضْرِبَانِّ	ہرگز نہ مارو تم دو مرد	” تثنیہ ” ”
لَاتَضْرِبُنَّ	ہرگز نہ مارو تم سب مرد	” جمع ” ”
لَاتَضْرِبِنَّ	ہرگز نہ مار تو ایک عورت	” واحد مؤنث ”
لَاتَضْرِبَانِّ	ہرگز نہ مارو تم دو عورتیں	” تثنیہ ” ”
لَاتَضْرِبْنَانِّ	ہرگز نہ مارو تم سب عورتیں	” جمع ” ”

فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بالنون تاکید ثقیلہ

لَاتُضْرَبَنَّ	ہرگز نہ مارا جائے تُو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَاتُضْرَبَانِّ	ہرگز نہ مارے جاؤ تم دو مرد	” تثنیہ ” ”
لَاتُضْرَبُنَّ	ہرگز نہ مارے جاؤ تم سب مرد	” جمع ” ”
لَاتُضْرَبِنَّ	ہرگز نہ ماری جائے تو ایک عورت	” واحد مؤنث ”

Marfat.com

لَا تُضْرَبَانِّ	ہرگز نہ ماری جاؤ تم دو عورتیں	” تثنیہ ” ”
لَا تُضْرَبْنَانِّ	” ” ” تم سب عورتیں	” جمع ” ”

فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ

لَا يَضْرِبَنَّ	ہرگز نہ مارے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَا يَضْرِبَانِّ	ہرگز نہ ماریں وہ دو مرد	” تثنیہ ” ”
لَا يَضْرِبُنَّ	” ” ” وہ سب مرد	” جمع ” ”
لَا تَضْرِبَنَّ	ہرگز نہ مارے وہ ایک عورت	” واحد مؤنث ”
لَا تَضْرِبَانِّ	ہرگز نہ ماریں وہ دو عورتیں	” تثنیہ ” ”
لَا يَضْرِبْنَانِّ	” ” وہ سب عورتیں	” جمع ” ”
لَا أَضْرِبَنَّ	ہرگز نہ ماروں میں ایک مرد یا عورت	” واحد متکلم
لَا نَضْرِبَنَّ	ہرگز نہ ماریں ہم (مرد یا عورتیں)	” متکلم مع الغیر

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ

لَا تَضْرِبَنْ	ہرگز نہ مار تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَا تَضْرِبُنْ	ہرگز نہ مارو تم سب مرد	” جمع ” ”
لَا تَضْرِبِنْ	ہرگز نہ مار تو ایک عورت	” واحد مؤنث حاضر

فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ

لَا تُضْرَبَنْ	ہرگز نہ مارا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَا تُضْرَبُنْ	ہرگز نہ مارے جاؤ تم سب مرد	” جمع ” ”
لَا تُضْرَبِنْ	ہرگز نہ ماری جائے تو ایک عورت	” واحد مؤنث حاضر

Marfat.com

فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ

لَا یَضْرِبَنْ	ہرگز نہ مارے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَا یَضْرِبُنْ	ہرگز نہ ماریں وہ سب مرد	〃 جمع 〃 〃
لَا تَضْرِبَنْ	ہرگز نہ مارے وہ ایک عورت	〃 واحد مؤنث غائب
لَا اَضْرِبَنْ	ہرگز نہ ماروں میں ایک مرد یا عورت	〃 واحد متکلم
لَا نَضْرِبَنْ	ہرگز نہ ماریں ہم (مرد یا عورتیں)	〃 متکلم مع الغیر

اسمِ ظرف

مَضْرِبٌ	مارنے کی ایک جگہ یا ایک وقت	صیغہ واحد اسم ظرف
مَضْرِبَانِ	مارنے کی دو جگہیں یا دو وقت	〃 تثنیہ 〃
مَضَارِبُ	مارنے کی سب جگہیں یا سب وقت	〃 جمع 〃
مُضَيْرِبٌ	کم مارنے کی ایک جگہ یا ایک وقت	〃 واحد مصغر 〃

اسمِ آلہ

مِضْرَبٌ	مارنے کا ایک آلہ	صیغہ واحد اسم آلہ
مِضْرَبَانِ	مارنے کے دو آلے	〃 تثنیہ 〃
مَضَارِبُ	مارنے کے سب آلے	〃 جمع مکسر 〃
مُضَيْرِبٌ	کم مارنے کا ایک آلہ	〃 واحد مصغر 〃
مِضْرَبَةٌ	مارنے کا ایک آلہ	〃 واحد مع تاء زائدہ بعد لام کلمہ
مِضْرَبَتَانِ	مارنے کے دو آلے	〃 تثنیہ 〃
مَضَارِبُ	مارنے کے سب آلے	〃 جمع 〃
مُضَيْرِبَةٌ	مارنے کا ایک آلہ	〃 واحد مصغر 〃

Marfat.com

مِضْرَابٌ	مارنے کا ایک آلہ	صیغہ واحد مع الف زائد بعد عین کلمہ
مِضْرَابَانِ	مارنے کے دو آلے	صیغہ تثنیہ اسم آلہ مع الف زائدہ
مَضَارِیْبُ	مارنے کے سب آلے	" جمع مکسر "
مُضَیْرِیْبٌ	کم مارنے کا ایک آلہ	" واحد مصغر "

افعل التفضیل المذکر منہ

اَضْرَبُ	زیادہ مارنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
اَضْرَبَانِ	زیادہ مارنے والے دو مرد	" تثنیہ "
اَضْرَبُوْنَ	" " " سب مرد	" جمع " سالم
اَضَارِبُ	" " " "	" جمع مذکر مکسّر
اُضَیْرِبٌ	تھوڑا سا زیادہ مارنے والا ایک مرد	" واحد مذکر مصغّر

والمؤنّث منہ

ضُرْبٰی	زیادہ مارنے والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث
ضُرْبَیَانِ	" " " دو عورتیں	" تثنیہ "
ضُرْبَیَاتٌ	" " " سب عورتیں	" جمع " سالم
ضُرَبٌ	" " " "	" جمع مؤنث مکسّر
ضُرَیْبٰی	تھوڑا سا زیادہ مارنے والی ایک عورت	" واحد مؤنث مصغّر

Marfat.com

فعل التعجب منہ

مَا اَضْرَبَہٗ	کتنا اچھا مارا اس ایک مرد نے			صیغہ واحد مذکر	
اَضْرِبْ بِہٖ	"	"	"	"	"
ضَرُبَ	"	"	"	"	"
ضَرُبَتْ	"	" ایک عورت نے		" واحد مؤنث	

بابِ دوم

ضَرَبَ یَضْرِبُ کی بنائیں

اِس باب میں صرف ضرب یضرب کی بنائیں ذکر کی جائیں گی باقی ابواب کی بنائیں اس پر قیاس کی جائیں۔ (ماخوذ از صرف بھترال)

فائدہ: کسی کلمہ میں کمی یا زیادتی کرکے دوسرے کلمہ کو حاصل کرنے کا نام "بناء" ہے پہلے کلمہ کو مبنی منہ اور دوسرے کو مبنی کہتے ہیں۔

ماضی معلوم: ضَرَبَ کو ضَرْبًا سے بناتے ہیں۔ پہلے حرف کو اپنے حال پر چھوڑا دوسرے کو فتحہ دیا تیسرے کے نصب کو فتحہ سے بدلا اور تنوینِ تمکن کو حذف کیا کیونکہ تنوینِ تمکن اسم کی نشانی ہے اور فعل اسم کی نشانی قبول نہیں کرتا تو ضَرَبَ ہو گیا۔

ضَرَبَا کو ضَرَبَ سے بناتے ہیں۔ الف ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامتِ تثنیہ اور ضمیرِ فاعل ہے ضَرَبَ کے آخر میں لائے تو ضَرَبَا ہو گیا۔

ضَرَبُوْا کو ضَرَبَ سے بناتے ہیں۔ واؤ ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامت جمع مذکر اور ضمیرِ فاعل ہے ماقبل کے ضمہ کے ساتھ آخر میں لائے تو ضَرَبُوْا ہو گیا۔

ضَرَبَتْ کو ضَرَبَ سے بناتے ہیں۔ تاء ساکنہ محض علامتِ تانیث کی ضَرَبَ کے آخر میں لائے تو ضَرَبَتْ ہو گیا۔

Marfat.com

ضَرَبَتَا کو ضَرَبَتْ سے بناتے ہیں۔ الف ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامتِ تثنیہ اور ضمیرِ فاعل ہے آخر میں لائے۔ الف کے ماقبل کو فتحہ دیا تو ضَرَبَتَا ہوگیا۔

ضَرَبْنَ کو ضَرَبَتْ سے بناتے ہیں۔ نون ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامتِ جمع مؤنث اور ضمیرِ فاعل ہے آخر میں لائے ضَرَبَتْنَ ہوگیا۔ تانیث کی دو علامتیں فعل میں جمع ہوگئیں اور فعل میں تانیث کی دو علامتوں کا جمع ہونا مطلقاً ناجائز ہے لہذا تاء کو حذف کردیا ضَرَبَنَ ہوگیا۔ اب مثل کلمہ واحدہ میں چار حرکتیں پے در پے آگئیں جو جائز نہیں لہذا باء کو ساکن کیا تو ضَرَبْنَ ہوگیا۔

ضَرَبْتَ کو ضَرَبَ سے بناتے ہیں۔ تاء ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامتِ واحد مذکر مخاطب اور ضمیرِ فاعل ہے آخر میں لائے۔ باء کو ساکن کیا تاکہ مثل کلمہ واحدہ میں چار حرکتوں کا پے در پے آنا لازم نہ آئے تو ضَرَبْتَ ہوگیا۔

ضَرَبْتُمَا کو ضَرَبْتَ سے بناتے ہیں۔ الف ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامتِ تثنیہ اور ضمیرِ فاعل ہے آخر میں لائے ضَرَبْتَا ہوگیا۔ الف سے پہلے میم شفوی مفتوحہ ماقبل کے ضمہ کے ساتھ زیادہ کردیا تاکہ حالتِ اشباع یعنی کھینچ کر پڑھنے میں واحد مذکر مخاطب کے ساتھ التباس لازم نہ آئے۔

ضَرَبْتُمْ کو ضَرَبْتَ سے بناتے ہیں۔ واؤ ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامتِ جمع مذکر اور ضمیرِ فاعل ہے ماقبل کے ضمہ کے ساتھ آخر میں لائے ضَرَبْتُو ہوگیا۔ واؤ سے پہلے میم شفوی مضمومہ زیادہ کیا تاکہ حالتِ اشباع میں واحد متکلم کے صیغہ کے ساتھ التباس لازم نہ آئے ضَرَبْتُمُو ہوگیا۔ واؤ کو حذف کرکے میم کو ساکن کیا تو ضَرَبْتُمْ ہوگیا۔

ضَرَبْتِ کو ضَرَبْتَ سے بناتے ہیں۔ تاء کے فتحہ کو کسرہ سے بدل دیا تاکہ مذکر و مؤنث میں فرق ہوجائے تو ضَرَبْتِ ہوگیا۔

Marfat.com

ضَرَبْتُمَا کو ضَرَبْتِ سے بناتے ہیں۔ الف ضمیرِ بارز مرفوع متصل جو علامتِ تثنیہ اور ضمیرِ فاعل ہے ماقبل کے فتحہ کے ساتھ آخر میں لائے ضَرَبْتَا ہو گیا۔ اب الف سے پہلے میم شفوی مفتوحہ ماقبل کے ضمہ کے ساتھ زیادہ کیا تاکہ حالتِ اشباع میں واحد مذکر مخاطب سے التباس لازم نہ آئے تو ضَرَبْتُمَا ہو گیا۔

ضَرَبْتُنَّ کو ضَرَبْتِ سے بناتے ہیں۔ نون ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامتِ جمع مؤنث اور ضمیرِ فاعل ہے آخر میں لائے ضَرَبْتِنَ ہو گیا۔ پھر جمع مذکر پر قیاس کرتے ہوئے نون سے پہلے میم شفوی ساکنہ ماقبل کے ضمہ کے ساتھ زیادہ کر دیا ضَرَبْتُمْنَ ہو گیا۔ میم اور نون چونکہ قریب المخرج ہیں اکٹھے آ گئے میم کو نون کیا اور نون کا نون میں ادغام کیا تو ضَرَبْتُنَّ ہو گیا۔

ضَرَبْتُ کو ضَرَبَ سے بناتے ہیں۔ تار ضمیرِ بارز مرفوع متصل جو علامتِ واحد متکلم اور ضمیرِ فاعل ہے آخر میں لائے اور بار کو ساکن کر دیا تاکہ مثلِ کلمہ واحدہ میں چار حرکتوں کا پے در پے آنا لازم نہ آئے تو ضَرَبْتُ ہو گیا۔

ضَرَبْنَا کو ضَرَبْتُ سے بناتے ہیں۔ تار کو حذف کر کے اس کی جگہ نون ضمیرِ بارز مرفوع متصل جو علامتِ متکلم مع الغیر اور ضمیرِ فاعل ہے لائے تو ضَرَبْنَ ہو گیا۔ نون کے بعد الف زائدہ لائے تاکہ جمع مؤنث غائبات کے صیغہ سے التباس لازم نہ آئے تو ضَرَبْنَا ہو گیا۔

ماضی مجہول: ضُرِبَ کی پوری گردان کو ضَرَبَ کی پوری گردان سے بناتے ہیں۔ فار کلمہ کو ضمہ اور عین کلمہ کو کسرہ دیا تو ضُرِبَ الخ ہو گیا۔

مضارع معلوم: یَضْرِبُ تَضْرِبُ اَضْرِبُ نَضْرِبُ کو ضَرَبَ سے بناتے ہیں۔ حروفِ اَتَیْنَ میں سے ایک حرف مفتوح شروع میں لائے فار کلمہ کو ساکن کیا آخر کے ماقبل کو کسرہ دیا اور آخر میں ضمۂ اعرابی لائے تو

Marfat.com

یَضْرِبُ تَضْرِبُ اَضْرِبُ نَضْرِبُ ہوگیا۔

یَضْرِبَانِ تَضْرِبَانِ کو یَضْرِبُ تَضْرِبُ سے بناتے ہیں۔ الف ضمیرِ بارز مرفوع متصل جو علامتِ تثنیہ اور ضمیرِ فاعل ہے ماقبل کے فتحہ کے ساتھ اور نون مکسورہ اُس ضمۂ اعرابی کے عوض جو واحد میں تھا آخر میں لائے تو یَضْرِبَانِ تَضْرِبَانِ ہوگیا۔

یَضْرِبُوْنَ تَضْرِبُوْنَ کو یَضْرِبُ تَضْرِبُ سے بناتے ہیں۔ واؤ ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامتِ جمع مذکر اور ضمیرِ فاعل ہے ماقبل کے ضمہ کے ساتھ اور نونِ مفتوحہ اُس ضمۂ اعرابی کے عوض جو واحد میں تھا آخر میں لائے تو یَضْرِبُوْنَ تَضْرِبُوْنَ ہوگیا۔

یَضْرِبْنَ کو تَضْرِبُ سے بناتے ہیں تاء کو حذف کرکے یاءِ اصلیہ (یعنی وہ یاء جو کہ غائب میں اصل ہے) کو واپس لائے۔ آخر میں نون مفتوحہ ضمیر بارز مرفوع متصل لائے جو علامتِ جمع مؤنث اور ضمیرِ فاعل ہے۔ نونِ جمع مؤنث کے تقاضے کی وجہ سے اس کے ماقبل کو ساکن کردیا تو یَضْرِبْنَ ہوگیا۔

تَضْرِبِیْنَ کو تَضْرِبُ سے بناتے ہیں۔ یاء ضمیرِ بارز مرفوع متصل جو علامتِ واحدہ مؤنثہ مخاطبہ اور ضمیرِ فاعل یا فقط علامت واحدہ مؤنثہ مخاطبہ ہے ماقبل کے کسرہ کے ساتھ اور نونِ مفتوحہ اُس ضمۂ اعرابی کے عوض جو تَضْرِبُ میں تھا آخر میں لائے تو تَضْرِبِیْنَ ہوگیا۔

تَضْرِبَانِ کو تَضْرِبِیْنَ سے بناتے ہیں۔ یاء کو حذف کیا۔ اُس کی جگہ الف ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامتِ تثنیہ اور ضمیرِ فاعل ہے ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لائے۔ نون کے فتحہ کو کسرہ سے بدلا کیونکہ یہ نون الف زائدہ کے بعد واقع ہونے میں نونِ تثنیہ کے مشابہ ہے تو تَضْرِبَانِ ہوگیا۔

Marfat.com

تَضْرِبْنَ کو تَضْرِبِیْنَ سے بناتے ہیں۔ یار کو حذف کرکے اس کی جگہ نُونِ ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامتِ جمع مؤنث اور ضمیرِ فاعل ہے لائے اور نونِ جمع مؤنث کے تقاضے کی وجہ سے اس کے ماقبل کو ساکن کیا تَضْرِبْنَنَ ہوگیا۔ نونِ اعرابی کو حذف کردیا کیونکہ نونِ جمع مؤنث مبنی ہے اور نُونِ اعرابی معرب کی علامت ہے۔ یہ دونوں آپس میں ضدین ہیں اور اجتماعِ ضدین ناجائز ہے تو تَضْرِبْنَ ہوگیا۔

مضارع مجہول : یُضْرَبُ کی پُوری گردان کو یَضْرِبُ کی پُوری گردان سے بناتے ہیں۔ حرفِ اوّل کو ضمّہ دیا آخر کے ماقبل کو فتحہ دیا تو یُضْرَبُ الخ ہوگیا۔

اسمِ فاعل : ضَارِبٌ کو یَضْرِبُ سے بناتے ہیں۔ علامتِ مضارع کو حذف کیا۔ فار کلمہ کو فتحہ دیا اُس کے بعد الف علامتِ اسمِ فاعل لائے۔ عین کلمہ کو اپنے حال پر چھوڑا اور آخر میں تنوینِ تمکن لائے جو اسمیت کی علامت ہے تو ضَارِبٌ ہوگیا۔

ضَارِبَانِ اور ضَارِبَیْنِ کو ضَارِبٌ سے بناتے ہیں۔ الف علامتِ تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ حالتِ رفع میں اور یار ساکنہ علامتِ تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ حالتِ نصب و جر میں سمیت نون مکسورہ کے اُس ضمّہ، تنوین یا دونوں کے عوض جو واحد میں تھے آخر میں لائے تو ضَارِبَانِ ہوگیا حالتِ رفع میں اور ضَارِبَیْنِ ہوگیا حالتِ نصب و جر میں۔

ضَارِبُوْنَ اور ضَارِبِیْنَ کو ضَارِبٌ سے بناتے ہیں۔ واؤ علامتِ جمع مذکر سالم ماقبل کے ضمّہ کے ساتھ حالتِ رفع میں اور یار علامتِ جمع مذکر سالم ماقبل کے کسرہ کے ساتھ حالتِ نصب و جر میں سمیت نُون مفتوحہ کے اُس ضمہ، تنوین یا دونوں کے عوض جو واحد میں تھے آخر میں لائے

Marfat.com

تو ضَارِبُوْنَ ہو گیا حالتِ رفع میں اور ضَارِبِیْنَ ہو گیا حالتِ نصب و جر میں۔

ضَرَبَۃٌ کو ضَارِبٌ سے بناتے ہیں۔ فا کلمہ کو اپنے حال پر چھوڑا۔ الفِ وُحدان کو حذف کیا۔ عین کلمہ کو فتحہ دیا۔ تاءِ متحرکہ علامتِ جمع تکسیر ما قبل کے فتحہ کے ساتھ آخر میں لائے اور اعراب کو تاء پر جاری کیا کیونکہ وسطِ کلمہ میں اعراب کو جاری کرنا جائز نہیں تو ضَرَبَۃٌ ہو گیا۔

ضُرَّابٌ کو ضَارِبٌ سے بناتے ہیں۔ فا کلمہ کو ضمہ دیا۔ الفِ وُحدان کو حذف کیا۔ عین کلمہ کو مشدد مفتوح کیا۔ اس کے بعد الف علامتِ جمع تکسیر لائے تو ضُرَّابٌ ہو گیا۔

ضُرَّبٌ کو ضَارِبٌ سے بناتے ہیں۔ فا کلمہ کو ضمہ دیا۔ الفِ وُحدان کو حذف کیا۔ عین کلمہ کو مشدد مفتوح کیا تو ضُرَّبٌ ہو گیا۔

ضُرُبٌ کو ضَارِبٌ سے بناتے ہیں۔ فا کلمہ کو ضمہ دیا۔ الفِ وُحدان کو حذف کیا۔ عین کلمہ کو ساکن کیا تو ضُرْبٌ ہو گیا۔

ضُرَبَاءُ کو ضَارِبٌ سے بناتے ہیں۔ فا کلمہ کو ضمہ دیا۔ الفِ وُحدان کو حذف کیا۔ عین کلمہ کو فتحہ دیا۔ آخر میں الف ممدودہ علامتِ جمع تکسیر ما قبل کے فتحہ کے ساتھ لائے۔ منع صرف کی وجہ سے تنوین کو حذف کر دیا۔ اعراب کو ہمزہ پر جاری کیا کیونکہ وسطِ کلمہ میں اعراب کو جاری کرنا جائز نہیں تو ضُرَبَاءُ ہو گیا۔

ضُرْبَانٌ کو ضَارِبٌ سے بناتے ہیں۔ فا کلمہ کو ضمہ دیا۔ الفِ وُحدان کو حذف کیا۔ عین کلمہ کو ساکن کیا۔ آخر میں الف نون زائدتان علامتِ جمع تکسیر ما قبل کے فتحہ کے ساتھ لائے۔ اعراب کو نون پر جاری کیا کیونکہ وسطِ کلمہ میں اعراب کو جاری کرنا جائز نہیں تو ضُرْبَانٌ ہو گیا۔

Marfat.com

ضِرَابٌ کو ضَارِبٌ سے بناتے ہیں۔ فا کلمہ کو کسرہ دیا۔ الفِ وُحدان کو حذف کیا۔ عین کلمہ کو فتحہ دیا اور اس کے بعد الف علامتِ جمع تکسیر لائے تو ضِرَابٌ ہوگیا۔

ضُرُوبٌ کو ضَارِبٌ سے بناتے ہیں۔ فا کلمہ کو ضمہ دیا۔ الفِ وُحدان کو حذف کیا۔ عین کلمہ کو ضمہ دیا اور اُس کے بعد واوٗ علامتِ جمع تکسیر لائے تو ضُرُوبٌ ہوگیا۔

ضَارِبَۃٌ کو ضَارِبٌ سے بناتے ہیں۔ تار متحرک علامتِ تانیث ماقبل کے فتحہ کے ساتھ آخر میں لائے۔ اعراب کو تار پر جاری کیا کیونکہ وسطِ کلمہ میں اعراب کو جاری کرنا جائز نہیں تو ضَارِبَۃٌ ہوگیا۔

ضَارِبَتَانِ اور ضَارِبَتَیْنِ کو ضَارِبَۃٌ سے بناتے ہیں۔ الف علامتِ تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ حالتِ رفع میں اور یار علامتِ تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ حالتِ نصب و جر میں سمیت نونِ مکسورہ کے اُس ضمہ، تنوین یا دونوں کے عوض جو واحد میں تھے آخر میں لائے تو ضَارِبَتَانِ ہوگیا حالتِ رفع میں اور ضَارِبَتَیْنِ ہوگیا حالتِ نصب و جر میں۔

ضَارِبَاتٌ کو ضَارِبَۃٌ سے بناتے ہیں۔ الف و تار علامتِ جمع مؤنث سالم سمیت تنوینِ مقابلہ کے ماقبل کے فتحہ کے ساتھ آخر میں لائے۔ اعراب کو تار پر جاری کیا کیونکہ وسطِ کلمہ میں اعراب کو جاری کرنا جائز نہیں تو ضَارِبَتَاتٌ ہوگیا۔ اسم میں ایک ہی جنس کی دو تانیث کی علامتیں جمع ہوگئیں جو کہ جائز نہیں لہٰذا پہلی تار کو حذف کر دیا تو ضَارِبَاتٌ ہوگیا۔

ضَوَارِبُ کو ضَارِبَۃٌ سے بناتے ہیں۔ پہلے حرف کو اپنے حال پر چھوڑا۔ دوسرا حرف جو کہ مدہ زائدہ تھا اُس کو واوٗ مفتوحہ سے بدلا۔ تیسری جگہ الف

Marfat.com

علامت جمع اقصیٰ لائے۔ الف کے بعد والے حرف کو اپنے حال پر چھوڑا۔ تا، وحدت کو حذف کیا کیونکہ جمع اور واحد آپس میں ضدیں ہیں۔ اور تنوین تمکن کو ..... کی وجہ سے حذف کیا تو ضَوَارِبُ ہوگیا۔

فائدہ : جمع اقصیٰ بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ پہلے اور دُوسرے حرف کو فتحہ دیتے ہیں تیسری جگہ الف علامتِ جمع اقصیٰ لاتے ہیں۔ الف کے بعد ایک حرف ہو تو وہ مشدد ہوتا ہے جیسے دَوَابُّ۔ دو ہوں تو ان میں سے پہلا مکسور ہوتا ہے دوسرے کی حرکت متعین نہیں جیسے ضَوَارِبُ۔ اگر تین ہوں تو پہلا مکسور اور دوسری جگہ یاء ساکنہ ہوتی ہے۔ تیسرے کی حرکت متعین نہیں جیسے مَنَارِیبُ۔

ضُرَّبٌ کو ضَارِبَةٌ سے بناتے ہیں۔ فاء کلمہ کو ضمہ دیا۔ الفِ وُحدان کو حذف کیا۔ عین کلمہ کو مشدد مفتوح کیا۔ تاء کو ضدیت کی وجہ سے حذف کیا تو ضُرَّبٌ ہوگیا۔

ضُوَيْرِبٌ کو ضَارِبٌ سے بناتے ہیں۔ فاء کلمہ کو ضمہ دیا۔ دُوسری جگہ الف مدہ زائدہ تھا اس کو واؤ مفتوحہ سے بدلا۔ تیسری جگہ یا علامتِ تصغیر لائے۔ باقی کو اپنے حال پر چھوڑا تو ضُوَيْرِبٌ ہوگیا۔

فائدہ : تصغیر بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ پہلے حرف کو ضمہ اور دوسرے کو فتحہ دیتے ہیں۔ تیسری جگہ یاء علامتِ تصغیر لاتے ہیں۔ یاء تصغیر کے بعد اگر ایک حرف ہو تو اس کے لیے کوئی حرکت متعین نہیں، جیسے رُجَيْلٌ۔ دو ہوں تو ان میں سے پہلا مکسور ہوگا دُوسرے کی حرکت متعین نہیں، جیسے ضُوَيْرِبٌ۔ تین ہوں تو پہلا مکسور اور دوسری جگہ یاء ساکنہ ہوگی تیسرے کی حرکت متعین نہیں، جیسے مُضَيْرِيبٌ۔ یاد رہے کہ یاء تصغیر کے بعد واقع ہونے والے حروف کی حرکات کے بارے میں یہ قاعدہ کلیہ نہیں بلکہ اکثریہ ہے کیونکہ کبھی کبھی اس کے خلاف بھی ہو جاتا ہے جیسے ضُرَبِی کی تصغیر

Marfat.com

ضُرَیْبِی اور سَکْرَانُ کی تصغیر سُکَیْرَانُ۔

ضُوَیْرِبَۃٌ کو ضَارِبَۃٌ سے بناتے ہیں۔ فا کلمہ کو ضمہ دیا۔ دوسری جگہ الف مدّہ زائدہ تھا اس کو واؤ مفتوحہ سے بدلا۔ تیسری جگہ یاء علامت تصغیر لائے باقی کو اپنے حال پر چھوڑا تو ضُوَیْرِبَۃٌ ہوگیا۔

اسمِ مفعول: مَضْرُوْبٌ کو یُضْرَبُ سے بناتے ہیں۔ علامتِ مضارع یاء کو حذف کرکے اس کی جگہ میم مفتوحہ علامتِ اسمِ مفعول لائے۔ عین کو ضمہ دیا۔ تنوینِ تمکّن علامتِ اسمیّت کو آخر میں لائے تو مَضْرُبٌ بروزنِ مَفْعُلٌ ہُوا۔ چونکہ کلامِ عرب میں مَعُوْنٌ اور مَکْرُمٌ کے علاوہ یہ وزن موجود نہیں لہٰذا عین کلمہ کے ضمہ میں اشباع کیا تاکہ واؤ پیدا ہوجائے تو مَضْرُوْبٌ بروزنِ مَفْعُوْلٌ ہوگیا۔

مَضْرُوْبَانِ اور مَضْرُوْبَیْنِ کو مَضْرُوْبٌ سے بناتے ہیں۔ الف علامتِ تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ حالتِ رفع میں اور یاء علامتِ تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ حالتِ نصب و جر میں سمیت نون مکسورہ کے اُس ضمہ، تنوین یا دونوں کے عوض جو واحد میں تھے آخر میں لائے تو مَضْرُوْبَانِ ہوگیا حالتِ رفع میں اور مَضْرُوْبَیْنِ ہوگیا حالتِ نصب و جر میں۔

مَضْرُوْبُوْنَ اور مَضْرُوْبِیْنَ کو مَضْرُوْبٌ سے بناتے ہیں۔ واؤ علامتِ جمع مذکر سالم ماقبل کے ضمہ کے ساتھ حالتِ رفع میں اور یاء علامتِ جمع مذکر سالم ماقبل کے کسرہ کے ساتھ حالتِ نصب و جر میں سمیت نون مفتوحہ کے ضمہ، تنوین یا دونوں کے عوض جو واحد میں تھے آخر میں لائے تو مَضْرُوْبُوْنَ ہوگیا حالتِ رفع میں اور مَضْرُوْبِیْنَ ہوگیا حالتِ نصب و جر میں۔

مَضْرُوْبَۃٌ کو مَضْرُوْبٌ سے بناتے ہیں۔ تاء متحرکہ علامتِ تانیث ماقبل کے فتحہ کے ساتھ آخر میں لائے۔ اعراب کو تاء پر جاری کیا کیونکہ وسطِ کلمہ

Marfat.com

میں اعراب کو جاری کرنا جائز نہیں تو مَضْرُوْبَۃٌ ہوگیا۔

مَضْرُوْبَتَانِ اور **مَضْرُوْبَتَیْنِ** کو مَضْرُوْبَۃٌ سے بناتے ہیں۔ الف علامتِ تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ حالتِ رفع میں اور یاء علامتِ تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ حالتِ نصب وجر میں سمیت نون مکسورہ کے اُس ضمہ، تنوین یا دو نون کے عوض جو واحد میں تھے آخر میں لائے تو مَضْرُوْبَتَانِ ہوگیا حالتِ رفع میں اور مَضْرُوْبَتَیْنِ ہوگیا حالتِ نصب وجر میں۔

مَضْرُوْبَاتٌ کو مَضْرُوْبَۃٌ سے بناتے ہیں۔ الف و تاء علامتِ جمع مؤنث سالم سمیت تنوینِ مقابلہ کے ماقبل کے فتحہ کے ساتھ آخر میں لائے اعراب کو تاء پر جاری کیا کیونکہ وسطِ کلمہ میں اعراب کو جاری کرنا نہیں مَضْرُوْبَتَاتٌ ہوا۔ اسم میں ایک جنس کی دو علامتِ تانیث جمع ہوگئیں۔ چونکہ اسم میں ایک جنس کی دو علامتِ تانیث کا اجتماع ممتنع ہے۔ اس لیے پہلی تاء کو حذف کیا تو مَضْرُوْبَاتٌ ہوگیا۔

مَضَارِیْبُ کو مَضْرُوْبٌ اور مَضْرُوْبَۃٌ سے بناتے ہیں۔ حرفِ اوّل کو اپنے حال پر چھوڑا۔ ثانی کو فتحہ دیا۔ تیسری جگہ الف علامتِ جمع اقصیٰ لائے۔ جو حرف الف کے بعد آیا اس کو کسرہ دیا۔ تاء کو ضدیت، اور تنوینِ تمکّن کو منع صرف کی وجہ سے حذف کر دیا مَضَارِوْبُ ہوگیا۔ واؤ ساکن مُظہر کو ماقبل کے کسرہ کی وجہ سے یاء سے بدلا تو مَضَارِیْبُ ہوگیا۔

مُضَیْرِیْبٌ اور **مُضَیْرِیْبَۃٌ** کو مَضْرُوْبٌ اور مَضْرُوْبَۃٌ سے بناتے ہیں۔ حرفِ اوّل کو ضمہ دیا اور ثانی کو فتحہ دیا۔ تیسری جگہ یاء علامتِ تصغیر لائے۔ جو حرف یاءِ تصغیر کے بعد آیا اُس کو کسرہ دیا مُضَیْرِوْبٌ اور مُضَیْرِوْبَۃٌ ہوگیا۔ واؤ ساکن مظہر کو ماقبل کے کسرہ کی وجہ سے یاء سے بدلا تو مُضَیْرِیْبٌ اور مُضَیْرِیْبَۃٌ ہوگیا۔

جحد معلوم و مجہول : لَمْ یَضْرِبْ وَلَمْ یُضْرَبْ الخ کو یَضْرِبُ

Marfat.com

اور یُضْرَبُ الخ سے بناتے ہیں۔ جب لَمْ جازمہ جحدیہ کو شروع میں لائے تو اُس نے آخر میں جزم دی۔ چنانچہ علامتِ جزمی کا ظہور پانچ پانچ صیغوں میں حرکت کے گرنے اور سات سات صیغوں میں نونِ اعرابی کے گرنے سے ہوا اور دو دو صیغوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی کیونکہ وہ مبنی ہیں اور مبنی کا آخر دخولِ عوامل سے مختلف نہیں ہوتا تو لَمْ یَضْرِبْ وَلَمْ یُضْرَبْ الخ ہو گیا۔

نفی معلوم و مجہول : لَا یَضْرِبُ وَلَا یُضْرَبُ الخ کو یَضْرِبُ اور یُضْرَبُ الخ سے بناتے ہیں۔ لا، نافیہ کو شروع میں لائے جس نے لفظوں میں تو کچھ عمل نہیں کیا لیکن معنیٰ کو مثبت سے منفی بنا دیا تو لَا یَضْرِبُ لَا یُضْرَبُ الخ ہو گیا۔

نفی معلوم و مجہول مؤکد بالَن ناصبہ : لَنْ یَضْرِبَ اور لَنْ یُضْرَبَ الخ ۔ کو یَضْرِبُ اور یُضْرَبُ الخ سے بناتے ہیں۔ لن ناصبہ نافیہ تاکیدیہ کو شروع میں لائے جس نے آخر کو نصب دیا۔ علامتِ نصبی کا ظہور پانچ پانچ صیغوں میں فتحہ کے آنے اور سات سات صیغوں میں نونِ اعرابی کے گرنے سے ہوا۔ اور دو دو صیغوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی کیونکہ وہ مبنی ہیں اور مبنی کا آخر دخولِ عوامل سے مختلف نہیں ہوتا تو لَنْ یَضْرِبَ اور لَنْ یُضْرَبَ الخ ہو گیا۔

امر حاضر : اِضْرِبْ الخ کو تَضْرِبُ الخ سے بناتے ہیں سوائے متکلم کے صیغوں کے۔ علامتِ مضارع تاء کو حذف کیا۔ بعد والا حرف ساکن ہے اور ابتدا بالساکن محال ہے اور عین کلمہ چونکہ مضموم نہیں لہٰذا شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے۔ آخر میں وقف کیا۔ علامتِ وقفی کا ظہور ایک صیغہ میں حرکت کے گرنے اور چار صیغوں میں نونِ اعرابی کے گرنے سے ہوا۔ ایک صیغہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی کیونکہ وہ مبنی ہے۔ اور مبنی کا آخر مختلف عاملوں کے آنے سے

Marfat.com

تبدیل نہیں ہوتا تو اِضْرِبُ الخ ہوگیا۔

مؤکد با نون تاکید ثقیلہ : اِضْرِبَنَّ : دراصل اِضْرِبْ تھا۔ نون تاکید ثقیلہ اُس کے آخر میں لائے نون کا ماقبل مبنی بر فتحہ ہوگیا تو اِضْرِبَنَّ ہوگیا۔

اِضْرِبَانِّ : اصل میں اِضْرِبَا تھا۔ نون تاکید ثقیلہ آخر میں لائے تو اِضْرِبَانَّ ہوگیا۔ نون کے فتحہ کو کسرہ سے بدلا کیونکہ الف زائدہ کے بعد واقع ہونے میں یہ نون تثنیہ کے مشابہ ہے تو اِضْرِبَانِّ ہوگیا۔

اِضْرِبُنَّ : اصل میں اِضْرِبُوْ تھا۔ نون تاکید ثقیلہ آخر میں لائے تو اِضْرِبُوْنَّ ہوگیا۔ واؤ اور نون مدغمہ کے درمیان التقاءِ ساکنین علیٰ غیر حدہٖ لازم آیا جو کہ ناجائز ہے لہٰذا واؤ کو حذف کیا اور ماقبل کے ضمہ کو باقی رکھا تاکہ حذفیتِ واؤ پر دلالت کرے تو اِضْرِبُنَّ ہوگیا۔

نوٹ : اجتماعِ ساکنین علیٰ حدہٖ اور علیٰ غیر حدہٖ کی تعریفیں صفحہ ۹۵ پر دیکھیں

اِضْرِبِنَّ : اصل میں اِضْرِبِیْ تھا۔ نون تاکید ثقیلہ آخر میں لائے تو اِضْرِبِیْنَّ ہوگیا۔ یاء اور نون مُدغمہ کے درمیان التقاءِ ساکنین علیٰ غیر حدہٖ لازم آیا جو کہ ناجائز ہے لہٰذا یاء کو حذف کیا اور ماقبل کے کسرہ کو باقی رکھا تاکہ حذفیتِ یاء پر دلالت کرے تو اِضْرِبِنَّ ہوگیا

اِضْرِبَانِّ : دراصل اِضْرِبَا تھا۔ نون تاکید ثقیلہ آخر میں لائے تو اِضْرِبَانَّ ہوگیا۔ نون کے فتحہ کو کسرہ سے بدل دیا کیونکہ یہ نون الف زائدہ کے بعد واقع ہونے میں نونِ تثنیہ کے مشابہ ہے تو اِضْرِبَانِّ ہوگیا۔

اِضْرِبْنَانِّ : دراصل اِضْرِبْنَ تھا۔ نُون تاکید ثقیلہ آخر میں لائے تو اِضْرِبْنَنَّ ہوگیا۔ ایک ہی کلمہ میں تین زائدہ نُونوں کا اجتماع ہوگیا جو کلامِ عرب میں پسندیدہ نہیں سمجھا جاتا۔ لہٰذا نونِ تاکید اور نونِ جمع مؤنث

Marfat.com

کے درمیان الفِ فاصل لائے اِضْرِبْنَانِّ ہوگیا۔ نون کے فتحہ کو کسرہ سے بدلا کیونکہ یہ نون الفِ زائدہ کے بعد واقع ہونے میں نونِ تثنیہ کے مشابہ ہے تو اِضْرِبْنَانِّ ہوگیا

مؤکد با نونِ تاکید خفیفہ : اِضْرِبَنْ : دراصل اِضْرِبْ تھا۔ نونِ تاکید خفیفہ اُس کے آخر میں لائے نون کا ماقبل مبنی بر فتحہ ہوگیا تو اِضْرِبَنْ ہوگیا۔

اِضْرِبُنْ : دراصل اِضْرِبُوْ تھا۔ نون تاکید خفیفہ آخر میں لائے تو اِضْرِبُوْنْ ہوگیا۔ واوؔ اور نون خفیفہ کے درمیان التقاءِ ساکنین علیٰ غیر حدہٖ لازم آیا جو ناجائز ہے لہٰذا واوؔ کو حذف کیا اور ماقبل کے ضمہ کو برقرار رکھا تاکہ واوؔ کے حذف ہونے پر دلالت کرے تو اِضْرِبُنْ ہوگیا۔

اِضْرِبِنْ : دراصل اِضْرِبِیْ تھا۔ نون تاکید خفیفہ آخر میں لائے تو اِضْرِبِیْنْ ہوگیا۔ یاء اور نون خفیفہ کے درمیان التقاءِ ساکنین علیٰ غیر حدہٖ لازم آیا جو ناجائز ہے لہٰذا یاء کو حذف کیا اور ماقبل کے کسرہ کو برقرار رکھا تاکہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے تو اِضْرِبِنْ ہوگیا۔

امر حاضر مجہول : لِتُضْرَبْ الخ کو تُضْرَبُ الخ سے بناتے ہیں سوائے متکلم کے صیغوں کے۔ لامِ امر جازمہ شروع میں لائے تو اُس نے آخر میں جزم دی۔ علامتِ جزمی کا ظہور ایک صیغہ میں حرکت کے گرنے اور چار صیغوں میں نون اعرابی کے گرنے سے ہُوا۔ ایک صیغہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہُوئی کیونکہ وہ مبنی ہے اور مبنی کا آخر مختلف عاملوں کے آنے سے تبدیل نہیں ہوتا تو لِتُضْرَبْ الخ ہوگیا۔

مؤکد بانون تاکید ثقیلہ : لِتُضْرَبَنَّ : دراصل لِتُضْرَبْ تھا۔ نون تاکید ثقیلہ آخر میں لائے نون کا ماقبل مبنی بر فتحہ ہوا تو لِتُضْرَبَنَّ ہوگیا۔

لِتُضْرَبَانِّ : دراصل لِتُضْرَبَا تھا۔ نون تاکید ثقیلہ آخر میں لائے لِتُضْرَبَانَّ ہوگیا نون کے فتحہ کو کسرہ سے بدلا کیونکہ یہ نون الف زائدہ کے بعد واقع ہونے میں نونِ تثنیہ کے مشابہ ہے تو لِتُضْرَبَانِّ ہوگیا۔

Marfat.com

لِتَضْرِبُنَّ : دراصل لِتَضْرِبُوْ تھا۔ نون تاکید ثقیلہ آخر میں لائے تو لِتَضْرِبُوْنَّ ہوگیا۔ واؤ اور نون مدغمہ کے درمیان التقاءِ ساکنین علیٰ غیر حدہٖ لازم آیا جو کہ جائز نہیں۔ لہٰذا واؤ کو حذف کیا اور ماقبل کے ضمہ کو برقرار رکھا تاکہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے تو لِتَضْرِبُنَّ ہوگیا۔

لِتُضْرَبِنَّ : دراصل لِتُضْرَبِیْ تھا۔ نون تاکید ثقیلہ آخر میں لائے تو لِتُضْرَبِیْنَّ ہوگیا۔ یاء اور نون مدغمہ کے درمیان التقاءِ ساکنین علیٰ غیر حدہٖ لازم آیا جو کہ جائز نہیں لہٰذا یاء کو حذف کیا اور ماقبل کے کسرہ کو برقرار رکھا تاکہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے تو لِتُضْرَبِنَّ ہوگیا۔

لِتُضْرَبَانِّ : دراصل لِتُضْرَبَا تھا۔ نون تاکید ثقیلہ آخر میں لائے تو لِتُضْرَبَانَّ ہوگیا۔ نون کے فتحہ کو کسرہ سے بدلا کیونکہ یہ نون الف زائدہ کے بعد واقع ہونے میں نونِ تثنیہ کے مشابہ ہے تو لِتُضْرَبَانِّ ہوگیا۔

لِتُضْرَبْنَانِّ : دراصل لِتُضْرَبْنَ تھا۔ نون تاکید ثقیلہ آخر میں لائے لِتُضْرَبْنَنَّ ہوگیا۔ ایک ہی کلمہ میں تین زائدہ نونوں کا اجتماع ہوگیا جو کلامِ عرب میں پسندیدہ نہیں سمجھا جاتا لہٰذا نونِ جمع مؤنث اور نونِ تاکید کے درمیان الف فاصل لائے تو لِتُضْرَبْنَانَّ ہوگیا۔ نون کے فتحہ کو کسرہ سے بدلا کیونکہ یہ نون الف زائدہ کے بعد واقع ہونے میں نونِ تثنیہ کے مشابہ ہے تو لِتُضْرَبْنَانِّ ہوگیا

مؤکّد بانون تاکید خفیفہ

لِتُضْرَبَنْ : دراصل لِتُضْرَبْ تھا۔ نون تاکید خفیفہ آخر میں لائے۔ نون کا ماقبل مبنی بر فتحہ ہوا تو لِتُضْرَبَنْ ہوگیا۔

لِتُضْرَبُنْ : دراصل لِتُضْرَبُوْ تھا۔ نون تاکید خفیفہ آخر میں لائے لِتُضْرَبُوْنْ ہوگیا۔ واؤ اور نون خفیفہ کے درمیان التقاءِ ساکنین علیٰ غیر حدہٖ لازم آیا جو کہ جائز نہیں لہٰذا واؤ کو حذف کر دیا اور ماقبل کے ضمہ برقرار رکھا تاکہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے تو لِتُضْرَبُنْ ہوگیا

Marfat.com

لَتَضْرِبِنْ : دراصل لِتَضْرِبِیْ تھا۔ نون تاکید خفیفہ آخر میں لائے تو لِتَضْرِبِیْنْ ہوگیا۔ یاء اور نون خفیفہ کے درمیان التقاء ساکنین علیٰ غیر حدہٖ لازم آیا جو کہ جائز نہیں لہٰذا یاء کو حذف کرکے ماقبل کے کسرہ کو برقرار رکھا تاکہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے تو لِتَضْرِبِنْ ہوگیا۔

امرِ غائب معلوم ومجہول : لِیَضْرِبْ اور لِیُضْرَبْ الخ کو یَضْرِبُ اور یُضْرَبُ الخ سے بنانے ہیں سوائے مخاطب کے صیغوں کے۔ لامِ امر جازمہ شروع میں لائے تو اس نے آخر میں جزم دی۔ علامتِ جزمی کا چار ہاں صیغوں میں ... کے گرنے اور تین تین صیغوں میں نون اعرابی کے ... اب ایک صیغہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی کیونکہ وہ مبنی ہے کا آخر مختلف عاملوں کے آنے سے تبدیل نہیں ہوتا تو لِیَضْرِبْ اور لِیُضْرَبْ الخ ہوگیا۔

مؤکد بانونِ تاکید ثقیلہ : لِیَضْرِبَنَّ لِتَضْرِبَنَّ لِاَضْرِبَنَّ لِنَضْرِبَنَّ لِیُضْرَبَنَّ لِتُضْرَبَنَّ لِاُضْرَبَنَّ لِنُضْرَبَنَّ : دراصل لِیَضْرِبْ لِتَضْرِبْ لِاَضْرِبْ لِنَضْرِبْ لِیُضْرَبْ لِتُضْرَبْ لِاُضْرَبْ لِنُضْرَبْ تھے۔ نون تاکید ثقیلہ آخر میں لائے۔ نون کا ماقبل مبنی بر فتحہ ہوا تو لِیَضْرِبَنَّ لِتَضْرِبَنَّ لِاَضْرِبَنَّ لِنَضْرِبَنَّ لِیُضْرَبَنَّ لِتُضْرَبَنَّ لِاُضْرَبَنَّ لِنُضْرَبَنَّ ہوگئے۔

لِیَضْرِبَانِّ لِتَضْرِبَانِّ لِیُضْرَبَانِّ لِتُضْرَبَانِّ : دراصل لِیَضْرِبَا لِتَضْرِبَا لِیُضْرَبَا لِتُضْرَبَا تھے۔ نون تاکید ثقیلہ آخر میں لائے تو لِیَضْرِبَانَّ لِتَضْرِبَانَّ لِیُضْرَبَانَّ لِتُضْرَبَانَّ ہوگئے نون کے فتحہ کو کسرہ سے بدلا کیونکہ یہ نون الف زائدہ کے بعد واقع ہونے میں نونِ تثنیہ کے مشابہ ہے تو لِیَضْرِبَانِّ

Marfat.com

لِتَضْرِبَانِّ لِيُضْرَبَانِّ لِتُضْرَبَانِّ ہو گئے۔

لِيَضْرِبُنَّ لِيُضْرَبُنَّ : دراصل لِيَضْرِبُوْ لِيُضْرَبُوْ تھے۔ نون تاکید ثقیلہ آخر میں لائے تو لِيَضْرِبُوْنَّ لِيُضْرَبُوْنَّ ہو گئے۔ واؤ اور نون مُدغمہ کے درمیان التقاءِ ساکنین علیٰ غیر حدہٖ لازم آیا جو کہ جائز نہیں لہٰذا واؤ کو حذف کیا اور ماقبل کے ضمہ کو باقی رکھا تاکہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے تو لِيَضْرِبُنَّ لِيُضْرَبُنَّ ہو گئے۔

لِيَضْرِبْنَانِّ لِيُضْرَبْنَانِّ : دراصل لِيَضْرِبْنَ لِيُضْرَبْنَ تھے۔ نون تاکید ثقیلہ آخر میں لائے تو لِيَضْرِبْنَنَّ اور لِيُضْرَبْنَنَّ ہو گئے۔ ایک ہی کلمہ میں تین زائدہ نُونوں کا اجتماع لازم آیا جو کلام عرب میں پسندیدہ نہیں سمجھا جاتا لہٰذا نونِ جمع مؤنث اور نونِ تاکید کے درمیان الف فاصل لائے تو لِيَضْرِبْنَانَّ لِيُضْرَبْنَانَّ ہو گئے۔ نون کے فتحہ کو کسرہ سے بدلا کیوں کہ یہ نون الف زائدہ کے بعد واقع ہونے میں نونِ تثنیہ کے مشابہ ہے تو لِيَضْرِبْنَانِّ لِيُضْرَبْنَانِّ ہو گئے۔

مؤکد با نونِ تاکید خفیفہ : لِيَضْرِبَنْ لِتَضْرِبَنْ لِاَضْرِبَنْ لِنَضْرِبَنْ لِيُضْرَبَنْ لِتُضْرَبَنْ لِاُضْرَبَنْ لِنُضْرَبَنْ : دراصل لِيَضْرِبْ لِتَضْرِبْ لِاَضْرِبْ لِنَضْرِبْ لِيُضْرَبْ لِتُضْرَبْ لِاُضْرَبْ لِنُضْرَبْ تھے۔ نون تاکید خفیفہ آخر میں لائے۔ نون کا ماقبل مبنی بر فتحہ ہوا تو لِيَضْرِبَنْ لِتَضْرِبَنْ لِاَضْرِبَنْ لِنَضْرِبَنْ لِيُضْرَبَنْ لِتُضْرَبَنْ لِاُضْرَبَنْ لِنُضْرَبَنْ ہو گئے۔

لِيَضْرِبُنْ لِيُضْرَبُنْ : دراصل لِيَضْرِبُوْ لِيُضْرَبُوْ تھے۔ نون تاکید خفیفہ آخر میں لائے تو لِيَضْرِبُوْنْ لِيُضْرَبُوْنْ ہو گئے۔ واؤ اور نون خفیفہ کے درمیان التقاءِ ساکنین علیٰ غیر حدہٖ لازم آیا جو کہ جائز نہیں لہٰذا

Marfat.com

واؤ کو حذف کرکے ماقبل کے ضمہ کو برقرار رکھا تاکہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے تو لِیَضْرِبُنْ لِیُضْرَبُنْ ہو گئے۔

نہی حاضر معلوم ومجہول : لَا تَضْرِبْ لَا تُضْرَبْ الخ کو تَضْرِبُ تُضْرَبُ الخ سے بناتے ہیں سوائے متکلم کے صیغوں کے۔ لائے ناہیہ جازمہ شروع میں لائے تو اُس نے آخر میں جزم دی۔ علامتِ جزمی کا ظہور ایک ایک صیغہ میں حرکت کے گرنے اور چار چار صیغوں میں نونِ اعرابی کے گرنے سے ہوا۔ ایک ایک صیغہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی کیونکہ وہ مبنی ہے اور مبنی کا آخر مختلف عوامل کے آنے سے تبدیل نہیں ہوتا تو لَا تَضْرِبْ اور لَا تُضْرَبْ الخ ہوگیا۔

نہی غائب معلوم ومجہول : لَا یَضْرِبْ لَا یُضْرَبْ الخ کو یَضْرِبُ یُضْرَبُ الخ سے بناتے ہیں سوائے مخاطب کے۔ لامِ ناہیہ جازمہ شروع میں لائے تو اُس نے آخر میں جزم دی۔ علامتِ جزمی کا ظہور چار چار صیغوں میں حرکت کے گرنے سے اور تین تین صیغوں میں نونِ اعرابی کے گرنے سے ہوا ایک ایک صیغہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی کیونکہ وہ مبنی ہے اور مبنی کا آخر مختلف عاملوں کے آنے سے تبدیل نہیں ہوتا تو لَا یَضْرِبْ لَا یُضْرَبْ الخ ہوگیا۔ نہی کے نونِ ثقیلہ وخفیفہ والے صیغوں کو گزشتہ پر قیاس کر لیا جائے۔

اسمِ ظرف : مَضْرِبٌ کو یَضْرِبُ سے بناتے ہیں۔ علامتِ مضارع یار کو حذف کرکے اُس کی جگہ میم مفتوحہ علامتِ اسمِ ظرف لائے۔ فار اور عین کلمہ کو اپنے حال پہ چھوڑا۔ تنوینِ تمکن علامتِ اسمیت کو آخر میں لائے تو مَضْرِبٌ ہوگیا۔

Marfat.com

مَضْرِبَانِ مَضْرِبَیْنِ کو مَضْرِبٌ سے بناتے ہیں الف علامتِ تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ حالتِ رفع میں اور یاء علامتِ تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ حالتِ نصب و جَرمیں سمیت نون مکسورہ اُس ضمہ، تنوین یا دونوں کے عوض جو واحد میں تھے آخر میں لائے تو مَضْرِبَانِ ہوگیا حالتِ رفع میں اور مَضْرِبَیْنِ ہوگیا حالتِ نصب وجَرمیں۔

مَضَارِبُ کو مَضْرِبٌ سے بناتے ہیں۔ حرفِ اوّل کو اپنے حال پر چھوڑا۔ ثانی کو فتحہ دیا۔ تیسری جگہ الف علامتِ جمع اقصیٰ لائے۔ جو حرف الف علامتِ جمع اقصیٰ کے بعد آیا اُس کو اپنے حال پر چھوڑا۔ منع صرف کی وجہ سے تنوینِ تمکّن کو حذف کیا تو مَضَارِبُ ہوگیا۔

مُضَیْرِبٌ کو مَضْرِبٌ سے بناتے ہیں۔ حرفِ اوّل کو ضمہ دیا۔ ثانی کو فتحہ دیا۔ تیسری جگہ یاء علامتِ تصغیر لائے باقی کو اپنے حال پر چھوڑا تو مُضَیْرِبٌ ہوگیا۔

اسمِ آلہ : مِضْرَبٌ کو یَضْرِبُ سے بناتے ہیں۔ یاء علامتِ مضارع کو حذف کرکے اس کی جگہ میم مکسورہ علامتِ اسمِ آلہ لگائی۔ فاء کلمہ کو اپنے حال پر چھوڑا۔ عین کلمہ کو فتحہ دیا اور تنوینِ تمکّن علامتِ اسمیت کو آخر میں لائے تو مِضْرَبٌ ہوگیا۔

مِضْرَبَانِ مِضْرَبَیْنِ کو مِضْرَبٌ سے بناتے ہیں۔ الف علامتِ تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ حالتِ رفع میں اور یاء علامتِ تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ حالتِ نصب وجر میں سمیت نون مکسورہ کے ضمہ، تنوین یا دونوں کے عوض جو واحد میں تھے آخر میں لائے تو مِضْرَبَانِ ہوگیا حالتِ رفع میں اور مِضْرَبَیْنِ ہوگیا حالتِ نصب وجر میں۔

Marfat.com

مَضَارِبُ کو مِضْرَبٌ سے بناتے ہیں۔ حرفِ اول و ثانی کو فتحہ دیا۔ تیسری جگہ الف علامتِ جمع اقصیٰ لائے۔ جو حرف الف علامتِ جمع اقصیٰ کے بعد آیا اُس کو کسرہ دیا۔ منع صرف کی وجہ سے تنوینِ تمکّن کو حذف کیا تو مَضَارِبُ ہوگیا۔

مُضَیْرِبٌ کو مِضْرَبٌ سے بناتے ہیں۔ حرفِ اوّل کو ضمہ اور ثانی کو فتحہ دیا۔ تیسری جگہ یاء علامتِ تصغیر لائے۔ جو حرف یاء کے بعد آیا اُس کو کسرہ دیا تو مُضَیْرِبٌ ہوگیا۔

مِضْرَبَةٌ کو مِضْرَبٌ سے بناتے ہیں۔ مِفْعَلَةٌ کے وزن کے لیے تاءِ متحرکہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ آخر میں لائے تو مِضْرَبَةٌ ہوگیا۔

مِضْرَبَتَانِ مِضْرَبَتَیْنِ کو مِضْرَبَةٌ سے بناتے ہیں۔ الف علامتِ تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ حالتِ رفع میں اور یاء علامتِ تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ حالتِ نصب وجر میں سمیت نون مکسورہ کے اُس ضمہ، تنوین یا دونوں کے عوض جو واحد میں تھے آخر میں لائے تو مِضْرَبَتَانِ ہوگیا حالتِ رفع میں اور مِضْرَبَتَیْنِ ہوگیا حالتِ نصب وجر میں۔

مَضَارِبُ کو مِضْرَبَةٌ سے بناتے ہیں۔ حرفِ اوّل و ثانی کو فتحہ دیا۔ تیسری جگہ الف علامتِ جمع اقصیٰ لائے اور جو حرف الف علامتِ جمع اقصیٰ کے بعد آیا اس کو کسرہ دیا۔ تاءِ وحدۃ کو ضدیت اور تنوینِ تمکّن کو منع صرف کی وجہ سے حذف کر دیا تو مَضَارِبُ ہوگیا۔

مُضَیْرِبَةٌ کو مِضْرَبَةٌ سے بناتے ہیں۔ حرفِ اوّل کو ضمہ اور ثانی کو فتحہ دیا۔ تیسری جگہ یاء علامتِ تصغیر لائے اور جو حرف یاءِ تصغیر کے بعد آیا اُسے کسرہ دیا باقی کو اپنے حال پر چھوڑا تو مُضَیْرِبَةٌ ہوگیا۔

مِضْرَابٌ کو مِضْرَبٌ سے بناتے ہیں۔ مِفْعَالٌ کے وزن کے لیے چوتھی جگہ الف لائے باقی کو اپنے حال پر چھوڑا تو مِضْرَابٌ ہوگیا۔

Marfat.com

مِضْرَابَانِ مِضْرَابَیْنِ کو مِضْرَابٌ سے بناتے ہیں۔ الف علامتِ تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ حالتِ رفع میں اور یاء علامتِ تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ حالتِ نصب وجر میں سمیت نون مکسورہ اُس ضمہ، تنوین یا دونوں کے عوض جو واحد میں تھے آخر میں لائے تو مِضْرَابَانِ ہوگیا حالتِ رفع میں اور مِضْرَابَیْنِ ہوگیا حالتِ نصب وجر میں۔

مَضَارِیْبُ کو مِضْرَابٌ سے بناتے ہیں۔ حرفِ اوّل وثانی کو فتحہ دیا۔ تیسری جگہ الف علامتِ جمع اقصٰی لائے جو حرف الف علامتِ جمع اقصٰی کے بعد آیا اُس کو کسرہ دیا تو یہ ایسا نقش بن گیا جس کا تلفظ ممکن نہیں لہٰذا الف کو ماقبل کے کسرہ کی وجہ سے یاء سے بدلا اور منع صرف کی وجہ سے تنوینِ تمکّن کو حذف کیا تو مَضَارِیْبُ ہوگیا۔

مُضَیْرِیْبٌ کو مِضْرَابٌ سے بناتے ہیں۔ حرفِ اوّل کو ضمہ اور ثانی کو فتحہ دیا۔ تیسری جگہ یاء علامتِ تصغیر لائے۔ جو حرف یاءِ تصغیر کے بعد آیا اُس کو کسرہ دیا تو یہ ایک ایسا نقش بن گیا جس کا تلفظ ممکن نہیں۔ لہٰذا الف کو ماقبل کے کسرہ کی وجہ سے یاء سے بدلا تو مُضَیْرِیْبٌ ہوگیا۔

اسمِ تفضیل مذکر، اَضْرَبُ کو یَضْرِبُ سے بناتے ہیں۔ یاء علامتِ مضارع کو حذف کرکے اُس کی جگہ ہمزہ مفتوحہ علامتِ اسمِ تفضیل لائے۔ عین کلمہ کو فتحہ دیا۔ منع صرف کی وجہ سے تنوینِ تمکّن علامتِ اسمیت کو مقدّر (پوشیدہ) کیا تو اَضْرَبُ ہوگیا۔

اَضْرَبَانِ اَضْرَبَیْنِ کو اَضْرَبُ سے بناتے ہیں الف علامتِ تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ حالتِ رفع میں اور یاء علامتِ تثنیہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ حالتِ نصب وجر میں سمیت نون مکسورہ اُس ضمہ، تنوین یا دونوں کے عوض جو واحد میں مقدّر تھے آخر میں لائے تو اَضْرَبَانِ ہوگیا حالتِ رفع میں اور اَضْرَبَیْنِ ہوگیا حالتِ نصب وجر میں۔

Marfat.com

اَضْرَبُوْنَ اَضْرَبِيْنَ کو اَضْرَبُ سے بناتے ہیں۔ واؤ علامتِ جمع مذکر سالم ماقبل کے ضمہ کے ساتھ حالتِ رفع میں اور یاء علامتِ جمع مذکر سالم ماقبل کے کسرہ کے ساتھ حالتِ نصب و جر میں سمیت نون مفتوحہ اُس ضمہ، تنوین یا دونوں کے عوض جو واحد میں مقدر تھے آخر میں لائے تو اَضْرَبُوْنَ ہوگیا حالتِ رفع میں اور اَضْرَبِيْنَ ہوگیا حالتِ نصب و جر میں۔

اَضَارِبُ کو اَضْرَبُ سے بناتے ہیں۔ حرفِ اوّل کو اپنے حال پر چھوڑا۔ ثانی کو فتحہ دیا۔ تیسری جگہ الف علامتِ جمع اقصیٰ لائے۔ جو حرف الف علامتِ جمع اقصیٰ کے بعد آیا اُس کو کسرہ دیا اور باقی کو اپنے حال پر چھوڑا تو اَضَارِبُ ہوگیا۔

اُضَيْرِبٌ کو اَضْرَبُ سے بناتے ہیں۔ حرفِ اوّل کو ضمہ اور ثانی کو فتحہ دیا۔ تیسری جگہ یاء علامتِ تصغیر لائے۔ جو حرف یاء تصغیر کے بعد آیا اُس کو کسرہ دیا اور تنوینِ مقدرہ کو ظاہر کیا جو اَضْرَبُ میں مقدر تھی تو اُضَيْرِبٌ ہوگیا۔

اسمِ تفضیل مؤنث : ضُرْبٰی کو اَضْرَبُ سے بناتے ہیں۔ ہمزہ کو حذف کیا۔ فاء کلمہ کو ضمہ دیا۔ عین کلمہ کو ساکن کیا۔ الفِ مقصورہ علامتِ تانیث ماقبل کے فتحہ کے ساتھ آخر میں لائے تو ضُرْبٰی ہوگیا۔

ضُرْبَیَانِ ضُرْبَیَيْنِ کو ضُرْبٰی سے بناتے ہیں۔ الف علامتِ تثنیہ حالتِ رفع میں اور یاء علامتِ تثنیہ حالتِ نصب و جر میں سمیت نون مکسورہ اُس ضمہ، تنوین یا دونوں کے عوض جو واحد میں مقدر تھے آخر میں لائے۔ الفِ مقصورہ کو یاء مفتوحہ سے بدلا تو ضُرْبَیَانِ ہوگیا حالتِ رفع میں اور ضُرْبَیَيْنِ ہوگیا حالتِ نصب و جر میں۔

Marfat.com

ضُرَیبَاتٌ کو ضُرْبٰی سے بناتے ہیں۔ الف تار علامتِ جمع مؤنث سالم سمیت تنوینِ مقابلہ کے آخر میں لائے۔ الفِ مقصورہ کو یارِ مفتوحہ سے بدلا۔ اعراب کو تار پر جاری کیا کیونکہ وسطِ کلمہ میں اعراب کو جاری کرنا جائز نہیں تو ضُرَیبَاتٌ ہوگیا۔

ضُرَبٌ کو ضُرْبٰی سے بناتے ہیں۔ حرفِ اول کو اپنے حال پر چھوڑا۔ ثانی کو فتحہ دیا۔ الفِ مقصورہ کو حذف کیا۔ تنوینِ مقدرہ کو ظاہر کر دیا تو ضُرَبٌ ہوگیا۔

ضُرَیبٰی کو ضُرْبٰی سے بناتے ہیں۔ حرفِ اوّل کو اپنے حال پر چھوڑا، ثانی کو فتحہ دیا۔ تیسری جگہ یار علامتِ تصغیر لائے باقی کو اپنے حال پر چھوڑا تو ضُرَیبٰی ہوگیا۔

فعلِ تعجب، مَا اَضْرَبَہٗ کو یَضْرِبُ سے بناتے ہیں۔ علامتِ مضارع یار کو حذف کر کے اُس کی جگہ مَا تعجبیہ اور ہمزہ مفتوحہ لائے۔ عین کلمہ کو فتحہ دیا۔ ضمیرِ منصوب متصل ماقبل کے فتحہ کے ساتھ آخر میں لائے تو مَا اَضْرَبَہٗ ہوگیا۔

اَضْرِبِّہٖ کو یَضْرِبُ بناتے ہیں۔ علامتِ مضارع یار کو حذف کر کے اس کی جگہ ہمزہ مفتوحہ لائے۔ فار اور عین کلمہ کو اپنے حال پر چھوڑا۔ لام کلمہ کو ساکن کیا اور ضمیرِ مجرور متصل سمیت بار جارہ کے آخر میں لائے تو اَضْرِبْ بِہٖ ہوگیا۔ دو حرف ایک جنس کے اکٹھے ہو گئے جن میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے لہٰذا پہلے کا دوسرے میں ادغام کیا تو اَضْرِبِّہٖ ہوگیا۔

ضَرُبَ کو یَضْرِبُ سے بناتے ہیں۔ علامتِ مضارع یار کو حذف کیا۔ فار کلمہ کو فتحہ اور عین کلمہ کو ضمہ دیا۔ لام کلمہ کو مبنی بر فتحہ کیا تو ضَرُبَ ہوگیا۔

Marfat.com

بابِ سوم

ابواب کی تفصیل

فعل کی دو قسمیں ہیں، ثلاثی اور رباعی۔ پھر ان میں سے ہر ایک کی دو دو قسمیں ہیں، مجرد اور مزید فیہ۔ اس طرح کُل چار قسمیں ہوگئیں،

(۱) ثلاثی مجرد

(۲) ثلاثی مزید فیہ

(۳) رباعی مجرد

(۴) رباعی مزید فیہ

ان چاروں کی تعریفیں اور مثالیں شش اقسام کے ضمن میں گزر چکی ہیں۔ اب ان اقسامِ اربعہ میں سے ہر ایک قسم کے تحت آنے والے بابوں کی تفصیل ذکر کی جاتی ہے۔

فصلِ اوّل: ثلاثی مجرد کے بیان میں۔

ثلاثی مجرد کی دو قسمیں ہیں،

(۱) مُطّرِد (کثیر الاستعمال) ۔ اس کے پانچ باب ہیں۔

(۲) شاذ (قلیل الاستعمال) اس کے تین باب ہیں۔

فائدہ: باب ضَرَبَ یَضْرِبُ کی مکمل صَرفِ صغیر و صَرفِ کبیر چونکہ بابِ اوّل

Marfat.com

میں گزر چکی ہے لہٰذا باقی ابواب کی گردانوں کو اُسی پر قیاس کر لیا جائے، یہاں صرف ماضی معروف و مجہول، مضارع معروف و مجہول اور اسم فاعل و مفعول کا ایک ایک صیغہ لکھا جائے گا۔

مطرد کے پانچ باب :

بابِ اوّل : ضَرَبَ یَضْرِبُ بروزنِ فَعَلَ یَفْعِلُ جیسے اَلضَّرْبُ (مارنا) ضَرَبَ یَضْرِبُ ضَرْبًا فَھُوَ ضَارِبٌ وَضُرِبَ یُضْرَبُ ضَرْبًا فَذَاكَ مَضْرُوْبٌ۔

بابِ دوم : نَصَرَ یَنْصُرُ بروزنِ فَعَلَ یَفْعُلُ جیسے اَلنَّصْرُ (مدد کرنا) نَصَرَ یَنْصُرُ نَصْرًا فَھُوَ نَاصِرٌ وَ نُصِرَ یُنْصَرُ نَصْرًا فَذَاكَ مَنْصُوْرٌ۔

بابِ سوم : سَمِعَ یَسْمَعُ بروزنِ فَعِلَ یَفْعَلُ جیسے اَلسَّمْعُ وَ السَّمَاعَةُ (سُننا) سَمِعَ یَسْمَعُ سَمْعًا فَھُوَ سَامِعٌ وَ سُمِعَ یُسْمَعُ سَمْعًا فَذَاكَ مَسْمُوْعٌ۔

فائدہ : ان تینوں بابوں کو اُمّ الابواب اور اصول الابواب کہا جاتا ہے، اس لیے کہ ان میں ماضی و مضارع کے عین کلمہ کی حرکتیں مختلف ہوتی ہیں نیز یہ ابواب باقی ابواب کی بنسبت کثیر الاستعمال ہیں۔

بابِ چہارم : فَتَحَ یَفْتَحُ بروزنِ فَعَلَ یَفْعَلُ جیسے اَلْفَتْحُ (کھولنا) فَتَحَ یَفْتَحُ فَتْحًا فھو فَاتِحٌ وَ فُتِحَ یُفْتَحُ فَتْحًا فَذَاكَ مَفْتُوْحٌ۔

بابِ پنجم : کَرُمَ یَکْرُمُ بروزنِ فَعُلَ یَفْعُلُ جیسے اَلْکَرْمُ وَ الْکَرَامَةُ (عزت والا ہونا) کَرُمَ یَکْرُمُ کَرْمًا وکَرَامَةً

Marfat.com

فھو کَرِیْمٌ (یہ فعل لازم ہے)

فائدہ: فعل کی دو قسمیں ہیں:

(۱) لازم

(۲) متعدی

لازم وہ فعل جو صرف فاعل پر پورا ہو جائے اور مفعول بہ کا تقاضا نہ کرے، جیسے ذَھَبَ زَیْدٌ (زید گیا)۔

متعدی وہ فعل جو صرف فاعل پر پورا نہ ہو بلکہ مفعول بہ کا تقاضا بھی کرے، جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ خَالِدًا (زید نے خالد کو مارا)

فعل لازم سے نہ تو مجہول کے صیغے آتے ہیں اور نہ ہی مفعول آتا ہے البتہ اگر مجہول و مفعول لانا ہی ہو تو حرفِ جار کے واسطہ سے لایا جاتا ہے، جیسے: کُرِمَ بِہٖ یُکْرَمُ بِہٖ مَکْرُوْمٌ بِہٖ۔

شاذ کے تین باب:

بابِ اوّل: حَسِبَ یَحْسِبُ بروزنِ فَعِلَ یَفْعِلُ جیسے اَلْحَسْبُ وَ الْحُسْبَانُ (گمان کرنا) حَسِبَ یَحْسِبُ حَسْبًا وَحُسْبَانًا فَھُوَ حَاسِبٌ وَ حُسِبَ یُحْسَبُ حَسْبًا وَحُسْبَانًا فذاک مَحْسُوْبٌ۔

بابِ دوم: فَضِلَ یَفْضُلُ بروزنِ فَعِلَ یَفْعُلُ جیسے اَلْفَضْلُ (بڑھنا، غلبہ کرنا) فَضِلَ یَفْضُلُ فَضْلًا فھو فَاضِلٌ وَ فُضِلَ یُفْضَلُ فَضْلًا فذاک مَفْضُوْلٌ۔

بابِ سوم: کَادَ یَکَادُ بروزنِ فَعُلَ یَفْعَلُ جیسے اَلْکَوْدُ وَ الْکَیْدُ وُدَۃٌ (نزدیک ہونا، ارادہ کرنا) کَادَ یَکَادُ کَوْدًا وَکَیْدُوْدَۃً فھو کَائِدٌ

Marfat.com

وَكِيْدَ يُكَادُ كَوْدًا وَكَيْدُوْدَةً فَذاكَ مَكُوْدٌ۔

نوٹ: چونکہ باب کَادَ یَکَادُ طلباء میں مشکل سمجھا جاتا ہے لہٰذا اس کی مکمل صرفِ صغیر و صرفِ کبیر مع تعلیلات بابِ چہارم میں آرہی ہے، وہاں سے یاد کرلیں۔

فصلِ دوم: ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی کے بیان میں۔

فائدہ: ثلاثی مزید فیہ کی دو قسمیں ہیں:

(۱) ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی

(۲) ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی

ملحق برباعی کا سمجھنا چونکہ رباعی پر موقوف ہے لہٰذا اس کو رباعی کے بعد بیان کیا جائے گا۔ باقی رہا غیر ملحق تو اس کی دو قسمیں ہیں:

(i) باہمزۂ وصل۔ اس کے نو باب ہیں۔

(ii) بے ہمزۂ وصل: اس کے پانچ باب ہیں۔

ابوابِ ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزۂ وصل:

اوّل: اِفْتِعَال جیسے اِجْتِنَابٌ (پرہیز کرنا) اس کی نشانی یہ ہے کہ فاء کلمہ کے بعد تاء زائد ہوتی ہے اِجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ اِجْتِنَابًا فهو مُجْتَنِبٌ واُجْتُنِبَ يُجْتَنَبُ اِجْتِنَابًا فذاك مُجْتَنَبٌ لَمْ يَجْتَنِبْ لَمْ يُجْتَنَبْ لَا يَجْتَنِبُ لَا يُجْتَنَبُ لَنْ يَجْتَنِبَ لَنْ يُجْتَنَبَ الامر منه اِجْتَنِبْ لِتُجْتَنَبْ لِيَجْتَنِبْ لِيُجْتَنَبْ والنهي عنه لَا تَجْتَنِبْ لَا تُجْتَنَبْ لَا يَجْتَنِبْ لَا يُجْتَنَبْ الظرف منه مُجْتَنَبٌ مُجْتَنَبَانِ مُجْتَنَبَاتٌ۔

نوٹ: اس باب کی صرفِ صغیر مکمل تحریر کردی گئی ہے باقی ابواب کو اسی پر

Marfat.com

قیاس کرلیں۔

فائدہ: غیر ثلاثی مجرد کے تمام ابواب میں اسمِ ظرف اسمِ مفعول کے وزن پر ہوتا ہے نیز ان ابواب میں اسمِ آلہ اور اسمِ تفضیل نہیں آتے۔ اسی لیے صرفِ صغیر میں ان کا ذکر نہیں کیا گیا۔ تاہم ان بابوں میں مصدر کے شروع میں مابِہٖ لگا کر آلہ اور مصدر منصوب سے پہلے اَشَدُّ لگا کر تفضیل کا معنیٰ حاصل کیا جا سکتا ہے جیسے مَابِهِ الْاِجْتِنَابُ اور اَشَدُّ اِجْتِنَابًا۔ یہی صورت ثلاثی مجرد کے اُن بابوں کی ہے جو لون وعیب کے معنیٰ میں ہوں کیونکہ اُن سے بھی اسمِ آلہ اور اسمِ تفضیل نہیں آتے۔

دوم: اِسْتِفْعَالٌ جیسے اِسْتِنْصَارٌ (مدد طلب کرنا) اس میں فاء کلمہ سے پہلے سین و تاء زائد ہوتی ہے اِسْتَنْصَرَ يَسْتَنْصِرُ اِسْتِنْصَارًا فهو مُسْتَنْصِرٌ و اُسْتُنْصِرَ يُسْتَنْصَرُ اِسْتِنْصَارًا فذاك مُسْتَنْصَرٌ۔

سوم: اِنْفِعَالٌ جیسے اِنْفِطَارٌ (پھٹ جانا) اس میں فاء کلمہ سے پہلے نون زائد ہوتا ہے اِنْفَطَرَ يَنْفَطِرُ اِنْفِطَارًا فهو مُنْفَطِرٌ (لازم)۔

چہارم: اِفْعِلَالٌ جیسے اِحْمِرَارٌ (سرخ ہونا) اس میں تکرارِ لام اور ہمزۂ وصل کے بعد ماضی میں چار حرف ہوتے ہیں اِحْمَرَّ يَحْمَرُّ اِحْمِرَارًا فهو مُحْمَرٌّ (لازم)

فائدہ: جس باب کا لام کلمہ مشدّد ہو وہاں امر اور مضارع مجزوم میں تین طرح سے پڑھنا جائز ہے بغیر ادغام کے، ادغام کے ساتھ، پھر ادغام کی صورت میں فتحہ کے ساتھ اور کسرہ کے ساتھ۔ جیسے اِحْمَرَّ اِحْمَرِّ اِحْمَرِرْ لَمْ يَحْمَرَّ لَمْ يَحْمَرِّ لَمْ يَحْمَرِرْ۔ اگر حرفِ مشدّد کا ماقبل مضموم ہو تو اس مشدّد پر ضمہ بھی جائز ہے جیسے لَمْ يَمُدُّ۔

Marfat.com

پنجم : اِفْعِیْلَالٌ جیسے اِدْهِیْمَامٌ (سخت سیاہ ہونا) اس میں تکرارِ لام اور لامِ اوّل سے پہلے الف زائد ہوتا ہے جو مصدر میں ماقبل کے کسرہ کی وجہ سے یار ہو جاتا ہے اِدْھَامَّ یَدْھَامُّ اِدْھِیْمَامًا فھو مُدْھَامٌّ (لازم)

ششم : اِفْعِیْعَالٌ جیسے اِخْشِیْشَانٌ (سخت کھردرا ہونا) اس میں تکرارِ عین اور دو عینوں کے درمیان واؤ زائد ہوتی ہے جو مصدر میں ماقبل کے کسرہ کی وجہ سے یار ہو جاتی ہے اِخْشَوْشَنَ یَخْشَوْشِنُ اِخْشِیْشَانًا فھو مُخْشَوْشِنٌ (لازم)

ہفتم : اِفْعِوَّالٌ جیسے اِجْلِوَّاذٌ (اونٹ کا دوڑنا) اس میں عین کلمہ کے بعد واؤ مشدّد زائد ہوتی ہے اِجْلَوَّذَ یَجْلَوِّذُ اِجْلِوَّاذًا فھو مُجْلَوِّذٌ (لازم)

ہشتم : اِفَّعُّلٌ جیسے اِطَّھُّرٌ (پاک ہونا) اس میں فار و عین مشدّد ہوتے ہیں اِطَّھَّرَ یَطَّھَّرُ اِطَّھُّرًا فھو مُطَّھِّرٌ (لازم)

نہم : اِفَّاعُلٌ جیسے اِثَّاقُلٌ (بھاری ہونا، بھاری بنانا) اس میں فار مشدّد اور فار کے بعد الف زائد ہوتا ہے اِثَّاقَلَ یَثَّاقَلُ اِثَّاقُلًا فھو مُتَّاقِلٌ وَ اُثُّوْقِلَ یُثَّاقَلُ اِثَّاقُلًا فذاك مُثَّاقَلٌ۔

فائدہ : یہ دونوں باب دراصل بے ہمزۂ وصل کے باب تَفَعُّلٌ اور تَفَاعُلٌ ہی ہیں یعنی اِطَّھُّرٌ دراصل تَطَھُّرٌ اور اِثَّاقُلٌ دراصل تَثَاقُلٌ تھے تار کو فار کلمہ کی جنس کیا پھر تار کا اُس میں ادغام کیا اور ابتداء بالساکن سے بچنے کے لیے شروع میں ہمزہ وصل بڑھا دیا تو اِطَّھُّرٌ اور اِثَّاقُلٌ ہو گیا۔

ابوابِ ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل :

اوّل : اِفْعَالٌ جیسے اِکْرَامٌ (عزّت کرنا) اس میں ماضی و امر کے شروع

Marfat.com

میں ہمزہ قطعی ہوتا ہے اور علامتِ مضارع، معروف میں بھی مضموم ہوتی ہے اَکْرَمَ يُكْرِمُ إِكْرَامًا فهو مُكْرِمٌ وَاُكْرِمَ يُكْرَمُ إِكْرَامًا فذاك مُكْرَمٌ لَمْ يُكْرِمْ لَمْ يُكْرَمْ لَا يُكْرِمُ لَا يُكْرَمُ لَنْ يُكْرِمَ لَنْ يُكْرَمَ الامر منه أَكْرِمْ لِتُكْرَمْ لِيُكْرِمْ لِيُكْرَمْ والنهى عنه لَا تُكْرِمْ لَا تُكْرَمْ لَا يُكْرِمْ لَا يُكْرَمْ الظرف منه مُكْرَمٌ مُكْرَمَانِ مُكْرَمَاتٌ۔

فائدہ: جس باب کی ماضی میں چار حرف ہوں سارے اصلی ہوں یا کچھ زائد اس کے مضارع معروف میں بھی علامتِ مضارع مضموم ہوتی ہے۔

دوم: تَفْعِيلٌ جیسے تَصْرِيفٌ (پھیرنا) اس میں عین کلمہ مشدد اور ماضی میں فاء سے پہلے تاء زائد نہیں ہوتی صَرَّفَ يُصَرِّفُ تَصْرِيفًا فهو مُصَرِّفٌ وَصُرِّفَ يُصَرَّفُ تَصْرِيفًا فذاك مُصَرَّفٌ۔

سوم: مُفَاعَلَةٌ جیسے مُقَاتَلَةٌ (آپس میں جنگ کرنا) اس میں فاء کے بعد الف زائد ہوتا ہے اور فاء سے پہلے تاء نہیں ہوتی۔ قَاتَلَ يُقَاتِلُ مُقَاتَلَةً فهو مُقَاتِلٌ وَقُوتِلَ يُقَاتَلُ مُقَاتَلَةً فذاك مُقَاتَلٌ۔

چہارم: تَفَعُّلٌ جیسے تَقَبُّلٌ (قبول کرنا) اس میں عین کلمہ مشدد اور فاء سے پہلے تاء زائد ہوتی ہے تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا فهو مُتَقَبِّلٌ و تُقُبِّلَ يُتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا فذاك مُتَقَبَّلٌ۔

پنجم: تَفَاعُلٌ جیسے تَقَابُلٌ (ایک دوسرے کے مقابل ہونا) اس میں فاء کے بعد الف اور فاء سے پہلے تاء زائد ہوتی ہے تَقَابَلَ يَتَقَابَلُ تَقَابُلًا فهو مُتَقَابِلٌ وتُقُوبِلَ يُتَقَابَلُ تَقَابُلًا فذاك مُتَقَابَلٌ۔

فائدہ: جن ابواب میں مضارع کے شروع میں دو مفتوح تائیں جمع ہو جائیں ان میں سے ایک کو حذف کرنا جائز ہے جیسے تَتَقَبَّلُ کو تَقَبَّلُ اور

Marfat.com

تَتَظَاهَرُوْنَ کو تَظَاهَرُوْنَ پڑھنا جائز ہے۔

فصلِ سوم : رباعی کے بیان میں۔

رباعی کی دو قسمیں ہیں :

(۱) مجرد (۲) مزید فیہ

مجرد کا ایک باب ہے ، مزید فیہ کی پھر دو قسمیں ہیں :

(i) بے ہمزہ وصل (ii) باہمزہ وصل

بے ہمزہ وصل کا ایک باب ہے اور باہمزہ وصل کے دو باب ہیں، تو اس طرح رُباعی کے کُل چار باب ہوئے۔

رُباعی مجرد : فَعْلَلَةٌ جیسے بَعْثَرَةٌ (بکھیرنا) ۔ اس میں چار حروف اصلی ہوتے ہیں ۔ بَعْثَرَ يُبَعْثِرُ بَعْثَرَةً فهو مُبَعْثِرٌ و بُعْثِرَ يُبَعْثَرُ بَعْثَرَةً فذاك مُبَعْثَرٌ لَمْ يُبَعْثِرْ لَمْ يُبَعْثَرْ لَا يُبَعْثِرُ لَا يُبَعْثَرُ لَنْ يُبَعْثِرَ لَنْ يُبَعْثَرَ الامر منه بَعْثِرْ لِتُبَعْثَرْ لِيُبَعْثِرْ لِيُبَعْثَرْ والنهى عنه لَا تُبَعْثِرْ لَا تُبَعْثَرْ لَا يُبَعْثِرْ لَا يُبَعْثَرْ الظرف منه مُبَعْثَرٌ مُبَعْثَرَانِ مُبَعْثَرَاتٌ

رباعی مزید فیہ بے ہمزہ وصل : تَفَعْلُلٌ جیسے تَدَحْرُجٌ (لڑھکنا)۔ اس میں چار حرف اصلی ہوتے ہیں اور فاء سے پہلے تاء زائد ہوتی ہے۔ تَدَحْرَجَ يَتَدَحْرَجُ تَدَحْرُجًا فهو مُتَدَحْرِجٌ (لازم)

رباعی مزید فیہ باہمزہ وصل (باب اول) : اِفْعِلَّالٌ جیسے اِقْشِعْرَارٌ (رونگٹے کھڑے ہو جانا) اس میں چار حروفِ اصلیہ پر ایک لام کا اضافہ ہوتا ہے اور لامِ ثانی مشدّد ہوتا ہے ۔ اِقْشَعَرَّ يَقْشَعِرُّ اِقْشِعْرَارًا فهو مُقْشَعِرٌّ الامر منه اِقْشَعِرَّ اِقْشَعِرِّ اِقْشَعْرِرْ والنهى عنه لَا تَقْشَعِرَّ لَا تَقْشَعِرِّ لَا تَقْشَعْرِرْ الظرف منه مُقْشَعَرٌّ

Marfat.com

مُقْشَعَرَّانِ مُقْشَعَرَّاتٌ (لازم)۔

بابِ دوم: اِفْعِنْلَالٌ جیسے اِحْرِنْجَامٌ (اکٹھا ہونا) اس میں چار حروفِ اصلیہ ہوتے ہیں اور عین کے بعد نون زائد ہوتا ہے۔ اِحْرَنْجَمَ یَحْرَنْجِمُ اِحْرِنْجَامًا فھو مُحْرَنْجِمٌ۔ (لازم)

فصلِ چہارم: ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی کے بیان میں۔

ملحق اس ثلاثی کو کہتے ہیں جو کسی حرف کی زیادتی کی وجہ سے رباعی کے وزن پر ہو جائے اور جس رباعی کے وزن پر ہوگا اس کو ملحق بہ کہا جاتا ہے۔

ملحق کی دو قسمیں ہیں:

(۱) ملحق برباعی مجرد

(۲) ملحق برباعی مزید فیہ۔

ملحق برباعی مجرد کے سات باب ہیں:

اوّل: فَعْلَلَةٌ جیسے جَلْبَبَةٌ (چادر اُڑھانا) اس میں ایک لام زائد ہے جَلْبَبَ یُجَلْبِبُ جَلْبَبَةً فھو مُجَلْبِبٌ و جُلْبِبَ یُجَلْبَبُ جَلْبَبَةً فذاك مُجَلْبَبٌ۔

دوم: فَعْوَلَةٌ جیسے سَرْوَلَةٌ (شلوار پہنانا) اس میں عین کے بعد واو زائد ہے۔ سَرْوَلَ یُسَرْوِلُ سَرْوَلَةً فھو مُسَرْوِلٌ و سُرْوِلَ یُسَرْوَلُ سَرْوَلَةً فذاك مُسَرْوَلٌ۔

سوم: فَیْعَلَةٌ جیسے صَیْطَرَةٌ (مقرر ہونا) اس میں فاء کے بعد یاء زائد ہے۔ صَیْطَرَ یُصَیْطِرُ صَیْطَرَةً فھو مُصَیْطِرٌ۔

چہارم: فَعْیَلَةٌ جیسے شَرْیَفَةٌ (غیر ضروری شاخیں اور پتے کاٹنا) اس میں عین کے بعد یاء زائد ہے شَرْیَفَ یُشَرْیِفُ شَرْیَفَةً فھو

Marfat.com

شَرِيفٌ وَشُرْيِفَ يُشَرْيَفُ شَرْيَفَةً فذاك مُشَرْيَفٌ۔

پنجم: فَوْعَلَةٌ جیسے جَوْرَبَةٌ (جراب پہنانا) اس میں فاء کے بعد واؤ زائد ہے۔ جَوْرَبَ يُجَوْرِبُ جَوْرَبَةً فهو مُجَوْرِبٌ وجُوْرِبَ يُجَوْرَبُ جَوْرَبَةً فذاك مُجَوْرَبٌ۔

ششم: فَعْنَلَةٌ جیسے قَلْنَسَةٌ (ٹوپی پہنانا) اس میں عین کے بعد نون زائد ہے۔ قَلْنَسَ يُقَلْنِسُ قَلْنَسَةً فهو مُقَلْنِسٌ وقُلْنِسَ يُقَلْنَسُ قَلْنَسَةً فذاك مُقَلْنَسٌ۔

ہفتم: فَعْلَاةٌ جیسے قَلْسَاةٌ (ٹوپی پہنانا) اس میں لام کے بعد یاء زائد ہے۔ قَلْسَى يُقَلْسِي قَلْسَاةً فهو مُقَلْسٍ وقُلْسِيَ يُقَلْسَى قَلْسَاةً فذاك مُقَلْسًى الامر منه قَلْسِ والنهي عنه لَا تُقَلْسِ الظرف منه مُقَلْسًى مُقَلْسَيَانِ مُقَلْسَيَاتٌ۔

فائدہ: قَلْسَى در اصل قَلْسَيَ، قَلْسَاةٌ در اصل قَلْسَيَةٌ، يُقَلْسَى در اصل يُقَلْسَيُ اور مُقَلْسًى در اصل مُقَلْسَيٌ تھے۔ یاء متحرک ما قبل مفتوح ہے لہذا یاء کو الف سے بدل دیا۔ پھر آخر الذکر میں التقاء ساکنین کی وجہ سے یاء کو حذف کر دیا تو قَلْسَى، قَلْسَاةٌ، يُقَلْسَى اور مُقَلْسًى ہو گئے۔ يُقَلْسِي در اصل يُقَلْسِيُ اور مُقَلْسٍ در اصل مُقَلْسِيٌ تھے۔ یاء پر ضمہ ثقیل تھا اُسے گرا دیا اور آخر الذکر میں التقاء ساکنین کی وجہ سے یاء بھی گر گئی تو يُقَلْسِي اور مُقَلْسٍ ہو گئے۔

نوٹ: اس باب کی مفصل گردانیں باب چہارم میں ذکر کر دی گئی ہیں وہاں سے یاد کر لیں۔

Marfat.com

ملحق برباعی مزید فیہ کی تین قسمیں ہیں : (۱) ملحق بِتَدَحْرَجَ ۔
(۲) ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ ۔ (۳) ملحق بہ اِقْشَعَرَّ ۔

ملحق بتَدَحْرَجَ کے آٹھ باب ہیں :

اوّل : تَفَعْلُلٌ جیسے تَجَلْبُبٌ (چادر اوڑھنا) اس میں فا سے پہلے تا
اور آخر میں ایک لام زائد ہے۔ تَجَلْبَبَ یَتَجَلْبَبُ تَجَلْبُبًا فھو مُتَجَلْبِبٌ (لا
دوم : تَفَعْوُلٌ جیسے تَسَرْوُلٌ (شلوار پہننا) اس میں فا سے پہلے تا اور عین
کے بعد واو زائد ہے۔ تَسَرْوَلَ یَتَسَرْوَلُ تَسَرْوُلاً فھو مُتَسَرْوِلٌ (لازم)
سوم : تَفَیْعُلٌ جیسے تَشَیْطُنٌ (شیطان ہونا) اس میں فا سے پہلے تا
اور فا کے بعد یا زائد ہے۔ تَشَیْطَنَ یَتَشَیْطَنُ تَشَیْطُنًا فھو
مُتَشَیْطِنٌ (لازم)
چہارم : تَفَوْعُلٌ جیسے تَجَوْرُبٌ (جراب پہننا) اس میں فا سے پہلے
تا اور فا کے بعد واو زائد ہے۔ تَجَوْرَبَ یَتَجَوْرَبُ تَجَوْرُبً
فھو مُتَجَوْرِبٌ (لازم)
پنجم : تَفَعْنُلٌ جیسے تَقَلْنُسٌ (ٹوپی پہننا) اس میں فا سے پہلے تا او
عین کے بعد نون زائد ہے۔ تَقَلْنَسَ یَتَقَلْنَسُ تَقَلْنُسًا فھو
مُتَقَلْنِسٌ (لازم)
ششم : تَمَفْعُلٌ جیسے تَمَسْکُنٌ (مسکین ہونا) اس میں فا سے
پہلے تا اور میم زائد ہیں۔ تَمَسْکَنَ یَتَمَسْکَنُ تَمَسْکُنًا فھو مُتَمَسْکِنٌ (لاز
ہفتم : تَفَعْلُتٌ جیسے تَعَفْرُتٌ (خبیث ہونا) اس میں فا سے پہلے او
لام کے بعد تا زائد ہے تَعَفْرَتَ یَتَعَفْرَتُ تَعَفْرُتًا فھو مُتَعَفْرِتٌ (لازم
ہشتم : تَفَعْلٍ جیسے تَقَلْسٍ (ٹوپی پہننا) ۔ اس میں فا سے پہلے تا او

Marfat.com

لام کے بعد یار زائد ہے۔ تَقَلْسٰی یَتَقَلْسٰی تَقَلْسِیًا فھو مُتَقَلْسٍ الامر منه تَقَلْسَ والنھی عنه لَا تَتَقَلْسَ والظرف منه مُتَقَلْسًی مُتَقَلْسَیَانِ مُتَقَلْسَیَاتٌ (لازم)

فائدہ: اس باب کا مصدر تَقَلْسٍ دراصل تَقَلْسُیٌ تھا۔ یار پر ضمہ ثقیل تھا اُسے حذف کیا۔ ماقبل کے ضمہ کو کسرہ سے بدلا تو یار اور نون تنوین کے درمیان التقاء ساکنین ہوا لہٰذا یار کو حذف کر دیا تَقَلْسٍ ہوگیا۔ باقی صیغوں کو قَلْسٰی یُقَلْسِیْ پر قیاس کرلیں۔

ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ کے دو باب ہیں:

اوّل: اِفْعِنْلَالٌ جیسے اِقْعِنْسَاسٌ (سینے کا نکلنا اور پیٹھ کا دھنسنا) اس میں شروع میں ہمزہ وصل، عین کے بعد نون اور آخر میں ایک لام زائد ہے۔
اِقْعَنْسَسَ یَقْعَنْسِسُ اِقْعِنْسَاسًا فھو مُقْعَنْسِسٌ (لازم)

دوم: اِفْعِنْلَاءٌ جیسے اِسْلِنْقَاءٌ (لیٹنے کے بل لیٹنا) اس میں شروع میں ہمزہ وصل، عین کے بعد نون اور لام کے بعد یار زائد ہے۔ اِسْلَنْقٰی یَسْلَنْقِیْ اِسْلِنْقَاءً فھو مُسْلَنْقٍ الامر منه اِسْلَنْقِ والنھی عنه لَا تَسْلَنْقِ والظرف منه مُسْلَنْقًی مُسْلَنْقَیَانِ مُسْلَنْقَیَاتٌ (لازم)

فائدہ: اس باب کا مصدر اِسْلِنْقَاءٌ دراصل اِسْلِنْقَایٌ تھا۔ یار الف کے بعد طرف میں واقع ہوئی اُسے ہمزہ سے بدل دیا تو اِسْلِنْقَاءٌ ہوگیا۔ باقی صیغوں کو قَلْسٰی یُقَلْسِیْ پر قیاس کرلیں۔

ملحق بہ اِقْشَعَرَّ کا ایک باب ہے۔

اِفْوِعْلَالٌ جیسے اِکْوِھْدَادٌ (کوشش کرنا) اس میں شروع میں ہمزہ وصل، فار کے بعد واؤ اور آخر میں ایک لام زائد ہے۔ اِکْوَھَدَّ

Marfat.com

يَكْوَهِدُّ اِكْوِهْدَادًا فهو مُكْوَهِدٌّ الامرمنه اِكْوَهِدَّ اِكْوَهِدِّ اِكْوَهْدِدْ والنهى عنه لَا تَكْوَهِدَّ لَا تَكْوَهِدِّ لَا تَكْوَهْدِدْ وَ الظرف منه مُكْوَهَدٌّ مُكْوَهَدَّانِ مُكْوَهَدَّاتٌ۔

خلاصہ: تفصیلِ مذکور کے مطابق ابواب کی کل تعداد چوالیس[۴۴] ہے۔ یعنی ثلاثی مجردِ مطرد کے پانچ اور شاذ کے تین، ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزۂ وصل کے نو[۹] اور بے ہمزۂ وصل کے پانچ[۵]، ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مجرد کے سات، ملحق بَتَدَحْرَجَ کے آٹھ، ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ کے دو[۲]، ملحق بہ اِقْشَعَرَّ کا ایک[۱]، رباعی مجرد کا ایک[۱]، رباعی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل کا ایک[۱] اور باہمزۂ وصل کے دو[۲] باب ہیں۔

Marfat.com

نقشۂ ابواب

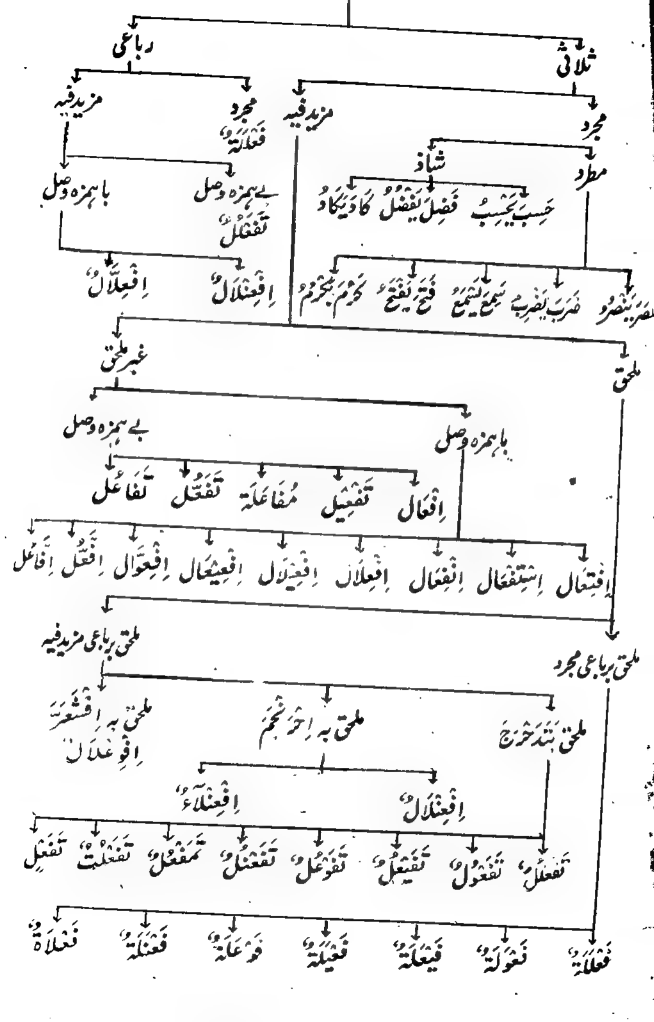

Marfat.com

باب چہارم

مشکل ابواب کی گردانیں مع مختصر تعلیلات

صرفِ صغیر ثلاثی مجرد اجوفِ واوی از باب فَعِلَ یَفْعَلُ جیسے کَادَ یَکَادُ

کَادَ یَکَادُ کَوْدًا وَکَیْدُوْدَةً فھو کَائِدٌ وَکِیْدَ یُکَادُ کَوْدًا وَکَیْدُوْدَةً فذاك مَکُوْدٌ لَمْ یَکَدْ لَمْ یُکَدْ لَا یَکَادُ لَا یُکَادُ لَنْ یَکَادَ لَنْ یُکَادَ الامر منه کَدْ لِتُکَدْ لِیَکَدْ لِیُکَدْ والنھی عنه لَا تَکَدْ لَا تُکَدْ لَا یَکَدْ لَا یُکَدْ الظرف منه مَکَادٌ مَکَادَانِ مَکَاوِدُ مُکَیِّدٌ والآلة مِکْوَدٌ مِکْوَدَانِ مَکَاوِدُ مُکَیِّدٌ مِکْوَدَةٌ مِکْوَدَتَانِ مَکَاوِدُ مُکَیِّدَةٌ مِکْوَادٌ مِکْوَادَانِ مَکَاوِیْدُ مُکَیِّیْدٌ وَمُکَیِّیْدَةٌ افعل التفضیل المذکر منه اَکْوَدُ اَکْوَدَانِ اَکْوَدُوْنَ اَکَاوِدُ اُکَیِّدٌ والمؤنث منه کُوْدٰی کُوْدَیَانِ کُوْدَیَاتٌ کُوَدٌ کُوَیْدٰی وفعل التعجب منه مَا اَکْوَدَهٗ وَاَکْوِدْ بِهٖ وَکَوُدَ یَا کَوُدَتْ۔

تعلیلات: کَیْدُوْدَةٌ اصل میں کَیْوَدُوْدَةٌ تھا۔ واوؔ اور یاءؔ ایک کلمہ میں اکٹھے ہوئے ان میں سے پہلا ساکن ہے لہٰذا واؔو کو یاءؔ کر کے یاءؔ میں ادغام کیا تو کَیَّدُوْدَةٌ ہوا۔ پھر تخفیف کے لیے ایک یاءؔ کو حذف کیا تو کَیْدُوْدَةٌ

Marfat.com

ہوگیا۔ اور مُکَیِّدٌ وغیرہ (تصغیر) میں کَیَدْوَدَةٌ والی تعلیل ہوگی۔ مگر ان میں تخفیف کے لیے ایک یاء حذف نہیں کی جاتی۔

صرفِ کبیر بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

کَادَ۔ کَادَا۔ کَادُوْا۔ کَادَتْ۔ کَادَتَا۔ کُدْنَ۔ کُدْتَ۔ کُدْتُمَا۔ کُدْتُمْ۔ کُدْتِ۔ کُدْتُمَا۔ کُدْتُنَّ۔ کُدْتُ۔ کُدْنَا۔

تعلیلات: کَادَ اصل میں کَوُدَ تھا۔ واوٗ متحرک ماقبل مفتوح تھا واوٗ کو الف سے بدل دیا تو کَادَ ہوگیا۔ اس گردان کے تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔ پھر کُدْنَ سے آخر تک نو صیغوں میں الف اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گر گیا اور اجوف واوی ہونے کی وجہ سے ان تمام صیغوں میں فاء کلمہ کو ضمہ دیا۔ کُدْتَ سے کُدْتُّ تک سات صیغوں میں دال کو تاء کرکے تاء میں ادغام کر دیا۔

ماضی مطلق مثبت مجہول

کِیْدَ۔ کِیْدَا۔ کِیْدُوْا۔ کِیْدَتْ۔ کِیْدَتَا۔ کُدْنَ۔ کُدْتَ۔ کُدْتُمَا۔ کُدْتُمْ۔ کُدْتِ۔ کُدْتُمَا۔ کُدْتُنَّ۔ کُدْتُ۔ کُدْنَا۔

تعلیلات: کِیْدَ اصل میں کُوِدَ تھا۔ واوٗ پر کسرہ ثقیل تھا لہٰذا ماقبل کی حرکت گرانے کے بعد واوٗ کا کسرہ ماقبل کو دے دیا تو کِوْدَ ہوا۔ اب واوٗ ساکن منظر اور ماقبل اس کا مکسور ہے لہٰذا واوٗ کو یاء کیا تو کِیْدَ ہوگیا۔ اس گردان کے تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔ پھر کُدْنَ سے آخر تک نو صیغوں میں یاء بوجہ اجتماعِ ساکنین گر گئی تو فاء کلمہ کو ضمہ دیا کیونکہ یہ اجوف واوی ہے۔

Marfat.com

مضارع مثبت معلوم

يَكَادُ - يَكَادَانِ - يَكَادُوْنَ - تَكَادُ - تَكَادَانِ - يَكَدْنَ - تَكَادُ - تَكَادَانِ
تَكَادُوْنَ - تَكَادِيْنَ - تَكَادَانِ - تَكَدْنَ - اَكَادُ - نَكَادُ -

تعلیلات : يَكَادُ اصل میں يَكْوَدُ تھا - واوٗ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن تھا۔ واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی اب واؤ کا ماقبل مفتوح ہوگیا لہذا واؤ کو الف سے بدلا تو يَكَادُ ہوگیا - اس گردان کے تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی مگر يَكَدْنَ اور تَكَدْنَ میں الف اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرگیا۔

نوٹ : مضارع مجہول، نفی جحد بلم، نفی تاکید بلن، مؤکد بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ، امر و نہی اور اسم ظرف کی گردانوں میں یہی تعلیل جاری ہوتی ہے - مگر اسم آلہ، اسم تفضیل اور فعل تعجب میں یہ تعلیل جاری نہ ہوگی بلکہ وہ اپنے اصل پر رہیں گے۔

مضارع مثبت مجہول

يُكَادُ - يُكَادَانِ - يُكَادُوْنَ - تُكَادُ - تُكَادَانِ - يُكَدْنَ - تُكَادُ - تُكَادَانِ -
تُكَادُوْنَ - تُكَادِيْنَ - تُكَادَانِ - تُكَدْنَ - اُكَادُ - نُكَادُ -

اسم فاعل

كَائِدٌ - كَائِدَانِ - كَائِدُوْنَ - كَادَةٌ - كُوَّادٌ - كُوَّدٌ - كُوْدٌ - كُوْدَاءُ -
كُوْدَانٌ - كِيَادٌ - كُوُوْدٌ - كُوَيْئِدٌ - كَائِدَةٌ - كَائِدَتَانِ - كَائِدَاتٌ -
كَوَائِدُ - كُوَّدٌ - كُوَيْئِدَةٌ -

تعلیلات : كَائِدٌ دراصل كَاوِدٌ تھا - واؤ الفِ فاعل کے بعد واقع

Marfat.com

ہُوئی۔ اور اس کے فعل میں بھی تعلیل ہو چکی ہے لہٰذا واؤ کو ہمزہ سے بدل دیا تو کَائِدٌ ہو گیا کِیَادٌ دراصل کِوَادٌ تھا۔ واؤ واقع ہُوئی جمع کے عین کلمہ میں اور مفرد میں یہ سلامت نہیں بلکہ اس میں تعلیل ہو چکی ہے لہٰذا اس واؤ کو یاء سے بدل دیا تو کِیَادٌ ہو گیا۔ کُوَیْئِدٌ اور کُوَیْئِدَۃٌ دراصل کُوَیْوِدٌ اور کُوَیْوِدَۃٌ تھے۔ واؤ واقع ہوئی اسمِ فاعل میں یاءِ تصغیر کے بعد اس واؤ کو ہمزہ سے بدلا تو کُوَیْئِدٌ اور کُوَیْئِدَۃٌ ہو گئے۔ کَوَائِدُ دراصل کَوَاوِدُ تھا۔ حرفِ علّت اصلی (واؤ) واقع ہُوا الفِ مفاعل کے بعد اور الف سے پہلے بھی حرفِ علّت موجود ہے لہٰذا الف کے بعد والے حرفِ علّت کو ہمزہ سے بدلا تو کَوَائِدُ ہو گیا۔

اسمِ مفعول

مَکُوْدٌ ۔ مَکُوْدَانِ ۔ مَکُوْدُوْنَ ۔ مَکُوْدَۃٌ ۔ مَکُوْدَتَانِ ۔ مَکُوْدَاتٌ ۔ مَکَاوِیْدُ ۔ مُکَیْیِدٌ ۔ مُکَیْیِدَۃٌ ۔

تعلیل : مَکُوْدٌ دراصل مَکْوُوْدٌ تھا۔ واؤ پر ضمہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل کو دیا۔ اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے ایک واؤ کو حذف کیا تو مَکُوْدٌ ہو گیا۔

نفی جحد بلم معروف

لَمْ یَکَدْ ۔ لَمْ یَکَادَا ۔ لَمْ یَکَادُوْا ۔ لَمْ تَکَدْ ۔ لَمْ تَکَادَا ۔ لَمْ یَکَدْنَ ۔ لَمْ تَکَدْ ۔ لَمْ تَکَادَا ۔ لَمْ تَکَادُوْا ۔ لَمْ تَکَادِیْ ۔ لَمْ تَکَادَا ۔ لَمْ تَکَدْنَ ۔ لَمْ اَکَدْ ۔ لَمْ نَکَدْ ۔

نفی جحد بلم مجہول

لَمْ یُکَدْ ۔ لَمْ یُکَادَا ۔ لَمْ یُکَادُوْا ۔ لَمْ تُکَدْ ۔ لَمْ تُکَادَا ۔ لَمْ یُکَدْنَ ۔

Marfat.com

لَمْ تُكَدْ - لَمْ تُكَادَا - لَمْ تُكَادُوْا - لَمْ تُكَادِیْ - لَمْ تُكَادَا -
لَمْ تُكَدْنَ - لَمْ أُكَدْ - لَمْ نُكَدْ -

نفی تاکید بلن ناصبہ معروف

لَنْ يَكَادَ - لَنْ يَكَادَا - لَنْ يَكَادُوْا - لَنْ تَكَادَ - لَنْ تَكَادَا - لَنْ يَكَدْنَ -
لَنْ تَكَادَ - لَنْ تَكَادَا - لَنْ تَكَادُوْا - لَنْ تَكَادِیْ - لَنْ تَكَادَا -
لَنْ تَكَدْنَ - لَنْ أَكَادَ - لَنْ نَكَادَ -

نفی تاکید بلن ناصبہ مجہول

لَنْ يُكَادَ - لَنْ يُكَادَا - لَنْ يُكَادُوْا - لَنْ تُكَادَ - لَنْ تُكَادَا - لَنْ يُكَدْنَ -
لَنْ تُكَادَ - لَنْ تُكَادَا - لَنْ تُكَادُوْا - لَنْ تُكَادِیْ - لَنْ تُكَادَا - لَنْ تُكَدْنَ -
لَنْ أُكَادَ - لَنْ نُكَادَ -

لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ معروف

لَيَكَادَنَّ - لَيَكَادَانِّ - لَيَكَادُنَّ - لَتَكَادَنَّ - لَتَكَادَانِّ - لَيَكَدْنَانِّ -
لَتَكَادَنَّ - لَتَكَادَانِّ - لَتَكَادُنَّ - لَتَكَادِنَّ - لَتَكَادَانِّ - لَتَكَدْنَانِّ -
لَأَكَادَنَّ - لَنَكَادَنَّ -

لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ مجہول

لَيُكَادَنَّ - لَيُكَادَانِّ - لَيُكَادُنَّ - لَتُكَادَنَّ - لَتُكَادَانِّ - لَيُكَدْنَانِّ -
لَتُكَادَنَّ - لَتُكَادَانِّ - لَتُكَادُنَّ - لَتُكَادِنَّ - لَتُكَادَانِّ - لَتُكَدْنَانِّ -

Marfat.com

لَاُكَادَنَّ ۔ لَنُكَادَنَّ ۔

لام تاکید با نون تاکید خفیفہ معروف

لَيَكَادَنْ ۔ لَيَكَادُنْ ۔ لَتَكَادَنْ ۔ لَتَكَادَنْ ۔ لَتَكَادُنْ ۔ لَتَكَادِنْ ۔
لَاَكَادَنْ ۔ لَنَكَادَنْ ۔

لام تاکید با نون تاکید خفیفہ مجہول

لَيُكَادَنْ ۔ لَيُكَادُنْ ۔ لَتُكَادَنْ ۔ لَتُكَادَنْ ۔ لَتُكَادُنْ ۔ لَتُكَادِنْ ۔
لَاُكَادَنْ ۔ لَنُكَادَنْ ۔

فعل امر حاضر معروف

كَدْ ۔ كَادَا ۔ كَادُوْا ۔ كَادِیْ ۔ كَادَا ۔ كَـدْنَ ۔

تعلیل : كَدْ دراصل اِكْوَدْ تھا ۔ يُكَادُ والی تعلیل کے مطابق واو کی حرکت ماقبل کو دے کر واؤ کو الف سے بدلا ۔ پھر الف اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے حذف ہو گیا تو اِكَدْ ہو گیا ۔ ہمزہ وصل کی ضرورت نہیں رہی اسے گرا دیا تو كَدْ ہو گیا ۔

فائدہ : ہمزۂ وصل جب درمیانِ کلام میں آئے یا اسکا مابعد متحرک ہو تو وہ گر جاتا ہے

امر حاضر مجہول

لِتُكَدْ ۔ لِتُكَادَا ۔ لِتُكَادُوْا ۔ لِتُكَادِیْ ۔ لِتُكَادَا ۔ لِتُكَدْنَ ۔

امر غائب معروف

لِيَكَدْ ۔ لِيَكَادَا ۔ لِيَكَادُوْا ۔ لِتَكَدْ ۔ لِتَكَادَا ۔ لِيَكَدْنَ ۔

Marfat.com

لِاُکَدْ - لِنُکَدْ -

امر غائب مجہول

لِیُکَدْ - لِیُکَادَا - لِیُکَادُوْا - لِتُکَدْ - لِتُکَادَا - لِیُکَدْنَ - لِاُکَدْ -
لِنُکَدْ -

امر حاضر معروف با نون تاکید ثقیلہ

کَادَنَّ - کَادَانِّ - کَادُنَّ - کَادِنَّ - کَادَانِّ - کَدْنَانِّ -

نوٹ : کَدْ میں جو الف اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گر گیا تھا وہ اب اجتماعِ ساکنین نہ رہنے کی وجہ سے واپس آ گیا۔

امر حاضر مجہول با نون تاکید ثقیلہ

لِتُکَادَنَّ - لِتُکَادَانِّ - لِتُکَادُنَّ - لِتُکَادِنَّ - لِتُکَادَانِّ - لِتُکَدْنَانِّ -

امر غائب معروف با نون تاکید ثقیلہ

لِیَکَادَنَّ - لِیَکَادَانِّ - لِیَکَادُنَّ - لِتَکَادَنَّ - لِتَکَادَانِّ - لِیَکَدْنَانِّ -
لِاَکَادَنَّ - لِنَکَادَنَّ -

امر غائب مجہول با نون تاکید ثقیلہ

لِیُکَادَنَّ - لِیُکَادَانِّ - لِیُکَادُنَّ - لِتُکَادَنَّ - لِتُکَادَانِّ - لِیُکَدْنَانِّ -
لِاُکَادَنَّ - لِنُکَادَنَّ -

Marfat.com

امر حاضر معروف با نون تاکید خفیفہ

کَادَنْ ۔ کَادُنْ ۔ کَادِنْ ۔

امر حاضر مجہول با نون تاکید خفیفہ

لِتُکَادَنْ ۔ لِتُکَادُنْ ۔ لِتُکَادِنْ ۔

امر غائب معروف با نون تاکید خفیفہ

لِيَكَادَنْ ۔ لِيَكَادُنْ ۔ لِتَكَادَنْ ۔ لِأَكَادَنْ ۔ لِنَكَادَنْ ۔

امر غائب مجہول با نون تاکید خفیفہ

لِيُكَادَنْ ۔ لِيُكَادُنْ ۔ لِتُكَادَنْ ۔ لِأُكَادَنْ ۔ لِنُكَادَنْ ۔

فعل نہی حاضر معروف

لَا تَكَدْ ۔ لَا تَكَادَا ۔ لَا تَكَادُوْا ۔ لَا تَكَادِيْ ۔ لَا تَكَادَا ۔ لَا تَكَدْنَ ۔

نہی حاضر مجہول

لَا تُكَدْ ۔ لَا تُكَادَا ۔ لَا تُكَادُوْا ۔ لَا تُكَادِيْ ۔ لَا تُكَادَا ۔ لَا تُكَدْنَ ۔

نہی غائب معروف

لَا يَكَدْ ۔ لَا يَكَادَا ۔ لَا يَكَادُوْا ۔ لَا تَكَدْ ۔ لَا تَكَادَا ۔ لَا يَكَدْنَ ۔

Marfat.com

لَا أَكَدْ ۔ لَا نَكَدْ ۔

نہی غائب مجہول

لَا يُكَدْ ۔ لَا يُكَادَا ۔ لَا يُكَادُوْا ۔ لَا تُكَدْ ۔ لَا تُكَادَا ۔ لَا يُكَدْنَ ۔ لَا أُكَدْ ۔ لَا نُكَدْ ۔

نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ

لَا تَكَادَنَّ ۔ لَا تَكَادَانِّ ۔ لَا تَكَادُنَّ ۔ لَا تَكَادِنَّ ۔ لَا تَكَادَانِّ ۔ لَا تَكَدْنَانِّ ۔

نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لَا تُكَادَنَّ ۔ لَا تُكَادَانِّ ۔ لَا تُكَادُنَّ ۔ لَا تُكَادِنَّ ۔ لَا تُكَادَانِّ ۔ لَا تُكَدْنَانِّ ۔

نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ

لَا يَكَادَنَّ ۔ لَا يَكَادَانِّ ۔ لَا يَكَادُنَّ ۔ لَا تَكَادَنَّ ۔ لَا تَكَادَانِّ ۔ لَا يَكَدْنَانِّ ۔ لَا أَكَادَنَّ ۔ لَا نَكَادَنَّ ۔

نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لَا يُكَادَنَّ ۔ لَا يُكَادَانِّ ۔ لَا يُكَادُنَّ ۔ لَا تُكَادَنَّ ۔ لَا تُكَادَانِّ ۔ لَا يُكَدْنَانِّ ۔ لَا أُكَادَنَّ ۔ لَا نُكَادَنَّ ۔

Marfat.com

نہی حاضر معروف با نون تاکید خفیفہ

لَا تَکَادَنْ ۔ لَا تَکَادُنْ ۔ لَا تَکَادِنْ ۔

نہی حاضر مجہول با نون تاکید خفیفہ

لَا تُکَادَنْ ۔ لَا تُکَادُنْ ۔ لَا تُکَادِنْ ۔

نہی غائب معروف با نون تاکید خفیفہ

لَا یَکَادَنْ ۔ لَا یَکَادُنْ ۔ لَا تَکَادَنْ ۔ لَا اَکَادَنْ ۔ لَا نَکَادَنْ ۔

نہی غائب مجہول با نون تاکید خفیفہ

لَا یُکَادَنْ ۔ لَا یُکَادُنْ ۔ لَا تُکَادَنْ ۔ لَا اُکَادَنْ ۔ لَا نُکَادَنْ ۔

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مجرد صحیح

از باب فَعْلَاةٌ جیسے قَلْسَاةٌ

قَلْسٰی یُقَلْسِیْ قَلْسَاةً فَهُوَ مُقَلْسٍ وَ قُلْسِیَ یُقَلْسٰی قَلْسَاةً فَذَاكَ مُقَلْسًی لَمْ یُقَلْسِ لَمْ یُقَلْسَ لَا یُقَلْسِیْ لَا یُقَلْسٰی لَنْ یُقَلْسِیَ لَنْ یُقَلْسٰی الامر منه قَلْسِ لِتُقَلْسَ لِیُقَلْسِ لِیُقَلْسَ والنهی عنه لَا تُقَلْسِ لَا تُقَلْسَ لَا یُقَلْسِ لَا یُقَلْسَ الظرف منه مُقَلْسًی مُقَلْسَیَانِ مُقَلْسَیَاتٌ ۔

تعلیل: قَلْسَاةٌ مصدر اصل میں قَلْسَیَةً تھا ۔ یا متحرک ماقبل مفتوح ۔

Marfat.com

یاء کو الف سے بدلا تو قَلْسَاۃٌ ہو گیا۔

صرفِ کبیر فعل ماضی مطلق مثبت معروف

قَلْسٰی۔ قَلْسَیَا۔ قَلْسَوْا۔ قَلْسَتْ۔ قَلْسَتَا۔ قَلْسَیْنَ۔ قَلْسَیْتَ۔ قَلْسَیْتُمَا۔ قَلْسَیْتُمْ۔ قَلْسَیْتِ۔ قَلْسَیْتُمَا۔ قَلْسَیْتُنَّ۔ قَلْسَیْتُ۔ قَلْسَیْنَا۔

تعلیلات: قَلْسٰی دراصل قَلْسَیَ تھا۔ یا متحرک ماقبل مفتوح۔ یاء کو الف سے بدلا تو قَلْسٰی ہو گیا۔ قَلْسَوْا، قَلْسَتْ اور قَلْسَتَا میں بھی یہی تعلیل ہوتی مگر ان میں الف اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گر گیا باقی تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ماضی مطلق مثبت مجہول

قُلْسِیَ۔ قُلْسِیَا۔ قُلْسُوْا۔ قُلْسِیَتْ۔ قُلْسِیَتَا۔ قُلْسِیْنَ۔ قُلْسِیْتَ۔ قُلْسِیْتُمَا۔ قُلْسِیْتُمْ۔ قُلْسِیْتِ۔ قُلْسِیْتُمَا۔ قُلْسِیْتُنَّ۔ قُلْسِیْتُ۔ قُلْسِیْنَا۔

تعلیل: قُلْسُوْا دراصل قُلْسِیُوْا تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل تھا لہٰذا ماقبل کی حرکت گرانے کے بعد ضمہ ماقبل کو دیا پھر یاء اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گر گئی تو قُلْسُوْا ہو گیا باقی تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مضارع مثبت معلوم

یُقَلْسِیْ۔ یُقَلْسِیَانِ۔ یُقَلْسُوْنَ۔ تُقَلْسِیْ۔ تُقَلْسِیَانِ۔ یُقَلْسِیْنَ۔

Marfat.com

ِی۔ تُقْلِیَانِ ۔ تُقَلْسُوْنَ ۔ تُقَلْسِیْنَ ۔ تُقَلْسِیَانِ ۔ تُقَلْسِیْنَ ۔

ِی ۔ نُقَلْسِیْ ۔

یلات : یُقَلْسِیْ دراصل یُقَلْسِیُ تھا ۔ یاء پر ضمہ ثقیل تھا اُسے گرا دیا تو لْسِیْ ہوگیا ۔ تُقَلْسِیْ ، اُقَلْسِیْ اور نُقَلْسِیْ میں بھی یہی تعلیل ہوئی ۔ یُقَلْسُوْنَ تُقَلْسُوْنَ میں قَلْسُوْا والی تعلیل ہوئی ۔ تُقَلْسِیْنَ (واحد مؤنث حاضر) اصل تُقَلْسِیِیْنَ تھا ۔ یاء پر کسرہ ثقیل تھا اُسے گرا دیا اور یاء اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گر گئی تو تُقَلْسِیْنَ ہوگیا ۔

مضارع مثبت مجہول

قَلْسٰی ۔ یُقَلْسَیَانِ ۔ یُقَلْسَوْنَ ۔ تُقَلْسٰی ۔ تُقَلْسَیَانِ ۔ یُقَلْسَیْنَ ۔
قَلْسٰی ۔ تُقَلْسَیَانِ ۔ تُقَلْسَوْنَ ۔ تُقَلْسَیْنَ ۔ تُقَلْسَیَانِ ۔ تُقَلْسَیْنَ ۔
قَلْسٰی ۔ نُقَلْسٰی ۔

تعلیلات : اس گردان میں قَلْسٰی والی تعلیل کے مطابق یاء الف ہوئی ۔ اور یُقَلْسَوْنَ ، تُقَلْسَوْنَ اور تُقَلْسَیْنَ (واحد مؤنث حاضر) میں الف اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گر گیا ۔

نوٹ : اس کے مابعد معروف کی تمام گردانوں میں مضارع معروف جیسی اور مجہول کی تمام گردانوں میں مضارع مجہول جیسی تعلیلات ہوں گی ۔ تاہم اگر کسی صیغہ میں کوئی مختلف تعلیل ہوئی تو بیان کر دی جائے گی ۔

اسمِ فاعل

مُقَلْسٍ ۔ مُقَلْسِیَانِ ۔ مُقَلْسُوْنَ ۔ مُقَلْسِیَۃٌ ۔ مُقَلْسِیَتَانِ ۔

Marfat.com

مُقَلْسِيَاتٌ۔

تعلیلات: مُقَلْسٍ دراصل مُقَلْسِيٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل تھا اُسے گ[ر]ا دیا۔ اور نون تنوین کے درمیان اجتماعِ ساکنین لازم آیا لہذا یاء کو گرا دیا مُقَلْسٍ ہوگیا۔ مُقَلْسُوْنَ میں تُقُلْسُوْا والی تعلیل ہوئی۔

اسمِ مفعول

مُقَلْسًى۔ مُقَلْسَيَانِ۔ مُقَلْسَوْنَ۔ مُقَلْسَاةٌ۔ مُقَلْسَاتَانِ۔ مُقَلْسَيَاتٌ۔

تعلیلات: مُقَلْسًى، مُقَلْسَوْنَ، مُقَلْسَاةٌ اور مُقَلْسَاتَانِ میں قَلْسَ[ی] والی تعلیل کے مطابق یاء کو الف سے بدلا۔ پھر پہلے دونوں میں الف کو اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گرا دیا۔

نفی جحد بلم معروف

لَمْ يُقَلْسِ۔ لَمْ يُقَلْسِيَا۔ لَمْ يُقَلْسُوْا۔ لَمْ تُقَلْسِ۔ لَمْ تُقَلْسِيَا۔ لَمْ يُقَلْسِيْنَ۔ لَمْ تُقَلْسِ۔ لَمْ تُقَلْسِيَا۔ لَمْ تُقَلْسُوْا۔ لَمْ تُقَلْسِيْ۔ لَمْ تُقَلْسِيَا۔ لَمْ تُقَلْسِيْنَ۔ لَمْ اُقَلْسِ۔ لَمْ نُقَلْسِ۔

نفی جحد بلم مجہول

لَمْ يُقَلْسَ۔ لَمْ يُقَلْسَيَا۔ لَمْ يُقَلْسَوْا۔ لَمْ تُقَلْسَ۔ لَمْ تُقَلْسَيَا۔ لَمْ يُقَلْسَيْنَ۔ لَمْ تُقَلْسَ۔ لَمْ تُقَلْسَيَا۔ لَمْ تُقَلْسَوْا۔ لَمْ تُقَلْسَيْ۔ لَمْ تُقَلْسَيَا۔ لَمْ تُقَلْسَيْنَ۔ لَمْ اُقَلْسَ۔ لَمْ نُقَلْسَ۔

Marfat.com

نفی تاکید بلن ناصبہ معروف

لَنْ یُّقَلِّسِیَ - لَنْ یُّقَلِّسِیَا - لَنْ یُّقَلِّسُوْا - لَنْ تُّقَلِّسِیَ - لَنْ تُقَلِّسِیَا -
لَنْ یُّقَلِّسِیْنَ - لَنْ تُقَلِّسِیَ - لَنْ تُقَلِّسِیَا - لَنْ تُقَلِّسُوْا - لَنْ تُقَلِّسِیْ -
لَنْ تُقَلِّسِیَا - لَنْ تُقَلِّسِیْنَ - لَنْ اُقَلِّسِیَ - لَنْ نُّقَلِّسِیَ -

نفی تاکید بلن ناصبہ مجہول

لَنْ یُقَلْسٰی - لَنْ یُّقَلْسَیَا - لَنْ یُّقَلْسَوْا - لَنْ تُقَلْسٰی - لَنْ تُقَلْسَیَا -
لَنْ یُقَلْسَیْنَ - لَنْ تُقَلْسٰی - لَنْ تُقَلْسَیَا - لَنْ تُقَلْسَوْا - لَنْ تُقَلْسَیْ -
لَنْ تُقَلْسَیَا - لَنْ تُقَلْسَیْنَ - لَنْ اُقَلْسٰی - لَنْ نُقَلْسٰی -

لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ معروف

لَیُقَلْسِیَنَّ - لَیُقَلْسِیَانِّ - لَیُقَلْسُنَّ - لَتُقَلْسِیَنَّ - لَتُقَلْسِیَانِّ - لَیُقَلْسِیْنَانِّ -
لَتُقَلْسِیَنَّ - لَتُقَلْسِیَانِّ - لَتُقَلْسُنَّ - لَتُقَلْسِنَّ - لَتُقَلْسِیَانِّ -
لَتُقَلْسِیْنَانِّ - لَاُقَلْسِیَنَّ - لَنُقَلْسِیَنَّ -

تعلیلات: لَیُقَلْسُنَّ دراصل یُقَلْسُوْنَ تھا۔ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ لائے۔ نون اعرابی گر گیا۔ واؤ اور نون مدغم میں اجتماعِ ساکنین لازم آیا۔ پہلا ساکن چونکہ مدہ ہے لہٰذا اسے حذف کر دیا تو لَیُقَلْسُنَّ ہو گیا۔ یہی تعلیل لَتُقَلْسُنَّ اور لَتُقَلْسِنَّ میں بھی ہو گی۔

لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ مجہول

لَیُقَلْسَیَنَّ - لَیُقَلْسَیَانِّ - لَیُقَلْسَوُنَّ - لَتُقَلْسَیَنَّ - لَتُقَلْسَیَانِّ -

Marfat.com

لَیُقَلْسِیْنَانِّ ۔ لَتُقَلْسِیَنَّ ۔ لَتُقَلْسِیَانِّ ۔ لَتُقَلْسُوْنَّ ۔ لَتُقَلْسِیِنَّ ۔ لَتُقَلْسِیَانِّ ۔ لَتُقَلْسِیْنَانِّ ۔ لَاُقَلْسِیَنَّ ۔ لَنُقَلْسِیَنَّ ۔

تعلیلات : لَیُقَلْسِیَنَّ دراصل یُقَلْسٰی تھا۔ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ لایا گیا تو نون نے اپنے ماقبل فتحہ کا تقاضا کیا اور چونکہ الف حرکت کو قبول نہیں کرتا لہٰذا یاء کو جو الف بن گئی تھی واپس لاکر فتحہ دے دیا تو لَیُقَلْسِیَنَّ ہوگیا۔

لَیُقَلْسُوْنَّ دراصل یُقَلْسَوْنَ تھا۔ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ لائے تو نونِ اعرابی گر گیا۔ واؤ اور نون مدغم کے درمیان اجتماعِ ساکنین لازم آیا۔ پہلا ساکن چونکہ واؤ غیر مدّہ ہے لہٰذا اس کو ضمہ دے دیا تو لَیُقَلْسَوُنَّ ہوگیا۔ لَتُقَلْسُوْنَّ میں بھی یہی تعلیل ہوئی۔ اور لَتُقَلْسِیِنَّ میں بھی یہی تعلیل ہوئی مگر اس میں چونکہ ساکنِ اول یاءِ غیر مدّہ ہے لہٰذا اس کو کسرہ دیا۔

فائدہ : اجتماعِ ساکنین میں اگر ساکنِ اوّل مدّہ ہو تو حذف کر دیا جاتا ہے اور اگر غیرِ مدّہ ہو تو واؤ کی صورت میں اُس کو ضمہ اور یاء کی صورت میں اُسے کسرہ دیا جاتا ہے۔

لام تاکید با نون تاکید خفیفہ معروف

لَیُقَلْسِیَنْ ۔ لَیُقَلْسُنْ ۔ لَتُقَلْسِیَنْ ۔ لَتُقَلْسِیَنْ ۔ لَتُقَلْسُنْ ۔ لَتُقَلْسِنْ ۔ لَاُقَلْسِیَنْ ۔ لَنُقَلْسِیَنْ ۔

لام تاکید با نون تاکید خفیفہ مجہول

لَیُقَلْسَیَنْ ۔ لَیُقَلْسَوُنْ ۔ لَتُقَلْسَیَنْ ۔ لَتُقَلْسَیَنْ ۔ لَتُقَلْسَوُنْ ۔

Marfat.com

لَتُقْلَسِیْنَ ۔ لَا قُلْسِیَنَّ ۔ لَنُقَلْسِیَنَّ ۔

امر حاضر معروف

قَلْسِ ۔ قَلْسِیَا ۔ قَلْسُوْا ۔ قَلْسِیْ ۔ قَلْسِیَا ۔ قَلْسِیْنَ ۔

تعلیل : قَلْسِ دراصل تُقَلْسِیْ تھا ۔ علامتِ مضارع کو حذف کیا ۔ ما بعد والا حرف متحرک ہے اُسے اپنے حال پر چھوڑا ۔ آخر سے حرفِ علت کو گرا دیا تو قَلْسِ ہوگیا ۔

امر حاضر مجہول

لِتُقَلْسَ ۔ لِتُقَلْسَیَا ۔ لِتُقَلْسَوْا ۔ لِتُقَلْسَیْ ۔ لِتُقَلْسَیَا ۔ لِتُقَلْسَیْنَ ۔

امر غائب معروف

لِیُقَلْسِ ۔ لِیُقَلْسِیَا ۔ لِیُقَلْسُوْا ۔ لِتُقَلْسِ ۔ لِتُقَلْسِیَا ۔ لِیُقَلْسِیْنَ ۔
لِاُقَلْسِ ۔ لِنُقَلْسِ ۔

امر غائب مجہول

لِیُقَلْسَ ۔ لِیُقَلْسَیَا ۔ لِیُقَلْسَوْا ۔ لِتُقَلْسَ ۔ لِتُقَلْسَیَا ۔ لِیُقَلْسَیْنَ ۔
لِاُقَلْسَ ۔ لِنُقَلْسَ ۔

امر حاضر معروف با نون تاکید ثقیلہ

قَلْسِیَنَّ ۔ قَلْسِیَانِّ ۔ قَلْسُنَّ ۔ قَلْسِنَّ ۔ قَلْسِیَانِّ ۔ قَلْسِیْنَانِّ ۔

Marfat.com

امر حاضر مجہول با نون تاکید ثقیلہ

لِتُقَلْسَيَنَّ ۔ لِتُقَلْسَيَانِّ ۔ لِتُقَلْسَوُنَّ ۔ لِتُقَلْسَيِنَّ ۔ لِتُقَلْسَيَانِّ ۔ لِتُقَلْسَيْنَانِّ ۔

امر غائب معروف با نون تاکید ثقیلہ

لِيُقَلْسِيَنَّ ۔ لِيُقَلْسِيَانِّ ۔ لِيُقَلْسُنَّ ۔ لِتُقَلْسِيَنَّ ۔ لِتُقَلْسِيَانِّ ۔ لِيُقَلْسِيْنَانِّ ۔ لِاُقَلْسِيَنَّ ۔ لِنُقَلْسِيَنَّ ۔

امر غائب مجہول با نون تاکید ثقیلہ

لِيُقَلْسَيَنَّ ۔ لِيُقَلْسَيَانِّ ۔ لِيُقَلْسَوُنَّ ۔ لِتُقَلْسَيَنَّ ۔ لِتُقَلْسَبَانِّ ۔ لِيُقَلْسَيْنَانِّ ۔ لِاُقَلْسَيَنَّ ۔ لِنُقَلْسَيَنَّ ۔

امر حاضر معروف با نون تاکید خفیفہ

قَلْسِيَنْ ۔ قَلْسُنْ ۔ قَلْسِنْ ۔

امر حاضر مجہول با نون تاکید خفیفہ

لِتُقَلْسَيَنْ ۔ لِتُقَلْسَوُنْ ۔ لِتُقَلْسَيِنْ ۔

امر غائب معروف با نون تاکید خفیفہ

لِيُقَلْسِيَنْ ۔ لِيُقَلْسُنْ ۔ لِتُقَلْسِيَنْ ۔ لِاُقَلْسِيَنْ ۔ لِنُقَلْسِيَنْ ۔

Marfat.com

امر غائب مجہول با نون تاکید خفیفہ

لِيُقْلَسَنْ ۔ لِيُقْلَسُنْ ۔ لِتُقْلَسَنْ ۔ لِأُقْلَسَنْ ۔ لِنُقْلَسَنْ ۔

نہی حاضر معروف

لَا تُقْلِسْ ۔ لَا تُقْلِسَا ۔ لَا تُقْلِسُوْا ۔ لَا تُقْلِسِيْ ۔ لَا تُقْلِسَا ۔ لَا تُقْلِسْنَ ۔

نہی حاضر مجہول

لَا تُقْلَسْ ۔ لَا تُقْلَسَا ۔ لَا تُقْلَسُوْا ۔ لَا تُقْلَسِيْ ۔ لَا تُقْلَسَا ۔ لَا تُقْلَسْنَ ۔

نہی غائب معروف

لَا يُقْلِسْ ۔ لَا يُقْلِسَا ۔ لَا يُقْلِسُوْا ۔ لَا تُقْلِسْ ۔ لَا تُقْلِسَا ۔ لَا يُقْلِسْنَ ۔
لَا أُقْلِسْ ۔ لَا نُقْلِسْ ۔

نہی غائب مجہول

لَا يُقْلَسْ ۔ لَا يُقْلَسَا ۔ لَا يُقْلَسُوْا ۔ لَا تُقْلَسْ ۔ لَا تُقْلَسَا ۔ لَا يُقْلَسْنَ ۔
لَا أُقْلَسْ ۔ لَا نُقْلَسْ ۔

نہی حاضر معروف با نون تاکید ثقیلہ

لَا تُقْلِسَنَّ ۔ لَا تُقْلِسَانِّ ۔ لَا تُقْلِسُنَّ ۔ لَا تُقْلِسِنَّ ۔ لَا تُقْلِسَانِّ ۔
لَا تُقْلِسْنَانِّ ۔

Marfat.com

نہی غائب معروف با نون تاکید ثقیلہ

لَا یَقْلِبَنَّ ۔ لَا یَقْلِبَانِّ ۔ لَا یَقْلِبُنَّ ۔ لَا تَقْلِبَنَّ ۔ لَا تَقْلِبَانِّ ۔ لَا یَقْلِبْنَانِّ ۔ لَا اَقْلِبَنَّ ۔ لَا نَقْلِبَنَّ ۔

نہی غائب مجہول با نون تاکید ثقیلہ

لَا یُقْلَبَنَّ ۔ لَا یُقْلَبَانِّ ۔ لَا یُقْلَبُنَّ ۔ لَا تُقْلَبَنَّ ۔ لَا تُقْلَبَانِّ ۔ لَا یُقْلَبْنَانِّ ۔ لَا اُقْلَبَنَّ ۔ لَا نُقْلَبَنَّ ۔

نہی حاضر معروف با نون تاکید خفیفہ

لَا تَقْلِبَنْ ۔ لَا تَقْلِبُنْ ۔ لَا تَقْلِبِنْ ۔

نہی حاضر مجہول با نون تاکید خفیفہ

لَا تُقْلَبَنْ ۔ لَا تُقْلَبُنْ ۔ لَا تُقْلَبِنْ ۔

نہی غائب معروف با نون تاکید خفیفہ

لَا یَقْلِبَنْ ۔ لَا یَقْلِبُنْ ۔ لَا تَقْلِبَنْ ۔ لَا اَقْلِبَنْ ۔ لَا نَقْلِبَنْ ۔

نہی غائب مجہول با نون تاکید خفیفہ

لَا یُقْلَبَنْ ۔ لَا یُقْلَبُنْ ۔ لَا تُقْلَبَنْ ۔ لَا اُقْلَبَنْ ۔ لَا نُقْلَبَنْ ۔

Marfat.com

صرفِ صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی

از باب نَصَرَ یَنصُرُ جیسے اَلدُّعَاءُ وَالدَّعْوَۃُ

دَعَا یَدْعُوْ دُعَاءً وَدَعْوَۃً فھو دَاعٍ وَدُعِیَ یُدْعٰی دُعَاءً وَدَعْوَۃً فَذَاکَ مَدْعُوٌّ لَمْ یَدْعُ لَمْ یُدْعَ لَا یَدْعُوْ لَا یُدْعٰی لَنْ یَدْعُوَ لَنْ یُدْعٰی الامر منه اُدْعُ لِتُدْعَ لِیَدْعُ لِیُدْعَ والنهی عنه لَا تَدْعُ لَا تُدْعَ لَا یَدْعُ لَا یُدْعَ الظرف منه مَدْعًی مَدْعَیَانِ مَدَاعٍ مُدَیْعٍ والآلة منه مِدْعًی مِدْعَیَانِ مَدَاعٍ مُدَیْعٍ مِدْعَاۃٌ مِدْعَاتَانِ مَدَاعٍ مُدَیْعِیَۃٌ مِدْعَاءٌ مِدْعَاءَانِ مَدَاعِیُّ مُدَیْعِیٌّ وَمُدَیْعِیَۃٌ افعل التفضیل المذکر منه اَدْعٰی اَدْعَیَانِ اَدْعَوْنَ اَدَاعٍ اُدَیْعٍ والمؤنث منه دُعْیٰی دُعْیَیَانِ دُعْیَیَاتٌ دُعًی دُعَیًّی فعل التعجب منه مَا اَدْعَاہُ وَاَدْعِ بِهٖ وَدَعُوَ یَادَعُوَتْ۔

دُعَاءٌ دراصل دُعَاوٌ تھا۔ واؤ الف زائدہ کے بعد طرف میں واقع ہوئی اُسے ہمزہ سے بدل دیا تو دُعَاءٌ ہوگیا۔ مِدْعَاءٌ (اسمِ آلہ) میں بھی یہی تعلیل ہوئی۔ مَدْعًی (اسمِ ظرف) دراصل مَدْعَوٌ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح ہے واؤ کو الف سے بدلا پھر اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے الف گرگیا تو مَدْعًی ہوا۔ مِدْعًی (اسمِ آلہ) میں بھی یہی تعلیل ہوئی۔ مَدَاعٍ (اسمِ ظرف وآلہ) دراصل مَدَاعِوُ تھا۔ واؤ لام کلمہ کے مقابلہ میں کسرہ کے بعد واقع ہوئی اُسے یاء سے بدلا ضمہ یاء پر ثقیل تھا اسے حذف کیا۔ پھر یاء کو حذف کرکے اُس کے عوض عین کلمہ کو تنوین دی تو مَدَاعٍ ہوگیا۔ اَدَاعٍ (اسمِ تفضیل) میں بھی یہی تعلیل ہوئی۔ دُعْیٰی دراصل دُعْوٰی تھا۔ واؤ واقع ہوئی فُعْلٰی اسمی کے لام کلمہ میں اُسے یاء سے بدلا تو

Marfat.com

دُعِیَا ہوگیا۔

صرفِ کبیر ماضی مطلق مثبت معروف

دَعَا۔ دَعَوَا۔ دَعَوْا۔ دَعَتْ۔ دَعَتَا۔ دَعَوْنَ۔ دَعَوْتَ۔ دَعَوْتُمَا۔ دَعَوْتُمْ۔ دَعَوْتِ۔ دَعَوْتُمَا۔ دَعَوْتُنَّ۔ دَعَوْتُ۔ دَعَوْنَا۔

دَعَا دراصل دَعَوَ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدلا تو دَعَا ہوگیا پھر یہ الف دَعَوْا، دَعَتْ اور دَعَتَا میں اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گر گیا۔

سوال : دَعَتَا الف کے گرنے سے پہلے دَعَاتَا تھا جس میں تاء تانیث متحرک ہے۔ چنانچہ اس میں اجتماعِ ساکنین نہ ہُوا تو پھر الف کیوں ساقط ہوا؟

جواب : تاء کی حرکت عارضی ہے جو الفِ تثنیہ کے سبب آئی اور حرکتِ عارضی سکون کے حکم میں ہوتی ہے لہٰذا حکماً اجتماعِ ساکنین ہوا۔

ماضی مطلق مثبت مجہول

دُعِیَ۔ دُعِیَا۔ دُعُوْا۔ دُعِیَتْ۔ دُعِیَتَا۔ دُعِیْنَ۔ دُعِیْتَ۔ دُعِیْتُمَا۔ دُعِیْتُمْ۔ دُعِیْتِ۔ دُعِیْتُمَا۔ دُعِیْتُنَّ۔ دُعِیْتُ۔ دُعِیْنَا۔

دُعِیَ دراصل دُعِوَ تھا۔ واؤ طرف میں کسرہ کے بعد واقع ہوئی۔ اُسے یاء سے بدلا تو دُعِیَ ہوگیا۔ اس گردان کے تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوتی ہے مگر دُعُوْا کہ دراصل دُعِوُوْا تھا۔ واؤ کو یاء سے بدلنے کے بعد دُعِیُوْا ہوا۔ پھر یاء کی حرکت ماقبل کی طرف نقل کی ماقبل کی حرکت کو گرانے کے بعد۔ یاء کو اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گرا دیا تو دُعُوْا ہوگیا۔

Marfat.com

مضارع مثبت معروف

یَدْعُوْ۔ یَدْعُوَانِ۔ یَدْعُوْنَ۔ تَدْعُوْ۔ تَدْعُوَانِ۔ یَدْعُوْنَ۔ تَدْعُوْ۔ تَدْعُوَانِ۔ تَدْعُوْنَ۔ تَدْعِیْنَ۔ تَدْعُوَانِ۔ تَدْعُوْنَ۔ اَدْعُوْ۔ نَدْعُوْ۔

یَدْعُوْ دراصل یَدْعُوُ تھا۔ ضمہ واؤ پر ثقیل تھا اُسے گرا دیا تو یَدْعُوْ ہوگیا۔ تَدْعُوْ، اَدْعُوْ اور نَدْعُوْ میں بھی یہی تعلیل ہوئی۔

یَدْعُوْنَ اور تَدْعُوْنَ دراصل یَدْعُوُوْنَ اور تَدْعُوُوْنَ تھے۔ پہلی واؤ کا ضمہ ثقل کی وجہ سے گرادیا اور اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے وہ واؤ بھی گرگئی تو یَدْعُوْنَ اور تَدْعُوْنَ ہوگئے۔ تَدْعِیْنَ دراصل تَدْعُوِیْنَ تھا۔ واؤ کی حرکت ماقبل کو دی ماقبل کی حرکت گرانے کے بعد۔ پھر واؤ ساکن مظہر کسرہ کے بعد واقع ہوئی اُسے یاء سے بدلا پھر اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے اس یاء کو گرادیا تو تَدْعِیْنَ ہوگیا۔

مجہول

یُدْعٰی۔ یُدْعَیَانِ۔ یُدْعَوْنَ۔ تُدْعٰی۔ تُدْعَیَانِ۔ یُدْعَیْنَ۔ تُدْعٰی۔ تُدْعَیَانِ۔ تُدْعَوْنَ۔ تُدْعَیْنَ۔ تُدْعَیَانِ۔ تُدْعَیْنَ۔ اُدْعٰی۔ نُدْعٰی۔

یُدْعٰی یُدْعَیَانِ الخ دراصل یُدْعَوُ یُدْعَوَانِ الخ تھے واؤ چوتھی جگہ پر واقع ہوئی۔ اُسے یاء سے بدلا۔ پھر تثنیہ اور جمع مؤنث کے سوا تمام صیغوں میں ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے یاء کو الف سے بدل دیا گیا۔

Marfat.com

اور وہ الف جمع مذکر اور واحد مؤنث حاضر میں التقاءِ ساکنین کی وجہ سے گر گیا۔
نوٹ: مذکورہ بالا تعلیل کے بعد واحد مؤنث حاضر اور جمع مؤنث حاضر کے صیغے اگرچہ صورۃً ایک جیسے یعنی دونوں ہی تَدْعِیْنَ ہو گئے۔ مگر اصل کے اعتبار سے دونوں میں فرق ہے کیونکہ واحد مؤنث حاضر دراصل تَدْعِوِیْنَ اور جمع مؤنث حاضر دراصل تَدْعُوْنَ تھا۔

اسمِ فاعل

دَاعٍ ۔ دَاعِیَانِ ۔ دَاعُوْنَ ۔ دُعَاۃٌ ۔ دُعَّاءٌ ۔ دُعًّی ۔ دُعُوٌّ ۔ دُعَوَاءُ ۔ دُعْوَانٌ ۔ دِعَاءٌ ۔ دِعِیٌّ ۔ دُوَیْعٍ ۔ دَاعِیَۃٌ ۔ دَاعِیَتَانِ ۔ دَاعِیَاتٌ ۔ دَوَاعٍ ۔ دُعًّی ۔ دُوَیْعِیَۃٌ ۔

دَاعٍ دراصل دَاعِوٌ تھا۔ واؤ لام کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے یاء سے بدل گئی تو دَاعِیٌ ہوا۔ ضمہ یاء پر ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔ پھر یاء بھی اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گر گئی تو داعٍ ہوا۔

دُعَاۃٌ دراصل دَعَوَۃٌ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح ہے۔ واؤ کو الف سے بدلا تو دَعَاۃٌ ہو گیا۔ اب اس کا صَلَاۃٌ اور زَکَاۃٌ وغیرہ مصادر سے التباس لازم آیا۔ لہٰذا فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو دُعَاۃٌ ہو گیا۔

دِعِیٌّ دراصل دُعُوْوٌ بروزنِ فُعُوْلٌ تھا۔ واؤ واقع ہوئی اسمِ متمکن کے آخر میں اس کے ماقبل واؤ مدہ ہے۔ واؤ کو یاء سے بدلا تو دُعُوْیٌ ہو گیا۔ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں اکٹھے ہو گئے۔ دونوں میں سے پہلا ساکن ہے۔ واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو دُعُیٌّ ہو گیا یاء مشدد اسمِ متمکن کے آخر میں واقع ہوئی جس کا ماقبل مضموم ہے اس ضمہ کو کسرہ سے بدلا تو دُعِیٌّ ہو گیا

Marfat.com

یاء کی مناسبت سے دال کے ضمہ کو بھی کسرہ سے بدل دیا تو دِعِیٌّ ہوگیا۔

اسمِ مفعول

مَدْعُوٌّ ۔ مَدْعُوَّانِ ۔ مَدْعُوُّوْنَ ۔ مَدْعُوَّةٌ ۔ مَدْعُوَّتَانِ ۔
مَدْعُوَّاتٌ ۔ مَدَاعِیُّ ۔ مُدَیْعِیٌّ ۔ مُدَیْعِیَّةٌ ۔

نفی جحد بلم معروف

لَمْ یَدْعُ ۔ لَمْ یَدْعُوَا ۔ لَمْ یَدْعُوْا ۔ لَمْ تَدْعُ ۔ لَمْ تَدْعُوَا ۔ لَمْ یَدْعُوْنَ ۔
لَمْ تَدْعُ ۔ لَمْ تَدْعُوَا ۔ لَمْ تَدْعُوْا ۔ لَمْ تَدْعِیْ ۔ لَمْ تَدْعُوَا ۔ لَمْ تَدْعُوْنَ ۔
لَمْ اَدْعُ ۔ لَمْ نَدْعُ ۔

مجہول

لَمْ یُدْعَ ۔ لَمْ یُدْعَیَا ۔ لَمْ یُدْعَوْا ۔ لَمْ تُدْعَ ۔ لَمْ تُدْعَیَا ۔
لَمْ یُدْعَیْنَ ۔ لَمْ تُدْعَ ۔ لَمْ تُدْعَیَا ۔ لَمْ تُدْعَوْا ۔ لَمْ تُدْعَیْ ۔
لَمْ تُدْعَیَا ۔ لَمْ تُدْعَیْنَ ۔ لَمْ اُدْعَ ۔ لَمْ نُدْعَ ۔

نفی تاکید بلن ناصبہ معروف

لَنْ یَدْعُوَ ۔ لَنْ یَدْعُوَا ۔ لَنْ یَدْعُوْا ۔ لَنْ تَدْعُوَ ۔ لَنْ تَدْعُوَا ۔
لَنْ یَدْعُوْنَ ۔ لَنْ تَدْعُوَ ۔ لَنْ تَدْعُوَا ۔ لَنْ تَدْعُوْا ۔ لَنْ تَدْعِیْ ۔
لَنْ تَدْعُوَا ۔ لَنْ تَدْعُوْنَ ۔ لَنْ اَدْعُوَ ۔ لَنْ نَدْعُوَ ۔

Marfat.com

مجہول

لَنْ يُدْعٰى ۔ لَنْ يُدْعَيَا ۔ لَنْ يُدْعَوْا ۔ لَنْ تُدْعٰى ۔ لَنْ تُدْعَيَا ۔ لَنْ يُدْعَيْنَ ۔
لَنْ تُدْعٰى ۔ لَنْ تُدْعَيَا ۔ لَنْ تُدْعَوْا ۔ لَنْ تُدْعَيْ ۔ لَنْ تُدْعَيَا ۔ لَنْ تُدْعَيْنَ ۔
لَنْ اُدْعٰى ۔ لَنْ نُدْعٰى ۔

لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ معروف

لَيَدْعُوَنَّ ۔ لَيَدْعُوَانِّ ۔ لَيَدْعُنَّ ۔ لَتَدْعُوَنَّ ۔ لَتَدْعُوَانِّ ۔ لَيَدْعُوْنَانِّ ۔
لَتَدْعُوَنَّ ۔ لَتَدْعُوَانِّ ۔ لَتَدْعُنَّ ۔ لَتَدْعِنَّ ۔ لَتَدْعُوَانِّ ۔ لَتَدْعُوْنَانِّ ۔
لَاَدْعُوَنَّ ۔ لَنَدْعُوَنَّ ۔

مجہول

لَيُدْعَيَنَّ ۔ لَيُدْعَيَانِّ ۔ لَيُدْعَوُنَّ ۔ لَتُدْعَيَنَّ ۔ لَتُدْعَيَانِّ ۔ لَيُدْعَيْنَانِّ ۔
لَتُدْعَيَنَّ ۔ لَتُدْعَيَانِّ ۔ لَتُدْعَوُنَّ ۔ لَتُدْعَيِنَّ ۔ لَتُدْعَيَانِّ ۔ لَتُدْعَيْنَانِّ ۔
لَاُدْعَيَنَّ ۔ لَنُدْعَيَنَّ ۔

لَيُدْعَيَنَّ دراصل يُدْعٰى تھا۔ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ لگے تو نون ثقیلہ نے ماقبل کے فتحہ کا تقاضا کیا۔ اور الف چونکہ قابلِ حرکت نہیں ۔ اور یاء ہی کو بدل کر الف بنایا تھا واپس لائے اور اس یاء کو فتحہ دیا تو لَيُدْعَيَنَّ ہو گیا

لَيُدْعَوُنَّ لَتُدْعَوُنَّ اور لَتُدْعَيِنَّ دراصل يُدْعَوْنَ ۔ تُدْعَوْنَ اور تُدْعَيْنَ تھے۔ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ

Marfat.com

لائے۔ نونِ اعرابی کو گرا دیا۔ پہلے دو صیغوں میں واوؔ اور نون مدغمہ جبکہ تیسرے صیغے میں یاء اور نون مدغمہ کے درمیان اجتماعِ ساکنین ہُوا۔ چونکہ یہ واوؔ اور یاء غیر مدہ ہیں لہذا واوؔ کو ضمہ اور یاء کو کسرہ دیا تو لَیُدْعَوُنَّ، لَتُدْعَوُنَّ اور لَتُدْعَیِنَّ ہو گئے۔

نوٹ: اجتماعِ ساکنین ہیں اگر ساکنِ اول مدہ ہو تو اُسے حذف کیا جاتا ہے جیسے لَیُدْعُنَّ، لَتُدْعُنَّ۔ اور اگر غیر مدہ ہو تو واوؔ کی صورت میں اُسے ضمہ اور یاء کی صورت میں اُسے کسرہ دیا جاتا ہے جیسے لَیُدْعَوُنَّ، لَتُدْعَوُنَّ، لَتُدْعَیِنَّ۔

فائدہ نمبر ۱: اجتماعِ ساکنین کی دو قسمیں ہیں۔ اگر ساکنِ اول مدہ یا یاءِ تصغیر ہو اور ساکنِ ثانی مدغم ہو کلمہ بھی ایک ہو تو اُسے اجتماعِ ساکنین علیٰ حدہٖ کہا جاتا ہے اور اگر ایسا نہ ہو تو اسے اجتماعِ ساکنین علیٰ غیر حدہٖ کہا جاتا ہے۔ علیٰ حدہٖ مطلقاً جائز ہے جیسے اِحْمَارَّ، اُحْمُوْدَّ اور علیٰ غیر حدہٖ صرف وقف کی صورت میں جائز ہے جیسے اِلی حِیْنٍ غیرِ وقف میں جائز نہیں ہے۔

فائدہ نمبر ۲: حرفِ علت ساکن کے ماقبل کی حرکت اگر اس کے موافق ہو تو اس حرفِ علت کو مدہ کہا جاتا ہے اور اگر ماقبل کی حرکت اُس کے مخالف ہو تو اُسے غیر مدہ کہا جاتا ہے۔

لام تاکید با نون تاکید خفیفہ معروف

لَیُدْعُوْنْ۔ لَیُدْعُنْ۔ لَتُدْعُوْنْ۔ لَتُدْعُنْ۔ لَتُدْعِنْ۔ لَاُدْعُوَنْ۔ لَنُدْعُوَنْ۔

Marfat.com

مجہول

لَيُدْعَيْنَ ۔ لَيُدْعَوُنَّ ۔ لَتُدْعَيِنَّ ۔ لَتُدْعَيْنَ ۔ لَتُدْعَوُنَّ ۔ لَتُدْعَيِنَّ ۔ لَأُدْعَيَنَّ ۔ لَنُدْعَيَنَّ ۔

امر حاضر معروف

أُدْعُ ۔ أُدْعُوَا ۔ أُدْعُوْا ۔ أُدْعِيْ ۔ أُدْعُوَا ۔ أُدْعُوْنَ ۔

مجہول

لِتُدْعَ ۔ لِتُدْعَيَا ۔ لِتُدْعَوْا ۔ لِتُدْعَيْ ۔ لِتُدْعَيَا ۔ لِتُدْعَيْنَ ۔

امر غائب معروف

لِيَدْعُ ۔ لِيَدْعُوَا ۔ لِيَدْعُوْا ۔ لِتَدْعُ ۔ لِتَدْعُوَا ۔ لِيَدْعُوْنَ ۔ لِأَدْعُ ۔ لِنَدْعُ ۔

مجہول

لِيُدْعَ ۔ لِيُدْعَيَا ۔ لِيُدْعَوْا ۔ لِتُدْعَ ۔ لِتُدْعَيَا ۔ لِيُدْعَيْنَ ۔ لِأُدْعَ ۔ لِنُدْعَ ۔

امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ

أُدْعُوَنَّ ۔ أُدْعُوَانِّ ۔ أُدْعُنَّ ۔ أُدْعِنَّ ۔ أُدْعُوَانِّ ۔ أُدْعُوْنَانِّ ۔

Marfat.com

امرِ حاضر مجہول با نون تاکید ثقیلہ

لِتُدْعَیَنَّ۔ لِتُدْعَیَانِّ۔ لِتُدْعَوُنَّ۔ لِتُدْعَیِنَّ۔ لِتُدْعَیَانِّ۔ لِتُدْعَیْنَانِّ۔

امرِ غائب معروف با نون تاکید ثقیلہ

لِیَدْعُوَنَّ۔ لِیَدْعُوَانِّ۔ لِیَدْعُنَّ۔ لِتَدْعُوَنَّ۔ لِتَدْعُوَانِّ۔ لِیَدْعُوْنَانِّ۔
لِاَدْعُوَنَّ۔ لِنَدْعُوَنَّ۔

امرِ غائب مجہول با نون تاکید ثقیلہ

لِیُدْعَیَنَّ۔ لِیُدْعَیَانِّ۔ لِیُدْعَوُنَّ۔ لِتُدْعَیَنَّ۔ لِتُدْعَیَانِّ۔
لِیُدْعَیْنَانِّ۔ لِاُدْعَیَنَّ۔ لِنُدْعَیَنَّ۔

امرِ حاضر معروف با نون تاکید خفیفہ

اُدْعُوَنْ۔ اُدْعُنْ۔ اُدْعِنْ۔

امرِ حاضر مجہول با نون تاکید خفیفہ

لِتُدْعَیَنْ۔ لِتُدْعَوُنْ۔ لِتُدْعَیِنْ۔

امرِ غائب معروف با نون تاکید خفیفہ

لِیَدْعُوَنْ۔ لِیَدْعُنْ۔ لِتَدْعُوَنْ۔ لِاَدْعُوَنْ۔
لِنَدْعُوَنْ۔

Marfat.com

امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ

لِیُدْعَیَنْ ۔ لِیُدْعَوُنْ ۔ لِتُدْعَیَنْ ۔ لِاُدْعَیَنْ ۔ لِنُدْعَیَنْ ۔

نہی حاضر معروف

لَا تَدْعُ ۔ لَا تَدْعُوَا ۔ لَا تَدْعُوْا ۔ لَا تَدْعِیْ ۔ لَا تَدْعُوَا ۔ لَا تَدْعُوْنَ ۔

نہی حاضر مجہول

لَا تُدْعَ ۔ لَا تُدْعَیَا ۔ لَا تُدْعَوْا ۔ لَا تُدْعَیْ ۔ لَا تُدْعَیَا ۔ لَا تُدْعَیْنَ ۔

نہی غائب معروف

لَا یَدْعُ ۔ لَا یَدْعُوَا ۔ لَا یَدْعُوْا ۔ لَا تَدْعُ ۔ لَا تَدْعُوَا ۔ لَا یَدْعُوْنَ ۔
لَا اَدْعُ ۔ لَا نَدْعُ ۔

نہی غائب مجہول

لَا یُدْعَ ۔ لَا یُدْعَیَا ۔ لَا یُدْعَوْا ۔ لَا تُدْعَ ۔ لَا تُدْعَیَا ۔ لَا یُدْعَیْنَ ۔
لَا اُدْعَ ۔ لَا نُدْعَ ۔

نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ

لَا تَدْعُوَنَّ ۔ لَا تَدْعُوَانِّ ۔ لَا تَدْعُنَّ ۔ لَا تَدْعِنَّ ۔ لَا تَدْعُوَانِّ ۔
لَا تَدْعُوْنَانِّ ۔

Marfat.com

نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لَا تُدْعَیَنَّ ۔ لَا تُدْعَیَانِّ ۔ لَا تُدْعَوُنَّ ۔ لَا تُدْعَیِنَّ ۔ لَا تُدْعَیَانِّ ۔
لَا تُدْعَیْنَانِّ ۔

نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ

لَا یَدْعُوَنَّ ۔ لَا یَدْعُوَانِّ ۔ لَا یَدْعُنَّ ۔ لَا تَدْعُوَنَّ ۔ لَا تَدْعُوَانِّ ۔
لَا یَدْعُوْنَانِّ ۔ لَا اَدْعُوَنَّ ۔ لَا نَدْعُوَنَّ ۔

نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لَا یُدْعَیَنَّ ۔ لَا یُدْعَیَانِّ ۔ لَا یُدْعَوُنَّ ۔ لَا تُدْعَیَنَّ ۔ لَا تُدْعَیَانِّ ۔
لَا یُدْعَیْنَانِّ ۔ لَا اُدْعَیَنَّ ۔ لَا نُدْعَیَنَّ ۔

نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ

لَا تَدْعُوَنْ ۔ لَا تَدْعُنْ ۔ لَا تَدْعِنْ ۔

نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ

لَا تُدْعَیَنْ ۔ لَا تُدْعَوُنْ ۔ لَا تُدْعَیِنْ ۔

نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ

لَا یَدْعُوَنْ ۔ لَا یَدْعُنْ ۔ لَا تَدْعُوَنْ ۔ لَا اَدْعُوَنْ ۔ لَا نَدْعُوَنْ ۔

Marfat.com

نہی غائب مجہول با نون تاکید خفیفہ

لَا يُدْعَيَنْ - لَا يُدْعَوُنْ - لَا تُدْعَيَنْ - لَا أُدْعَيَنْ - لَا نُدْعَيَنْ

صرفِ صغیر ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ

جیسے اَلْوِقَايَةُ

وَقٰى يَقِيْ وِقَايَةً فهو وَاقٍ وَوُقِيَ يُوْقٰى وِقَايَةً فذاك مَوْقِيٌّ لَمْ يَقِ لَمْ يُوْقَ لَا يَقِيْ لَا يُوْقٰى لَنْ يَّقِيَ لَنْ يُّوْقٰى الامر منه قِ لِتُوْقَ لِيَقِ لِيُوْقَ والنهى عنه لَا تَقِ لَا تُوْقَ لَا يَقِ لَا يُوْقَ الظرف منه مَوْقًى مَوْقَيَانِ مَوَاقٍ مُوَيْقٍ والآلة منه مِيْقًى مِيْقَيَانِ مَوَاقٍ مُوَيْقٍ مِيْقَاةٌ مِيْقَاتَانِ مَوَاقٍ مُوَيْقِيَةٌ مِيْقَاءٌ مِيْقَاءَانِ مَوَاقِيُّ مُوَيْقِيٌّ مُوَيْقِيَةٌ افعل التفضيل المذكر منه اَوْقٰى اَوْقَيَانِ اَوْقَوْنَ اَوَاقٍ اُوَيْقٍ والمؤنث منه وُقْيٰى وُقْيَيَانِ وُقْيَيَاتٌ وُقًى وُقَيّٰى فعل التعجب منه مَا اَوْقَاهُ وَ اَوْقِ بِهٖ وَقُوَيَا وَقُوْتُ۔

اسمِ فاعل، اسمِ ظرف، اسمِ آلہ اور اسمِ تفضیل کے آخر میں تقریباً وہی تعلیلات ہیں جو دَعَا يَدْعُوْ کے باب میں گزر چکی ہیں۔ فرق صرف یہ ہے کہ دعا یدعو کے آخر میں واوؔ اور اس باب کے آخر میں یاءؔ ہے۔

صرفِ کبیر فعل ماضی مطلق مثبت معروف

وَقٰى - وَقَيَا - وَقَوْا - وَقَتْ - وَقَتَا - وَقَيْنَ - وَقَيْتَ - وَقَيْتُمَا - وَقَيْتُمْ - وَقَيْتِ - وَقَيْتُمَا - وَقَيْتُنَّ - وَقَيْتُ - وَقَيْنَا -

Marfat.com

اس باب میں ماضی ومضارع کی گردانوں کے آخر میں قَلْسٰی یُقَلْسِیْ کی طرح تعلیلات واقع ہوتی ہیں اور مضارع معروف کے صیغوں کی ابتداء میں واوٗ، علامتِ مضارع مفتوحہ اور کسرہ کے درمیان واقع ہونے کی وجہ سے گر گئی۔

فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

وُقِیَ ۔ وُقِیَا ۔ وُقُوْا ۔ وُقِیَتْ ۔ وُقِیَتَا ۔ وُقِیْنَ ۔ وُقِیْتَ ۔ وُقِیْتُمَا ۔
وُقِیْتُمْ ۔ وُقِیْتِ ۔ وُقِیْتُمَا ۔ وُقِیْتُنَّ ۔ وُقِیْتُ ۔ وُقِیْنَا ۔

مضارع مثبت معروف

یَقِیْ ۔ یَقِیَانِ ۔ یَقُوْنَ ۔ تَقِیْ ۔ تَقِیَانِ ۔ یَقِیْنَ ۔ تَقِیْ ۔ تَقِیَانِ ۔
تَقُوْنَ ۔ تَقِیْنَ ۔ تَقِیَانِ ۔ تَقِیْنَ ۔ اَقِیْ ۔ نَقِیْ ۔

مضارع مثبت مجہول

یُوْقٰی ۔ یُوْقَیَانِ ۔ یُوْقَوْنَ ۔ تُوْقٰی ۔ تُوْقَیَانِ ۔ یُوْقَیْنَ ۔ تُوْقٰی ۔
تُوْقَیَانِ ۔ تُوْقَوْنَ ۔ تُوْقَیْنَ ۔ تُوْقَیَانِ ۔ تُوْقَیْنَ ۔ اُوْقٰی ۔ نُوْقٰی ۔

اسمِ فاعل

وَاقٍ ۔ وَاقِیَانِ ۔ وَاقُوْنَ ۔ وُقَاةٌ ۔ وُقَّاءٌ ۔ وُقًّی ۔ وُقِیٌّ ۔
وُقَیَاءُ ۔ وُقْیَانٌ ۔ وِقَاءٌ ۔ وُقِیٌّ ۔ اَوْقٍ ۔ وَاقِیَةٌ ۔ وَاقِیَتَانِ ۔
وَاقِیَاتٌ ۔ اَوَاقٍ ۔ وُقًّی ۔ اُوَیْقِیَةٌ ۔

Marfat.com

اُوَيْقٍ دراصل وُوَيْقٍ تھا۔ دو متحرک واؤ کلمہ کے شروع میں جمع ہ
پہلے کو ہمزہ سے بدل دیا تو اُوَيْقٍ ہوگیا۔ اَوَاقٍ اور اُوَيْقِيَةٌ میں بھی
تعلیل ہوئی۔

اسمِ مفعول

مَوْقِيٌّ۔ مَوْقِيَّانِ۔ مَوْقِيُّوْنَ۔ مَوْقِيَّةٌ۔ مَوْقِيَّتَانِ۔ مَوْقِيَّاتٌ
مَوَاقِيُّ۔ مُوَيْقِيٌّ۔ مُوَيْقِيَّةٌ۔

مَوْقِيٌّ دراصل مَوْقُوْيٌ تھا۔ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں اکٹھے
آئے۔ دونوں میں سے پہلا ساکن ہے لہٰذا واؤ کو یاء سے بدل کر یاء کو
یاء میں ادغام کیا یاء مشدد اسم متمکن کے آخر میں آئی جس کا ماقبل مضموم ہے
ضمہ کو کسرہ سے بدلا تو مَوْقِيٌّ ہوگیا۔

نفی جحد بلم معروف

لَمْ يَقِ۔ لَمْ يَقِيَا۔ لَمْ يَقُوْا۔ لَمْ تَقِ۔ لَمْ تَقِيَا۔ لَمْ يَقِيْنَ۔
لَمْ تَقِ۔ لَمْ تَقِيَا۔ لَمْ تَقُوْا۔ لَمْ تَقِيْ۔ لَمْ تَقِيَا۔ لَمْ تَقِيْنَ۔
لَمْ اَقِ۔ لَمْ نَقِ۔

نفی جحد بلم مجہول

لَمْ يُوْقَ۔ لَمْ يُوْقَيَا۔ لَمْ يُوْقَوْا۔ لَمْ تُوْقَ۔ لَمْ تُوْقَيَا۔ لَمْ يُوْقَيْنَ۔
لَمْ تُوْقَ۔ لَمْ تُوْقَيَا۔ لَمْ تُوْقَوْا۔ لَمْ تُوْقَيْ۔ لَمْ تُوْقَيَا۔
لَمْ تُوْقَيْنَ۔ لَمْ اُوْقَ۔ لَمْ نُوْقَ۔

Marfat.com

نفی تاکید بلن ناصبہ معروف

لَنْ یَّتَّقِیَ - لَنْ یَّتَّقِیَا - لَنْ یَّتَّقُوْا - لَنْ تَتَّقِیَ - لَنْ تَتَّقِیَا - لَنْ یَّتَّقِیْنَ -
لَنْ تَتَّقِیَ - لَنْ تَتَّقِیَا - لَنْ تَتَّقُوْا - لَنْ تَتَّقِیْ - لَنْ تَتَّقِیَا - لَنْ تَتَّقِیْنَ -
لَنْ اَتَّقِیَ - لَنْ نَّتَّقِیَ -

نفی تاکید بلن ناصبہ مجہول

لَنْ یُّوْقٰی - لَنْ یُّوْقَیَا - لَنْ یُّوْقَوْا - لَنْ تُوْقٰی - لَنْ تُوْقَیَا - لَنْ یُّوْقَیْنَ -
لَنْ تُوْقٰی - لَنْ تُوْقَیَا - لَنْ تُوْقَوْا - لَنْ تُوْقَیْ - لَنْ تُوْقَیَا - لَنْ تُوْقَیْنَ -
لَنْ اُوْقٰی - لَنْ نُّوْقٰی -

لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ معروف

لَیَتَّقِیَنَّ - لَیَتَّقِیَانِّ - لَیَتَّقُنَّ - لَتَتَّقِیَنَّ - لَتَتَّقِیَانِّ - لَیَتَّقِیْنَانِّ -
لَتَتَّقِیَنَّ - لَتَتَّقِیَانِّ - لَتَتَّقُنَّ - لَتَتَّقِنَّ - لَتَتَّقِیَانِّ - لَتَتَّقِیْنَانِّ -
لَاَتَّقِیَنَّ - لَنَتَّقِیَنَّ -

لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ مجہول

لَیُوْقَیَنَّ - لَیُوْقَیَانِّ - لَیُوْقَوُنَّ - لَتُوْقَیَنَّ - لَتُوْقَیَانِّ -
لَیُوْقَیْنَانِّ - لَتُوْقَیَنَّ - لَتُوْقَیَانِّ - لَتُوْقَوُنَّ - لَتُوْقَیِنَّ -
لَتُوْقَیَانِّ - لَتُوْقَیْنَانِّ - لَاُوْقَیَنَّ - لَنُوْقَیَنَّ -

Marfat.com

لام تاکید با نون تاکید خفیفہ معروف

لَیَقِیَنْ ۔ لَیَقُنْ ۔ لَتَقِیَنْ ۔ لَتَقِیَنْ ۔ لَتَقُنْ ۔ لَتَقِنْ ۔ لَاَقِیَنْ ۔ لَنَقِیَنْ

لام تاکید با نون تاکید خفیفہ مجہول

لَیُوْقَیَنْ ۔ لَیُوْقَوُنْ ۔ لَتُوْقَیَنْ ۔ لَتُوْقَیَنْ ۔ لَتُوْقَوُنْ ۔ لَتُوْقَیِنْ ۔
لَاُوْقَیَنْ ۔ لَنُوْقَیَنْ ۔

امر حاضر معروف

قِ ۔ قِیَا ۔ قُوْا ۔ قِیْ ۔ قِیَا ۔ قِیْنَ ۔

قِ دراصل تَقِیْ تھا علامتِ مضارع کو حذف کیا۔ اس کا مابعد متحرک تھا لہذا ہمزۂ وصل کی ضرورت نہیں۔ آخر سے حرفِ علت کو گرا دیا تو "قِ" ہو گیا۔

امر حاضر مجہول

لِتُوْقَ ۔ لِتُوْقَیَا ۔ لِتُوْقَوْا ۔ لِتُوْقَیْ ۔ لِتُوْقَیَا ۔ لِتُوْقَیْنَ ۔

امر غائب معروف

لِیَقِ ۔ لِیَقِیَا ۔ لِیَقُوْا ۔ لِتَقِ ۔ لِتَقِیَا ۔ لِیَقِیْنَ ۔ لِاَقِ ۔ لِنَقِ ۔

امر غائب مجہول

لِیُوْقَ ۔ لِیُوْقَیَا ۔ لِیُوْقَوْا ۔ لِتُوْقَ ۔ لِتُوْقَیَا ۔ لِیُوْقَیْنَ ۔ لِاُوْقَ ۔ لِنُوْقَ ۔

Marfat.com

امر حاضر معروف با نون تاکید ثقیلہ

قِیَنَّ ۔ قِیَانِّ ۔ قُنَّ ۔ قِنَّ ۔ قِیَانِّ ۔ قِیْنَانِّ ۔

امر حاضر مجہول با نون تاکید ثقیلہ

لِتُوْقَیَنَّ ۔ لِتُوْقَیَانِّ ۔ لِتُوْقَوُنَّ ۔ لِتُوْقَیِنَّ ۔ لِتُوْقَیَانِّ ۔ لِتُوْقَیْنَانِّ ۔

امر غائب معروف با نون تاکید ثقیلہ

لِیَقِیَنَّ ۔ لِیَقِیَانِّ ۔ لِیَقُنَّ ۔ لِتَقِیَنَّ ۔ لِتَقِیَانِّ ۔ لِیَقِیْنَانِّ ۔
لِاَقِیَنَّ ۔ لِنَقِیَنَّ ۔

امر غائب مجہول با نون تاکید ثقیلہ

لِیُوْقَیَنَّ ۔ لِیُوْقَیَانِّ ۔ لِیُوْقَوُنَّ ۔ لِتُوْقَیَنَّ ۔ لِتُوْقَیَانِّ ۔ لِیُوْقَیْنَانِّ ۔
لِاُوْقَیَنَّ ۔ لِنُوْقَیَنَّ ۔

امر حاضر معروف با نون تاکید خفیفہ

قِیَنْ ۔ قُنْ ۔ قِنْ ۔

امر حاضر مجہول با نون تاکید خفیفہ

لِتُوْقَیَنْ ۔ لِتُوْقَوُنْ ۔ لِتُوْقَیِنْ ۔

Marfat.com

امر غائب معروف با نون تاکید خفیفہ

لِيَقِيَنْ - لِيَقُنْ - لِتَقِيَنْ - لِاَقِيَنْ - لِنَقِيَنْ -

امر غائب مجہول با نون تاکید خفیفہ

لِيُوْقَيَنْ - لِيُوْقَوُنْ - لِتُوْقَيَنْ - لِاُوْقَيَنْ - لِنُوْقَيَنْ -

نہی حاضر معروف

لَا تَقِ - لَا تَقِيَا - لَا تَقُوْا - لَا تَقِيْ - لَا تَقِيَا - لَا تَقِيْنَ -

نہی حاضر مجہول

لَا تُوْقَ - لَا تُوْقَيَا - لَا تُوْقَوْا - لَا تُوْقَيْ - لَا تُوْقَيَا - لَا تُوْقَيْنَ -

نہی غائب معروف

لَا يَقِ - لَا يَقِيَا - لَا يَقُوْا - لَا تَقِ - لَا تَقِيَا - لَا يَقِيْنَ - لَا اَقِ - لَا نَقِ -

نہی غائب

لَا يُوْقَ - لَا يُوْقَيَا - لَا يُوْقَوْا - لَا تُوْقَ - لَا تُوْقَيَا لَا يُوْقَيْنَ -
لَا اُوْقَ - لَا نُوْقَ -

نہی حاضر معروف با نون تاکید ثقیلہ

لَا تَقِيَنَّ - لَا تَقِيَانِّ - لَا تَقُنَّ - لَا تَقِنَّ - لَا تَقِيَانِّ - لَا تَقِيْنَانِّ -

Marfat.com

نہی حاضر مجہول با نون تاکید ثقیلہ

لَا تُوْقَيَنَّ - لَا تُوْقَيَانِّ - لَا تُوْقَوُنَّ - لَا تُوْقَيِنَّ - لَا تُوْقَيَانِّ - لَا تُوْقَيْنَانِّ -

نہی غائب معروف با نون تاکید ثقیلہ

لَا يَقِيَنَّ - لَا يَقِيَانِّ - لَا يَقُنَّ - لَا تَقِيَنَّ - لَا تَقِيَانِّ - لَا يَقِيْنَانِّ - لَا اَقِيَنَّ - لَا نَقِيَنَّ -

نہی غائب مجہول با نون تاکید ثقیلہ

لَا يُوْقَيَنَّ - لَا يُوْقَيَانِّ - لَا يُوْقَوُنَّ - لَا تُوْقَيَنَّ - لَا تُوْقَيَانِّ - لَا يُوْقَيْنَانِّ - لَا اُوْقَيَنَّ - لَا نُوْقَيَنَّ -

نہی حاضر معروف با نون تاکید خفیفہ

لَا تَقِيَنْ - لَا تَقُنْ - لَا تَقِنْ -

نہی حاضر مجہول با نون تاکید خفیفہ

لَا تُوْقَيَنْ - لَا تُوْقَوُنْ - لَا تُوْقَيِنْ -

نہی غائب معروف با نون تاکید خفیفہ

لَا يَقِيَنْ - لَا يَقُنْ - لَا تَقِيَنْ - لَا اَقِيَنْ - لَا نَقِيَنْ -

Marfat.com

نہی غائب مجہول با نون تاکید خفیفہ

لَا یُوْقَیَنْ ۔ لَا یُوْقَوُنْ ۔ لَا تُوْقَیَنْ ۔ لَا اُوْقَیَنْ ۔ لَا نُوْقَیَنْ ۔

صرفِ صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین و ناقص یائی از باب فتح یفتح جیسے اَلرُّؤْیَۃُ

رَأٰی یَرٰی رُؤْیَۃً فھو رَاءٍ وَ رُئِیَ یُرٰی رُؤْیَۃً فذاك مَرْئِیٌّ لَمْ یَرَ لَمْ یُرَ لَا یَرٰی لَا یُرٰی لَنْ یَّرٰی لَنْ یُّرٰی الامر منه رَ لِیُرَ لِیَرَ لِیُرَ والنھی عنه لَا تَرَ لَا تُرَ لَا یَرَ لَا یُرَ الظرف منه مَرْأًی مَرْأَیَانِ مَرَاءٍ مُرَیْئِیٌّ والاٰلۃ منه مِرْأًی مِرْأَیَانِ مَرَاءٍ مُرَیْئِیٌّ، مِرْاٰۃٌ مِرْاٰتَانِ مَرَاءٍ مُرَیْئِیَۃٌ، مِرْاءٌ مِرْاءَانِ مَرَاءِیُّ مُرَیْئِیٌّ وَمُرَیْئِیَّۃٌ افعل التفضیل المذکر منه اَرْاٰی اَرْأَیَانِ اَرْءَوْنَ اَرَاءٍ اُرَیْئِیٌّ والمؤنث رُؤْیٰ رُؤْیَیَانِ رُؤْیَیَاتٌ رُؤًی رُأَیْءٌ فعل التعجب منه مَا اَرْاٰهُ وَاَرْءِ بِهٖ وَرَؤُدَیا رَؤُوْتُ ۔

مُرَیْئِیٌّ تصغیر میں ہمزہ کو ماقبل کی جنس سے بدل کر ادغام کرنا بھی جائز ہے ۔ یعنی مُرَیٍّ پڑھنا جائز ہے ۔ یہی حال تصغیر کے باقی صیغوں کا بھی ہے ۔

صرفِ کبیر فعل ماضی مطلق مثبت معروف

رَاٰی ۔ رَأَیَا ۔ رَأَوْا ۔ رَأَتْ ۔ رَأَتَا ۔ رَأَیْنَ ۔ رَأَیْتَ ۔

Marfat.com

رَأَيْتُمَا ۔ رَأَيْتُمْ ۔ رَأَيْتِ ۔ رَأَيْتُمَا ۔ رَأَيْتُنَّ ۔ رَأَيْتُ ۔ رَأَيْنَا ۔
ماضی معروف ومجہول کے آخر میں وہی تغیرات ہوں گے جو قَلْسٰی میں معروف ومجہول کی صورت میں ہوئے۔

ماضی مطلق مثبت مجہول

رُئِيَ ۔ رُئِيَا ۔ رُؤُوْا ۔ رُئِيَتْ ۔ رُئِيَتَا ۔ رُئِيْنَ ۔ رُئِيْتَ ۔ رُئِيْتُمَا ۔
رُئِيْتُمْ ۔ رُئِيْتِ ۔ رُئِيْتُمَا ۔ رُئِيْتُنَّ ۔ رُئِيْتُ ۔ رُئِيْنَا ۔

مضارع مثبت معروف

يَرَىٰ ۔ يَرَيَانِ ۔ يَرَوْنَ ۔ تَرَىٰ ۔ تَرَيَانِ ۔ يَرَيْنَ ۔ تَرَىٰ ۔ تَرَيَانِ ۔
تَرَوْنَ ۔ تَرَيْنَ ۔ تَرَيَانِ ۔ تَرَيْنَ ۔ أَرَىٰ ۔ نَرَىٰ ۔

يَرَىٰ دراصل يَرْأَيُ تھا۔ ہمزہ متحرک ہے اس کا ماقبل حرف ساکن ہے جو کہ مدہ زائدہ اور یاءِ تصغیر نہیں ہے۔ ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ کو گرا دیا تو يَرَيُ ہوگیا۔ اب یاء متحرک ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے یاء کو الف سے بدلا تو يَرَىٰ ہوگیا۔ مضارع معروف ومجہول کی تمام گردانوں میں یہی تعلیل جاری ہوگی۔

نوٹ: ہمزہ کو نقلِ حرکت کے بعد حذف کرنے والا قاعدہ اس باب کے افعال میں وجوبی اور اسماءِ مشتقہ میں جوازی طور پر جاری ہوتا ہے۔ چنانچہ اسمِ ظرف، اسمِ آلہ، اسمِ تفضیل اور اسمِ مفعول یعنی مَرْأَىٰ، مِرْأَىٰ، أَرْأَىٰ اور مَرْئِيٌّ میں نقلِ حرکت کے بعد ہمزہ کو حذف کرکے مَرَىٰ، مِرَىٰ، أَرَىٰ اور مَرِيٌّ پڑھنا جائز ہے واجب نہیں۔

Marfat.com

مضارع مثبت مجہول

یُرٰی - یُرَیَانِ - یُرَوْنَ - تُرٰی - تُرَیَانِ - یُرَیْنَ - تُرٰی - تُرَیَانِ - تُرَوْنَ - تُرَیْنَ - تُرَیَانِ - تُرَیْنَ - اُرٰی - نُرٰی۔

اسمِ فاعل

رَاءٍ - رَائِیَانِ - رَاءُوْنَ - رُءَاۃٌ - رُءَّاءٌ - رُءًّی - رُءُوْیٌ - رُءْیَاءُ - رُءْیَانٌ - رِءَاءٌ - رُءِیٌّ - رُءُوَیٌّ - رَائِیَۃٌ - رَائِیَتَانِ - رَائِیَاتٌ - رَوَاءٍ - رُءًّی - رُءَیْئِیَۃٌ۔

اِس گردان میں دَاعٍ کی گردان سے ملتی جلتی تعلیلات ہیں۔

اسمِ مفعول

مَرْئِیٌّ - مَرْئِیَّانِ - مَرْئِیُّوْنَ - مَرْئِیَّۃٌ - مَرْئِیَّتَانِ - مَرْئِیَّاتٌ - مَرَاءٍ یٌّ - مُرَیْئِیٌّ - مُرَیْئِیَّۃٌ۔

نقلِ حرکت کے بعد ہمزہ کو گرا کر مَرِیٌّ، مَرِیَّانِ آخر تک پڑھنا بھی جائز ہے۔

نفی جحد بلم معروف

لَمْ یَرَ - لَمْ یَرَیَا - لَمْ یَرَوْا - لَمْ تَرَ - لَمْ تَرَیَا - لَمْ یَرَیْنَ - لَمْ تَرَ - لَمْ تَرَیَا - لَمْ تَرَوْا - لَمْ تَرَیْ - لَمْ تَرَیَا - لَمْ تَرَیْنَ - لَمْ اَرَ - لَمْ نَرَ۔

Marfat.com

نفی جحد بلم مجہول

لَمْ يُرَ ۔ لَمْ يُرَيَا ۔ لَمْ يُرَوْا ۔ لَمْ تُرَ ۔ لَمْ تُرَيَا ۔ لَمْ يُرَيْنَ ۔
لَمْ تُرَ ۔ لَمْ تُرَيَا ۔ لَمْ تُرَوْا ۔ لَمْ تُرَيْ ۔ لَمْ تُرَيَا ۔ لَمْ تُرَيْنَ ۔
لَمْ اُرَ ۔ لَمْ نُرَ ۔

نفی تاکید بلن ناصبہ معروف

لَنْ يَّرٰى ۔ لَنْ يَّرَيَا ۔ لَنْ يَّرَوْا ۔ لَنْ تَرٰى ۔ لَنْ تَرَيَا ۔ لَنْ يَّرَيْنَ ۔
لَنْ تَرٰى ۔ لَنْ تَرَيَا ۔ لَنْ تَرَوْا ۔ لَنْ تَرَيْ ۔ لَنْ تَرَيَا ۔ لَنْ تَرَيْنَ ۔
لَنْ اَرٰى ۔ لَنْ نَّرٰى ۔

نفی تاکید بلن ناصبہ مجہول

لَنْ يُّرٰى ۔ لَنْ يُّرَيَا ۔ لَنْ يُّرَوْا ۔ لَنْ تُرٰى ۔ لَنْ تُرَيَا ۔ لَنْ يُّرَيْنَ ۔
لَنْ تُرٰى ۔ لَنْ تُرَيَا ۔ لَنْ تُرَوْا ۔ لَنْ تُرَيْ ۔ لَنْ تُرَيَا ۔ لَنْ تُرَيْنَ ۔
لَنْ اُرٰى ۔ لَنْ نُّرٰى ۔

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ معروف

لَيَرَيَنَّ ۔ لَيَرَيَانِّ ۔ لَيَرَوُنَّ ۔ لَتَرَيَنَّ ۔ لَتَرَيَانِّ ۔ لَيَرَيْنَانِّ ۔
لَتَرَيَنَّ ۔ لَتَرَيَانِّ ۔ لَتَرَوُنَّ ۔ لَتَرَيِنَّ ۔ لَتَرَيَانِّ ۔ لَتَرَيْنَانِّ ۔
لَاَرَيَنَّ ۔ لَنَرَيَنَّ ۔

معروف ومجہول کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگاتے وقت وہ

Marfat.com

عمل کیا جائے جو یُقَلْبی مجہول کے آخر میں نون تاکید لگاتے وقت کیا گیا۔

لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ مجہول

لَیُرَیَنَّ۔ لَیُرَیَانِّ۔ لَیُرَوُنَّ۔ لَتُرَیَنَّ۔ لَتُرَیَانِّ۔ لَیُرَیْنَانِّ۔ لَتُرَیَنَّ۔
لَتُرَیَانِّ۔ لَتُرَوُنَّ۔ لَتُرَیِنَّ۔ لَتُرَیَانِّ۔ لَتُرَیْنَانِّ۔ لَاُرَیَنَّ۔ لَنُرَیَنَّ۔

لام تاکید با نون تاکید خفیفہ معروف

لَیَرَیَنْ۔ لَیَرَوُنْ۔ لَتَرَیَنْ۔ لَتَرَیَنْ۔ لَتَرَوُنْ۔ لَتَرَیِنْ۔
لَاَرَیَنْ۔ لَنَرَیَنْ۔

لام تاکید با نون تاکید خفیفہ مجہول

لَیُرَیَنْ۔ لَیُرَوُنْ۔ لَتُرَیَنْ۔ لَتُرَیَنْ۔ لَتُرَوُنْ۔ لَتُرَیِنْ۔
لَاُرَیَنْ۔ لَنُرَیَنْ۔

امر حاضر معروف

رَ۔ رَیَا۔ رَوْا۔ رَیْ۔ رَیَا۔ رَیْنَ۔

رَ دراصل تَرٰی تھا۔ علامتِ مضارع کو حذف کیا۔ چونکہ بعد والا حرف متحرک ہے لہذا شروع میں ہمزۂ وصل کی ضرورت نہیں۔ آخر سے حرفِ علت کو حذف کیا تو رَ ہو گیا۔

امر حاضر مجہول

لِتُرَ۔ لِتُرَیَا۔ لِتُرَوْا۔ لِتُرَیْ۔ لِتُرَیَا۔ لِتُرَیْنَ۔

Marfat.com

امر غائب معروف

لِيَرَ - لِيَرَيَا - لِيَرَوْا - لِتَرَ - لِتَرَيَا - لِيَرَيْنَ - لِأَرَ - لِنَرَ -

امر غائب مجہول

لِيُرَ - لِيُرَيَا - لِيُرَوْا - لِتُرَ - لِتُرَيَا - لِيُرَيْنَ - لِأُرَ - لِنُرَ -

امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ

رَيَنَّ - رَيَانِّ - رَوُنَّ - رَيِنَّ - رَيَانِّ - رَيْنَانِّ -

امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لِتُرَيَنَّ - لِتُرَيَانِّ - لِتُرَوُنَّ - لِتُرَيِنَّ - لِتُرَيَانِّ - لِتُرَيْنَانِّ -

امر غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ

لِيَرَيَنَّ - لِيَرَيَانِّ - لِيَرَوُنَّ - لِتَرَيَنَّ - لِتَرَيَانِّ - لِيَرَيْنَانِّ -
لِأَرَيَنَّ - لِنَرَيَنَّ -

امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لِيُرَيَنَّ - لِيُرَيَانِّ - لِيُرَوُنَّ - لِتُرَيَنَّ - لِتُرَيَانِّ - لِيُرَيْنَانِّ -
لِأُرَيَنَّ - لِنُرَيَنَّ -

Marfat.com

امرِ حاضر معروف با نون تاکید خفیفہ

تَرَيَنْ - تَرَوُنْ - تَرَيِنْ -

امرِ حاضر مجہول با نون تاکید خفیفہ

لِتُرَيَنْ - لِتُرَوُنْ - لِتُرَيِنْ -

امرِ غائب معروف با نون تاکید خفیفہ

لِيَرَيَنْ - لِيَرَوُنْ - لِتَرَيَنْ - لِأَرَيَنْ - لِنَرَيَنْ -

امرِ غائب مجہول با نون تاکید خفیفہ

لِيُرَيَنْ - لِيُرَوُنْ - لِتُرَيَنْ - لِأُرَيَنْ - لِنُرَيَنْ -

نہی حاضر معروف

لَا تَرَ - لَا تَرَيَا - لَا تَرَوْا - لَا تَرَيْ - لَا تَرَيَا - لَا تَرَيْنَ -

نہی حاضر مجہول

لَا تُرَ - لَا تُرَيَا - لَا تُرَوْا - لَا تُرَيْ - لَا تُرَيَا - لَا تُرَيْنَ -

نہی غائب معروف

لَا يَرَ - لَا يَرَيَا - لَا يَرَوْا - لَا تَرَ - لَا تَرَيَا - لَا يَرَيْنَ - لَا اَرَ - لَا نَرَ -

Marfat.com

نہی غائب مجہول

لَا یُرَ - لَا یُرَیَا - لَا یُرَوْا - لَا تُرَ - لَا تُرَیَا - لَا یُرَیْنَ - لَا اُرَ - لَا نُرَ -

نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ

لَا تَرَیَنَّ - لَا تَرَیَانِّ - لَا تَرَوُنَّ - لَا تَرَیِنَّ - لَا تَرَیَانِّ - لَا تَرَیْنَانِّ -

نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لَا تُرَیَنَّ - لَا تُرَیَانِّ - لَا تُرَوُنَّ - لَا تُرَیِنَّ - لَا تُرَیَانِّ - لَا تُرَیْنَانِّ -

نہی غائب معروف بانون تاکید ثقیلہ

لَا یَرَیَنَّ - لَا یَرَیَانِّ - لَا یَرَوُنَّ - لَا تَرَیَنَّ - لَا تَرَیَانِّ - لَا یَرَیْنَانِّ -
لَا اَرَیَنَّ - لَا نَرَیَنَّ -

نہی غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لَا یُرَیَنَّ - لَا یُرَیَانِّ - لَا یُرَوُنَّ - لَا تُرَیَنَّ - لَا تُرَیَانِّ - لَا یُرَیْنَانِّ -
لَا اُرَیَنَّ - لَا نُرَیَنَّ -

نہی حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ

لَا تَرَیَنْ - لَا تَرَوُنْ - لَا تَرَیِنْ -

Marfat.com

نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ

لَا تُرَيَنْ ۔ لَا تُرَوُنْ ۔ لَا تُرَيِنْ ۔

نہی غائب معروف بانون تاکید خفیفہ

لَا يَرَيَنْ ۔ لَا يَرَوُنْ ۔ لَا تَرَيَنْ ۔ لَا أَرَيَنْ ۔ لَا نَرَيَنْ ۔

نہی غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ

لَا يُرَيَنْ ۔ لَا يُرَوُنْ ۔ لَا تُرَيَنْ ۔ لَا أُرَيَنْ ۔ لَا نُرَيَنْ ۔

صرف صغیر ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی

از باب نَصَرَ يَنْصُرُ جیسے اَلْمَدُّ (ڈھیل دینا)

مَدَّ يَمُدُّ مَدًّا فهو مَادٌّ و مُدَّ يُمَدُّ مَدًّا فذاك مَمْدُوْدٌ لَمْ يَمُدَّ لَمْ يَمُدِّ لَمْ يَمُدُّ لَمْ يَمْدُدْ لَمْ يُمَدَّ لَمْ يُمَدِّ لَمْ يُمْدَدْ لَا يَمُدُّ لَا يُمَدُّ لَنْ يَمُدَّ لَنْ يُمَدَّ الامر منه مُدَّ مُدِّ مُدُّ اُمْدُدْ لِتُمَدَّ لِتُمَدِّ لِتُمْدَدْ لِيَمُدَّ لِيَمُدِّ لِيَمُدُّ لِيَمْدُدْ لِيُمَدَّ لِيُمَدِّ لِيُمْدَدْ والنهى عنه لَا تَمُدَّ لَا تَمُدِّ لَا تَمُدُّ لَا تَمْدُدْ لَا تُمَدَّ لَا تُمَدِّ لَا تُمْدَدْ لَا يَمُدَّ لَا يَمُدِّ لَا يَمُدُّ لَا يَمْدُدْ لَا يُمَدَّ لَا يُمَدِّ لَا يُمْدَدْ الظرف منه مَمَدٌّ مَمَدَّانِ مَمَادُّ مُمَيْدٌ والآلة منه مِمَدٌّ مِمَدَّانِ مَمَادُّ مُمَيْدٌ مِمَدَّةٌ مِمَدَّتَانِ مَمَادُّ مُمَيْدَةٌ مِمْدَادٌ مِمْدَادَانِ مَمَادِيْدُ مُمَيْدِيْدٌ وَ مُمَيْدِيْدَةٌ افعل التفضيل المذكر منه اَمَدُّ

Marfat.com

اَمَدَّانِ اَمَدُّوْنَ اَمَادُّ اُمَیْدٌّ والمؤنث منه مُدّٰی مُدَّیَانِ مُدَّیَاتٌ مُدَدٌ مُدَیْدٰی فعل التعجب منه مَا اَمَدَّہٗ وَاَمْدِدْبِہٖ و مَدُدَ اَمَدُدَتْ۔

صرفِ کبیر فعل ماضی مطلق مثبت معروف

مَدَّ ۔ مَدَّا ۔ مَدُّوْا ۔ مَدَّتْ ۔ مَدَّتَا ۔ مَدَدْنَ ۔ مَدَدْتَ ۔ مَدَدْتُمَا ۔ مَدَدْتُمْ ۔ مَدَدْتِ ۔ مَدَدْتُمَا ۔ مَدَدْتُنَّ ۔ مَدَدْتُ ۔ مَدَدْنَا۔

مَدَّ دراصل مَدَدَ تھا۔ ایک جنس کے دو متحرک حروف ایک ہی کلمہ میں جمع ہوئے پہلے کو ساکن کر کے دُوسرے میں ادغام کیا تو مَدَّ ہو گیا۔ اس گردان میں مَدَدْنَ تک نیز مجہول میں مُدَّ سے لے کر مُدِدْنَ تک اسی طور پر ادغام کیا گیا۔ مَدَدْنَ ، مُدِدْنَ اور ان کے مابعد کے تمام صیغوں میں دوسرے دال کے ساکن ہونے کی وجہ سے ادغام نہیں ہوا، مگر مَدَدْتَّ سے مَدَدْتُّ تک اور اسی طرح مُدِدْتَّ سے مُدِدْتُّ تک دال کا تاء میں ادغام کر دیا گیا کیونکہ یہ دونوں قریب المخرج ہیں۔

سوال: اسمِ تفضیل کی گردان میں مُدَدٌ اور فعل تعجب کی گردان میں مَدُدَ کے اندر مَدَّ جیسا ادغام کیوں نہیں ہُوا؟

جواب: اسم کے پانچ اوزان اس ادغام سے مستثنیٰ ہیں ۔ فَعَلٌ ۔ فِعِلٌ ۔ فُعُلٌ ۔ فِعَلٌ ۔ فُعَلٌ جیسے سَبَبٌ ۔ بِرِدٌ ۔ سُرُرٌ ۔ عِلَلٌ ۔ دُرَرٌ ۔ چونکہ مُدَدٌ بھی ان اوزان میں سے ہے لہٰذا اس میں ادغام نہیں ہوتا اور مَدُدَ میں اگر ادغام کریں تو ماضی معروف کے پہلے صیغہ سے

Marfat.com

الالتباس لازم آتا ہے۔

ماضی مثبت مجہول

مُدَّ۔ مُدَّا۔ مُدُّوْا۔ مُدَّتْ۔ مُدَّتَا۔ مُدِدْنَ۔ مُدِدْتَ۔ مُدِدْتُمَا۔ مُدِدْتُمْ۔ مُدِدْتِ۔ مُدِدْتُمَا۔ مُدِدْتُنَّ۔ مُدِدْتُ۔ مُدِدْنَا۔

مضارع مثبت معروف

يَمُدُّ۔ يَمُدَّانِ۔ يَمُدُّوْنَ۔ تَمُدُّ۔ تَمُدَّانِ۔ يَمْدُدْنَ۔ تَمُدُّ۔ تَمُدَّانِ۔ تَمُدُّوْنَ۔ تَمُدِّيْنَ۔ تَمُدَّانِ۔ تَمْدُدْنَ۔ اَمُدُّ۔ نَمُدُّ۔

يَمُدُّ اور يُمَدُّ دراصل يَمْدُدُ اور يُمْدَدُ تھے۔ ایک جنس کے دو متحرک حروف ایک ہی کلمہ میں جمع ہوئے۔ اوّل کا ماقبل ساکن ہے۔ لہذا اول کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی پھر اوّل کا دوم میں ادغام کر دیا تو يَمُدُّ اور يُمَدُّ ہو گئے۔ يَمْدُدْنَ، تَمْدُدْنَ، يُمْدَدْنَ اور تُمْدَدْنَ میں دوسرے دال کے ساکن ہونے کی وجہ سے ادغام نہیں ہوا۔

مجہول

يُمَدُّ۔ يُمَدَّانِ۔ يُمَدُّوْنَ۔ تُمَدُّ۔ تُمَدَّانِ۔ يُمْدَدْنَ۔ تُمَدُّ۔ تُمَدَّانِ۔ تُمَدُّوْنَ۔ تُمَدِّيْنَ۔ تُمَدَّانِ۔ تُمْدَدْنَ۔ اُمَدُّ۔ نُمَدُّ۔

Marfat.com

اسمِ فاعل

مَادٌّ ۔ مَادَّانِ ۔ مَادُّوْنَ ۔ مَدَّۃٌ ۔ مُدَّادٌ ۔ مُدَّدٌ ۔ مُدٌّ ۔
مُدَّاءُ ۔ مُدَّانٌ ۔ مِدَادٌ ۔ مُدُوْدٌ ۔ مُوَیْدٌّ ۔ مَادَّۃٌ ۔ مَادَّتَانِ ۔
مَادَّاتٌ ۔ مَوَادُّ ۔ مُدَّدٌ ۔ مُوَیْدَّۃٌ ۔

اسمِ مفعول

مَمْدُوْدٌ ۔ مَمْدُوْدَانِ ۔ مَمْدُوْدُوْنَ ۔ مَمْدُوْدَۃٌ ۔ مَمْدُوْدَتَانِ ۔
مَمْدُوْدَاتٌ ۔ مَمَادِیْدُ ۔ مُمَیْدِیْدٌ ۔ مُمَیْدِیْدَۃٌ ۔

نفی جحد بلم معروف

لَمْ یَمُدَّ ۔ لَمْ یَمُدِّ ۔ لَمْ یَمُدُّ ۔ لَمْ یَمْدُدْ ۔ لَمْ یَمُدَّا ۔ لَمْ یَمُدُّوْا ۔
لَمْ تَمُدَّ ۔ لَمْ تَمُدِّ ۔ لَمْ تَمُدُّ ۔ لَمْ تَمْدُدْ ۔ لَمْ تَمُدَّا ۔ لَمْ یَمْدُدْنَ ۔
لَمْ تَمُدَّ ۔ لَمْ تَمُدِّ ۔ لَمْ تَمُدُّ ۔ لَمْ تَمْدُدْ ۔ لَمْ تَمُدَّا ۔ لَمْ تَمُدُّوْا ۔
لَمْ تَمُدِّیْ ۔ لَمْ تَمُدَّا ۔ لَمْ تَمْدُدْنَ ۔ لَمْ اَمُدَّ ۔ لَمْ اَمُدِّ ۔
لَمْ اَمُدُّ ۔ لَمْ اَمْدُدْ ۔ لَمْ نَمُدَّ ۔ لَمْ نَمُدِّ ۔ لَمْ نَمُدُّ ۔ لَمْ نَمْدُدْ ۔

لَمْ یَمُدَّ میں چار وجہ سے پڑھنا جائز ہے ۔ قاعدہ یہ ہے کہ ادغام کے بعد اگر حرفِ دوم پر جازم کا جزم یا امر کا وقف آجائے تو حرفِ دوم یعنی مدغم فیہ پر فتحہ، کسرہ اور فکِ ادغام تینوں جائز ہوتے ہیں ۔ اور اگر حرفِ اول یعنی مدغم کا ماقبل مضموم ہو تو مدغم فیہ پر ضمہ بھی جائز ہوتا ہے جیسا کہ یہاں ہے ۔
امر و نہی کی گردانوں میں بھی یہی قاعدہ جاری ہوتا ہے ۔

Marfat.com

نفی جحد بلم مجہول

لَمْ يُمَدَّ - لَمْ يُمَدِّ - لَمْ يُمْدَدْ - لَمْ يُمَدَّا - لَمْ يُمَدُّوْا - لَمْ تُمَدَّ - لَمْ تُمَدِّ - لَمْ تُمْدَدْ - لَمْ تُمَدَّا - لَمْ يُمْدَدْنَ - لَمْ تُمَدَّ - لَمْ تُمَدِّ - لَمْ تُمْدَدْ - لَمْ تُمَدَّا - لَمْ تُمَدُّوْا - لَمْ تُمَدِّیْ - لَمْ تُمَدَّا - لَمْ تُمْدَدْنَ - لَمْ اُمَدَّ - لَمْ اُمَدِّ - لَمْ اُمْدَدْ - لَمْ نُمَدَّ - لَمْ نُمَدِّ - لَمْ نُمْدَدْ -

نفی تاکید بلن ناصبہ معروف

لَنْ يَمُدَّ - لَنْ يَمُدَّا - لَنْ يَمُدُّوْا - لَنْ تَمُدَّ - لَنْ تَمُدَّا - لَنْ يَمْدُدْنَ - لَنْ تَمُدَّ - لَنْ تَمُدَّا - لَنْ تَمُدُّوْا - لَنْ تَمُدِّیْ - لَنْ تَمُدَّا - لَنْ تَمْدُدْنَ - لَنْ اَمُدَّ - لَنْ نَمُدَّ -

مجہول

لَنْ يُمَدَّ - لَنْ يُمَدَّا - لَنْ يُمَدُّوْا - لَنْ تُمَدَّ - لَنْ تُمَدَّا - لَنْ يُمْدَدْنَ - لَنْ تُمَدَّ - لَنْ تُمَدَّا - لَنْ تُمَدُّوْا - لَنْ تُمَدِّیْ - لَنْ تُمَدَّا - لَنْ تُمْدَدْنَ - لَنْ اُمَدَّ - لَنْ نُمَدَّ -

لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ معروف

لَيَمُدَّنَّ - لَيَمُدَّانِّ - لَيَمُدُّنَّ - لَتَمُدَّنَّ - لَتَمُدَّانِّ - لَيَمْدُدْنَانِّ - لَتَمُدَّنَّ - لَتَمُدَّانِّ - لَتَمُدُّنَّ - لَتَمُدِّنَّ - لَتَمُدَّانِّ - لَتَمْدُدْنَانِّ -

Marfat.com

لَاَمُدَّنَّ ـ لَنَمُدَّنَّ ـ

مجہول

لَیُمَدَّنَّ ـ لَیُمَدَّانِّ ـ لَیُمَدُّنَّ ـ لَتُمَدَّنَّ ـ لَتُمَدَّانِّ ـ لَیُمْدَدْنَانِّ ـ
لَتُمَدَّنَّ ـ لَتُمَدَّانِّ ـ لَتُمَدُّنَّ ـ لَتُمَدِّنَّ ـ لَتُمَدَّانِّ ـ لَتُمْدَدْنَانِّ ـ
لَاُمَدَّنَّ ـ لَنُمَدَّنَّ ـ

لام تاکید با نون تاکید خفیفہ معروف

لَیَمُدَّنْ ـ لَیَمُدُّنْ ـ لَتَمُدَّنْ ـ لَتَمُدَّنْ ـ لَتَمُدُّنْ ـ لَتَمُدِّنْ ـ
لَاَمُدَّنْ ـ لَنَمُدَّنْ ـ

مجہول

لَیُمَدَّنْ ـ لَیُمَدُّنْ ـ لَتُمَدَّنْ ـ لَتُمَدَّنْ ـ لَتُمَدُّنْ ـ لَتُمَدِّنْ ـ
لَاُمَدَّنْ ـ لَنُمَدَّنْ ـ

امر حاضر معروف

مُدَّ ـ مُدِّ ـ مُدُّ ـ اُمْدُدْ ـ مُدَّا ـ مُدُّوْا ـ مُدِّیْ ـ مُدَّا ـ اُمْدُدْنَ ـ

امر حاضر مجہول

لِتُمَدَّ ـ لِتُمَدِّ ـ لِتُمْدَدْ ـ لِتُمَدَّا ـ لِتُمَدُّوْا ـ لِتُمَدِّیْ ـ
لِتُمَدَّا ـ لِتُمْدَدْنَ ـ

Marfat.com

امرغائب معروف

لِيَمُدَّ ۔ لِيَمُدِّ ۔ لِيَمُدُّ ۔ لِيَمْدُدْ ۔ لِيَمُدَّا ۔ لِيَمُدُّوْا ۔ لِتَمُدَّ ۔ لِتَمُدِّ ۔
لِتَمُدُّ ۔ لِتَمْدُدْ ۔ لِتَمُدَّا ۔ لِيَمْدُدْنَ ۔ لِاَمُدَّ ۔ لِاَمُدِّ ۔ لِاَمُدُّ ۔
لِاَمْدُدْ ۔ لِنَمُدَّ ۔ لِنَمُدِّ ۔ لِنَمُدُّ ۔ لِنَمْدُدْ ۔

امرغائب مجہول

لِيُمَدَّ ۔ لِيُمَدِّ ۔ لِيُمْدَدْ ۔ لِيُمَدَّا ۔ لِيُمَدُّوْا ۔ لِتُمَدَّ ۔ لِتُمَدِّ ۔
لِتُمْدَدْ ۔ لِتُمَدَّا ۔ لِيُمْدَدْنَ ۔ لِاُمَدَّ ۔ لِاُمَدِّ ۔ لِاُمْدَدْ ۔ لِنُمَدَّ ۔
لِنُمَدِّ ۔ لِنُمْدَدْ ۔

امرحاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ

مُدَّنَّ ۔ مُدَّانِّ ۔ مُدُّنَّ ۔ مُدِّنَّ ۔ مُدَّانِّ ۔ اُمْدُدْنَانِّ ۔

امرحاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لِتُمَدَّنَّ ۔ لِتُمَدَّانِّ ۔ لِتُمَدُّنَّ ۔ لِتُمَدِّنَّ ۔ لِتُمَدَّانِّ ۔ لِتُمْدَدْنَانِّ ۔

امرغائب معروف بانون تاکید ثقیلہ

لِيَمُدَّنَّ ۔ لِيَمُدَّانِّ ۔ لِيَمُدُّنَّ ۔ لِتَمُدَّنَّ ۔ لِتَمُدَّانِّ ۔ لِيَمْدُدْنَانِّ ۔
لِاَمُدَّنَّ ۔ لِنَمُدَّنَّ ۔

Marfat.com

امر غائب مجہول با نون تاکید ثقیلہ

لِيُمَدَّنَّ ـ لِيُمَدَّانِّ ـ لِيُمَدُّنَّ ـ لِتُمَدَّنَّ ـ لِتُمَدَّانِّ ـ لِيُمْدَدْنَانِّ ـ
لِأُمَدَّنَّ ـ لِنُمَدَّنَّ ـ

امر حاضر معروف با نون تاکید خفیفہ

مُدَّنْ ـ مُدُّنْ ـ مُدِّنْ ـ

امر حاضر مجہول با نون تاکید خفیفہ

لِتُمَدَّنْ ـ لِتُمَدُّنْ ـ لِتُمَدِّنْ ـ

امر غائب معروف با نون تاکید خفیفہ

لِيَمُدَّنْ ـ لِيَمُدُّنْ ـ لِتَمُدَّنْ ـ لِأَمُدَّنْ ـ لِنَمُدَّنْ ـ

امر غائب مجہول با نون تاکید خفیفہ

لِيُمَدَّنْ ـ لِيُمَدُّنْ ـ لِتُمَدَّنْ ـ لِأُمَدَّنْ ـ لِنُمَدَّنْ ـ

نہی حاضر معروف

لَا تَمُدَّ ـ لَا تَمُدِّ ـ لَا تَمُدُّ ـ لَا تَمْدُدْ ـ لَا تَمُدَّا ـ لَا تَمُدُّوْا ـ لَا تَمُدِّيْ ـ
لَا تَمُدَّا ـ لَا تَمْدُدْنَ ـ

Marfat.com

نہی حاضر مجہول

لَا تُمَدَّ - لَا تُمَدِّ - لَا تُمْدَدْ - لَا تُمَدَّا - لَا تُمَدُّوْا - لَا تُمَدِّيْ -
لَا تُمَدَّا - لَا تُمْدَدْنَ -

نہی غائب معروف

لَا يَمُدَّ - لَا يَمُدِّ - لَا يَمُدُّ - لَا يَمْدُدْ - لَا يَمُدَّا - لَا يَمُدُّوْا - لَا تَمُدَّ -
لَا تَمُدِّ - لَا تَمُدُّ - لَا تَمْدُدْ - لَا تَمُدَّا - لَا يَمْدُدْنَ - لَا اَمُدَّ -
لَا اَمُدِّ - لَا اَمُدُّ - لَا اَمْدُدْ - لَا نَمُدَّ - لَا نَمُدِّ - لَا نَمُدُّ - لَا نَمْدُدْ -

نہی غائب مجہول

لَا يُمَدَّ - لَا يُمَدِّ - لَا يُمْدَدْ - لَا يُمَدَّا - لَا يُمَدُّوْا - لَا تُمَدَّ - لَا تُمَدِّ -
لَا تُمْدَدْ - لَا تُمَدَّا - لَا يُمْدَدْنَ - لَا اُمَدَّ - لَا اُمَدِّ - لَا اُمْدَدْ -
لَا نُمَدَّ - لَا نُمَدِّ - لَا نُمْدَدْ -

نہی حاضر معروف با نون تاکید ثقیلہ

لَا تَمُدَّنَّ - لَا تَمُدَّانِّ - لَا تَمُدُّنَّ - لَا تَمُدِّنَّ - لَا تَمُدَّانِّ - لَا تَمْدُدْنَانِّ -

نہی حاضر مجہول با نون تاکید ثقیلہ

لَا تُمَدَّنَّ - لَا تُمَدَّانِّ - لَا تُمَدُّنَّ - لَا تُمَدِّنَّ - لَا تُمَدَّنِّ - لَا تُمْدَدْنَانِّ -

Marfat.com

نہی غائب معروف با نون تاکید ثقیلہ

لَا يَمُدَّنَّ ۔ لَا يَمُدَّانِّ ۔ لَا يَمُدُّنَّ ۔ لَا تَمُدَّنَّ ۔ لَا تَمُدَّانِّ ۔
لَا يَمْدُدْنَانِّ ۔ لَا اَمُدَّنَّ ۔ لَا نَمُدَّنَّ ۔

نہی غائب مجہول با نون تاکید ثقیلہ

لَا يُمَدَّنَّ ۔ لَا يُمَدَّانِّ ۔ لَا يُمَدُّنَّ ۔ لَا تُمَدَّنَّ ۔ لَا تُمَدَّانِّ ۔ لَا يُمْدَدْنَانِّ ۔
لَا اُمَدَّنَّ ۔ لَا نُمَدَّنَّ ۔

نہی حاضر معروف با نون تاکید خفیفہ

لَا تَمُدَّنْ ۔ لَا تَمُدُّنْ ۔ لَا تَمُدِّنْ ۔

نہی حاضر مجہول با نون تاکید خفیفہ

لَا تُمَدَّنْ ۔ لَا تُمَدُّنْ ۔ لَا تُمَدِّنْ ۔

نہی غائب معروف با نون تاکید خفیفہ

لَا يَمُدَّنْ ۔ لَا يَمُدُّنْ ۔ لَا تَمُدَّنْ ۔ لَا اَمُدَّنْ ۔ لَا نَمُدَّنْ ۔

نہی غائب مجہول با نون تاکید خفیفہ

لَا يُمَدَّنْ ۔ لَا يُمَدُّنْ ۔ لَا تُمَدَّنْ ۔ لَا اُمَدَّنْ ۔ لَا نُمَدَّنْ ۔

Marfat.com

تمرین ۱۰۔ ماضی کی چھ قسمیں ہیں جن میں سے ماضی مطلق کا بیان گزر چکا ہے۔ ماضی مطلق کے شروع میں قَدْ لگانے سے ماضی قریب۔ کَانَ لگانے سے ماضی بعید۔ لَعَلَّمَا لگانے سے ماضی احتمالی۔ لَیْتَمَا لگانے سے ماضی تمنائی اور مضارع کے شروع میں کَانَ لگانے سے ماضی استمراری بن جاتی ہے۔ بعید و استمراری میں ماضی و مضارع کے صیغوں کے ساتھ لفظ کان بھی بدلتا ہے۔ گردانیں مندرجہ ذیل ہیں

[illegible]	[illegible]	فعلا	فعلوا	فعلت	فعلتا	فعلن	فعلت	فعلتما	فعلتم	فعلت	فعلتما	فعلتن	فعلت	فعلنا
[illegible]	[illegible]	فعلا	فعلوا	فعلت	فعلتا	فعلن	فعلت	فعلتما	فعلتم	فعلت	فعلتما	فعلتن	فعلت	فعلنا
ماضی مطلق منفی معروف	ما فعل	ما فعلا	ما فعلوا	ما فعلت	ما فعلتا	ما فعلن	ما فعلت	ما فعلتما	ما فعلتم	ما فعلت	ما فعلتما	ما فعلتن	ما فعلت	ما فعلنا
ماضی منفی مجہول	ما فعل	ما فعلا	ما فعلوا	ما فعلت	ما فعلتا	ما فعلن	ما فعلت	ما فعلتما	ما فعلتم	ما فعلت	ما فعلتما	ما فعلتن	ما فعلت	ما فعلنا
ماضی قریب مثبت معروف	قد فعل	قد فعلا	قد فعلوا	قد فعلت	قد فعلتا	قد فعلن	قد فعلت	قد فعلتما	قد فعلتم	قد فعلت	قد فعلتما	قد فعلتن	قد فعلت	قد فعلنا
ماضی قریب مثبت مجہول	قد فعل	قد فعلا	قد فعلوا	قد فعلت	قد فعلتا	قد فعلن	قد فعلت	قد فعلتما	قد فعلتم	قد فعلت	قد فعلتما	قد فعلتن	قد فعلت	قد فعلنا
ماضی قریب منفی معروف	قد ما فعل	قد ما فعلا	قد ما فعلوا	قد ما فعلت	قد ما فعلتا	قد ما فعلن	قد ما فعلت	قد ما فعلتما	قد ما فعلتم	قد ما فعلت	قد ما فعلتما	قد ما فعلتن	قد ما فعلت	قد ما فعلنا
ماضی قریب منفی مجہول	قد ما فعل	قد ما فعلا	قد ما فعلوا	قد ما فعلت	قد ما فعلتا	قد ما فعلن	قد ما فعلت	قد ما فعلتما	قد ما فعلتم	قد ما فعلت	قد ما فعلتما	قد ما فعلتن	قد ما فعلت	قد ما فعلنا
ماضی بعید مثبت معروف	کان فعل	کانا فعلا	کانوا فعلوا	کانت فعلت	کانتا فعلتا	کن فعلن	کنت فعلت	کنتما فعلتما	کنتم فعلتم	کنت فعلت	کنتما فعلتما	کنتن فعلتن	کنت فعلت	کنا فعلنا
ماضی بعید مثبت مجہول	کان فعل	کانا فعلا	کانوا فعلوا	کانت فعلت	کانتا فعلتا	کن فعلن	کنت فعلت	کنتما فعلتما	کنتم فعلتم	کنت فعلت	کنتما فعلتما	کنتن فعلتن	کنت فعلت	کنا فعلنا
ماضی بعید منفی معروف	کان ما فعل	کانا ما فعلا	کانوا ما فعلوا	کانت ما فعلت	کانتا ما فعلتا	کن ما فعلن	کنت ما فعلت	کنتما ما فعلتما	کنتم ما فعلتم	کنت ما فعلت	کنتما ما فعلتما	کنتن ما فعلتن	کنت ما فعلت	کنا ما فعلنا
ماضی بعید منفی مجہول	کان ما فعل	کانا ما فعلا	کانوا ما فعلوا	کانت ما فعلت	کانتا ما فعلتا	کن ما فعلن	کنت ما فعلت	کنتما ما فعلتما	کنتم ما فعلتم	کنت ما فعلت	کنتما ما فعلتما	کنتن ما فعلتن	کنت ما فعلت	کنا ما فعلنا

Marfat.com

ماضی استمراری مثبت معروف	كانَ يَفعَلُ	كانا يَفعَلانِ	كانوا يَفعَلونَ	كانَتْ تَفعَلُ	كانَتا تَفعَلانِ	كُنَّ يَفعَلْنَ	كُنتَ تَفعَلُ	كُنتُما تَفعَلانِ	كُنتُم تَفعَلونَ	كُنتِ تَفعَلينَ	كُنتُما تَفعَلانِ	كُنتُنَّ تَفعَلْنَ	كُنتُ أَفعَلُ	كُنّا نَفعَلُ
ماضی استمراری مثبت مجہول	كانَ يُفعَلُ	كانا يُفعَلانِ	كانوا يُفعَلونَ	كانَتْ تُفعَلُ	كانَتا تُفعَلانِ	كُنَّ يُفعَلْنَ	كُنتَ تُفعَلُ	كُنتُما تُفعَلانِ	كُنتُم تُفعَلونَ	كُنتِ تُفعَلينَ	كُنتُما تُفعَلانِ	كُنتُنَّ تُفعَلْنَ	كُنتُ أُفعَلُ	كُنّا نُفعَلُ
ماضی استمراری منفی معروف	ما كانَ يَفعَلُ	ما كانا يَفعَلانِ	ما كانوا يَفعَلونَ	ما كانَتْ تَفعَلُ	ما كانَتا تَفعَلانِ	ما كُنَّ يَفعَلْنَ	ما كُنتَ تَفعَلُ	ما كُنتُما تَفعَلانِ	ما كُنتُم تَفعَلونَ	ما كُنتِ تَفعَلينَ	ما كُنتُما تَفعَلانِ	ما كُنتُنَّ تَفعَلْنَ	ما كُنتُ أَفعَلُ	ما كُنّا نَفعَلُ
ماضی استمراری منفی مجہول	ما كانَ يُفعَلُ	ما كانا يُفعَلانِ	ما كانوا يُفعَلونَ	ما كانَتْ تُفعَلُ	ما كانَتا تُفعَلانِ	ما كُنَّ يُفعَلْنَ	ما كُنتَ تُفعَلُ	ما كُنتُما تُفعَلانِ	ما كُنتُم تُفعَلونَ	ما كُنتِ تُفعَلينَ	ما كُنتُما تُفعَلانِ	ما كُنتُنَّ تُفعَلْنَ	ما كُنتُ أُفعَلُ	ما كُنّا نُفعَلُ
ماضی تمنا مثبت معروف	لَعَلَّما فَعَلَ	لَعَلَّما فَعَلا	لَعَلَّما فَعَلوا	لَعَلَّما فَعَلَتْ	لَعَلَّما فَعَلَتا	لَعَلَّما فَعَلْنَ	لَعَلَّما فَعَلْتَ	لَعَلَّما فَعَلْتُما	لَعَلَّما فَعَلْتُم	لَعَلَّما فَعَلْتِ	لَعَلَّما فَعَلْتُما	لَعَلَّما فَعَلْتُنَّ	لَعَلَّما فَعَلْتُ	لَعَلَّما فَعَلْنا
ماضی تمنا مثبت مجہول	لَعَلَّما فُعِلَ	لَعَلَّما فُعِلا	لَعَلَّما فُعِلوا	لَعَلَّما فُعِلَتْ	لَعَلَّما فُعِلَتا	لَعَلَّما فُعِلْنَ	لَعَلَّما فُعِلْتَ	لَعَلَّما فُعِلْتُما	لَعَلَّما فُعِلْتُم	لَعَلَّما فُعِلْتِ	لَعَلَّما فُعِلْتُما	لَعَلَّما فُعِلْتُنَّ	لَعَلَّما فُعِلْتُ	لَعَلَّما فُعِلْنا
ماضی تمنا منفی معروف	لَعَلَّما ما فَعَلَ	لَعَلَّما ما فَعَلا	لَعَلَّما ما فَعَلوا	لَعَلَّما ما فَعَلَتْ	لَعَلَّما ما فَعَلَتا	لَعَلَّما ما فَعَلْنَ	لَعَلَّما ما فَعَلْتَ	لَعَلَّما ما فَعَلْتُما	لَعَلَّما ما فَعَلْتُم	لَعَلَّما ما فَعَلْتِ	لَعَلَّما ما فَعَلْتُما	لَعَلَّما ما فَعَلْتُنَّ	لَعَلَّما ما فَعَلْتُ	لَعَلَّما ما فَعَلْنا
ماضی تمنا منفی مجہول	لَعَلَّما ما فُعِلَ	لَعَلَّما ما فُعِلا	لَعَلَّما ما فُعِلوا	لَعَلَّما ما فُعِلَتْ	لَعَلَّما ما فُعِلَتا	لَعَلَّما ما فُعِلْنَ	لَعَلَّما ما فُعِلْتَ	لَعَلَّما ما فُعِلْتُما	لَعَلَّما ما فُعِلْتُم	لَعَلَّما ما فُعِلْتِ	لَعَلَّما ما فُعِلْتُما	لَعَلَّما ما فُعِلْتُنَّ	لَعَلَّما ما فُعِلْتُ	لَعَلَّما ما فُعِلْنا
ماضی تمنا مثبت معروف	لَيتَما فَعَلَ	لَيتَما فَعَلا	لَيتَما فَعَلوا	لَيتَما فَعَلَتْ	لَيتَما فَعَلَتا	لَيتَما فَعَلْنَ	لَيتَما فَعَلْتَ	لَيتَما فَعَلْتُما	لَيتَما فَعَلْتُم	لَيتَما فَعَلْتِ	لَيتَما فَعَلْتُما	لَيتَما فَعَلْتُنَّ	لَيتَما فَعَلْتُ	لَيتَما فَعَلْنا
ماضی تمنا مثبت مجہول	لَيتَما فُعِلَ	لَيتَما فُعِلا	لَيتَما فُعِلوا	لَيتَما فُعِلَتْ	لَيتَما فُعِلَتا	لَيتَما فُعِلْنَ	لَيتَما فُعِلْتَ	لَيتَما فُعِلْتُما	لَيتَما فُعِلْتُم	لَيتَما فُعِلْتِ	لَيتَما فُعِلْتُما	لَيتَما فُعِلْتُنَّ	لَيتَما فُعِلْتُ	لَيتَما فُعِلْنا
ماضی تمنا منفی معروف	لَيتَما ما فَعَلَ	لَيتَما ما فَعَلا	لَيتَما ما فَعَلوا	لَيتَما ما فَعَلَتْ	لَيتَما ما فَعَلَتا	لَيتَما ما فَعَلْنَ	لَيتَما ما فَعَلْتَ	لَيتَما ما فَعَلْتُما	لَيتَما ما فَعَلْتُم	لَيتَما ما فَعَلْتِ	لَيتَما ما فَعَلْتُما	لَيتَما ما فَعَلْتُنَّ	لَيتَما ما فَعَلْتُ	لَيتَما ما فَعَلْنا
ماضی تمنا منفی مجہول	لَيتَما ما فُعِلَ	لَيتَما ما فُعِلا	لَيتَما ما فُعِلوا	لَيتَما ما فُعِلَتْ	لَيتَما ما فُعِلَتا	لَيتَما ما فُعِلْنَ	لَيتَما ما فُعِلْتَ	لَيتَما ما فُعِلْتُما	لَيتَما ما فُعِلْتُم	لَيتَما ما فُعِلْتِ	لَيتَما ما فُعِلْتُما	لَيتَما ما فُعِلْتُنَّ	لَيتَما ما فُعِلْتُ	لَيتَما ما فُعِلْنا

Marfat.com

انتساب

امامِ اہلسنت، غزالیِ زماں، فخر المحدثین، بحر العلوم سیدی و مرشدی

حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی نور اللہ مرقدہٗ

اور

مخدومِ اہلسنت، مفتیِ اعظم، استاذی المکرم، شیخ الحدیث

حضرت علامہ مفتی محمد عبد القیوم ہزاروی

دامت برکاتہم العالیہ

کے نام

جن کی نظرِ عنایت اور حُسنِ تربیت نے مجھے خدمتِ دینِ متین کے قابل بنایا۔

حافظ محمد عبد الستار سعیدی

Marfat.com

Marfat.com

مصنف کی دیگر تصانیف

تعلیم الحکمۃ

مفتاح المرقات

تعلیم المنطق

تلخیص المنطق

ردّ وھابیت

مرآۃ التصانیف

8171

Marfat.com